انوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

أنوار الحق

فی الصلاۃ علی سید الخلق

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف

عارف باللہ الشیخ عبد المقصود محمد سالم رحمہ اللہ تعالیٰ الازہری المصری

مترجم

مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ مدظلہ خطیب اعظم بورے والا

رضا اکیڈمی ۔ لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر ۶۷

نام کتاب .... انوار الحق فی الصلاۃ علیٰ سید الخلق

تصنیف .... الشیخ عبدالمقصود محمد سالم المصری حفظہ اللہ

ناشر .... رضا اکیڈمی

کمپوزنگ .... ایم یو کمپوزنگ ایسوسی ایٹس دربار مارکیٹ لاہور

مطبع .... احمد سجاد آرٹ پریس موہنی روڈ لاہور

ہدیہ .... دعاے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی رجسٹرڈ لاہور

عطیات بھیجنے کے لیے

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۳۸/۹۳۸ حبیب بنک

وسن پورہ برانچ لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات ۱۰ روپے
کے ٹکٹ ارسال کریں

ملنے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میراں ' لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰ فون نمبر ۲۵۰۴۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعادت عظمیٰ
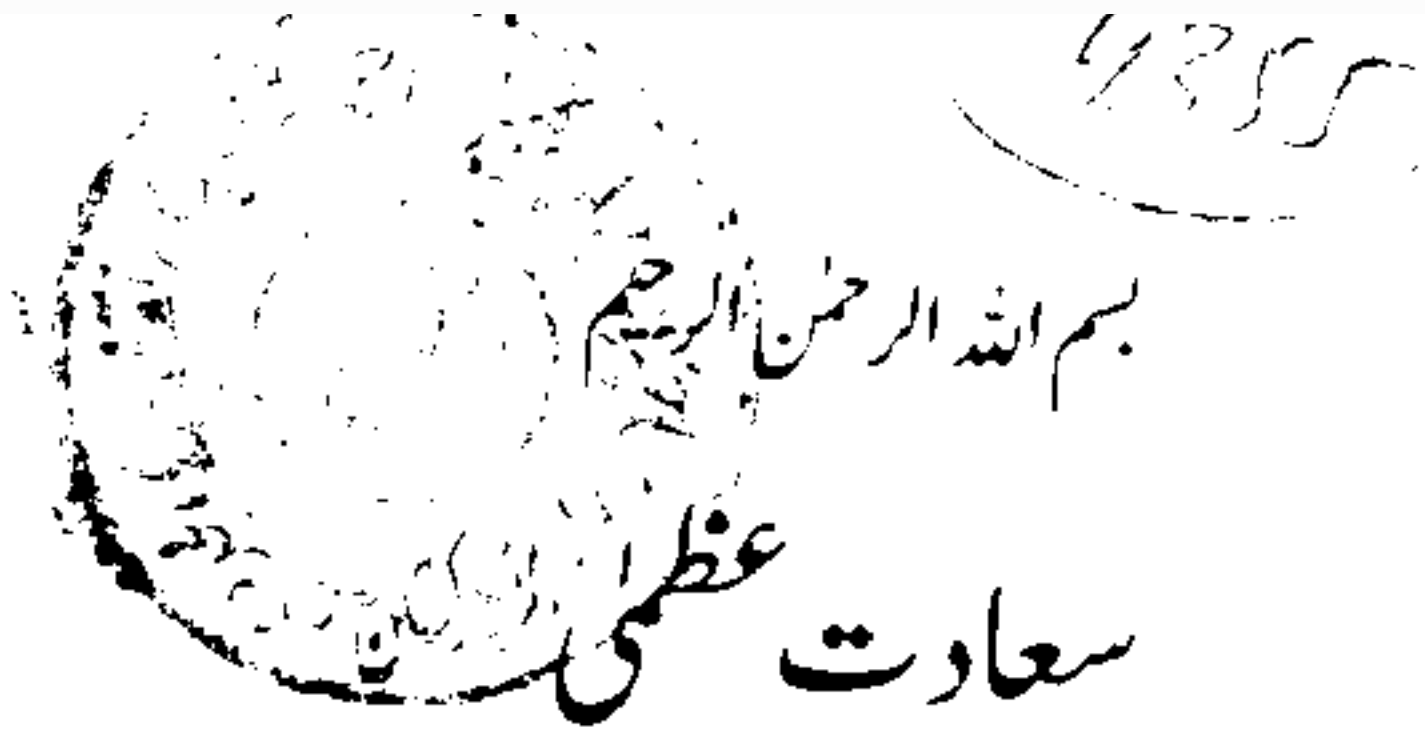
درود و سلام پر مشتمل یہ نہایت پاکیزہ اور مبارک کتاب "انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم دس سال قبل ۱۹۸۱ء میں "انجمن خدام احمد رضا لاہور" کی طرف سے اردو ترجمہ کے ساتھ پاکستان میں پہلی بار شائع ہوئی جس کی تفصیل آپ آئندہ اوراق میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

حقیقت ہے کہ یہ کتاب بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں قبولیت کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے "درودوں کی کہانی" میں قبولیت کی تمام روئداد تحریر کر دی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ کتاب کی اشاعت کا انتظام حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ہی کے ذمہ کرم پر موقوف ہے۔ زیر نظر ایڈیشن کی سعادت عظمیٰ محترم المقام حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ صاحب ہاشمی سہروردی دامت برکاتہم۔ بانی جامع مسجد ظفریہ مرید کے، حاصل کر رہے ہیں۔ جن پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ لطف و کرم خصوصی طور پر مبذول ہے۔

پیر صاحب کا بلند مرتبت خاندان صدیوں سے علوم و فنون اسلامیہ کا امین اور شریعت و طریقت کا مبلغ چلا آ رہا ہے۔ بڑی بڑی نامور علمی شخصیات برصغیر پاک و ہند خصوصاً پنجاب میں عمدہ شہرت کی حامل رہی ہیں۔ جن میں قطب عالم حضرت شیخ سید عبد الجلیل چوہڑ شاہ بندگی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات آسمان ولایت پر نیر تاباں بن کر چمک رہی ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ آہنگر لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ آپ ہی کے ارشد خلفاء میں سے ہیں۔

اس صاحب جاہ و حشم خاندان کے جد اعلیٰ حضرت شیخ سید حمید الدین حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ ایسی باکمال شخصیت تھی جن کے اوصاف حمیدہ اور کمالات جمیلہ کے لئے دفتر درکار ہیں۔ موصوف نے کیچ مکران کی سلطنت و حاکمیت کو چھوڑ کر فقر و درویشی کی راہ اختیار فرمائی مجاہدہ و ریاضت میں منفرد مقام میں ممتاز ہوئے، اور اپنے زمانہ کے اکابر اولیاء میں نام پایا۔

حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ صاحب ہاشمی سہروردی بھی اپنے اکابر کے نقش قدم پر عمل پیرا ہیں۔ وقت کے رئیس اعظم ہونے کے باوجود نہایت متواضع، وضع دار، صوم و صلوۃ کے پابند، علماء و مشائخ کی محبت سے سرشار، طلباء کرام کے خیر خواہ، دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عاشق، عشق و

محبت کی دولت سرمدی کا یہ عالم ہے کہ آپ کئی مرتبہ حج کعبہ اور گنبد خضراء کی نعمت بیکراں سے مستفیض ہو چکے ہیں۔ نہ صرف خود زیارت حرمین شریفین کی سعادت سے باریاب ہیں بلکہ آپ کی تمام اولاد اور خاندان کے دیگر افراد بھی بار بار اس نعمت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ہی کا ثمرہ ہے کہ درود و سلام کی اس کتاب ... مطالب کو دیکھتے ہی اشاعت پر کمربستہ ہوئے الحمد للہ علی منہ و کرمہ تعالیٰ کتاب قارئین کے پیش نظر ہے اس کے حسن و جمال اور خوبصورتی میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کے جلوے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے پیر صاحب قبلہ کی اس نذر محبت کو شرف قبول سے نوازے اور دین و دنیا میں انہیں، انکی اولاد و احفاد اور رفقاء کو برکات دوامی سے بہرہ ور فرمائے۔ اور ہمیں بھی مصائب و آلام سے محفوظ فرماتے ہوئے درود و سلام کی برکات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

محمد نشتا تابش قصوری

خطیب جامع مسجد ... مریدکے

۴ / شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

۲۰/ فروری ۱۹۹۱ بدھ

درود شریف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

نبی کریم، سید عالم، نورِ مجسّم، محسنِ کائنات، فخرِ موجودات، رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے حضور صلوٰۃ و سلام کا نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والا خوش قسمت مسلمان جن حسنات و برکات کا مستحق بن جاتا ہے، ان کا شمار ممکن نہیں، اللہ تعالٰے اور اس کے فرشتے اس مبارک عمل میں شامل ہیں بلکہ اللہ تعالٰے نے اس مقام پر ایمانداروں کو محبت بھرے خطاب سے اس طرح نوازا ہے جس کی مثال قرآنِ کریم میں دوسرے کسی امر میں نہیں ملتی۔ اپنی اور فرشتوں کی بات کئے بغیر درود و سلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا مگر یہاں تو تخاطب کا انداز بڑا ہی عجیب اور نکتہ رس ہے۔ تشویق و تحریص کی حد ہو گئی۔ آیت کا دلربا پیرایہ ملاحظہ کیجئے سوائے امتِ محمدیہ کے یہ نرالا اور اچھوتا اندازِ تخاطب کہیں دیکھنے میں نہیں آیا، ارشاد کی لطافت رحمت بن کر برس رہی ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

"اللہ تعالٰے اور اسکے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم پر اے ایماندارو تم بھی ان پر ہمیشہ صلوٰۃ و سلام پڑھتے رہو۔"

احادیثِ مبارکہ میں نبی کریم صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے صلوٰۃ و سلام کے

فوائد و ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ جاری رکھنے کی تاکید فرمائی۔ انبیاء کرام کے قصص و واقعات اس پر شاہد ہیں کہ حضور کی جلوہ گری سے قبل نہ صرف انبیاء کرام علیہم السلام درود شریف پڑھتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا درود شریف پڑھنا معمول رہا۔ جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات تک بھی حضور کی خدمت میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہے صحابہ کرام اہل بیت عظام تابعین و تبع تابعین، محدثین و آئمہ دین اولیاء و اقطاب، اغواث و ابدال، اور ابرار کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوٰۃ و سلام رہی عام مسلمان بھی اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے علماء سلف و خلف تحریراً تقریراً تبلیغ فرماتے چلے آرہے ہیں، ہزاروں کتب صلوٰۃ اور سلام کے فضائل و مناقب، محامد محاسن پر تصنیف ہوئیں اور نہ جانے ہر روز کتنی ہی کتابیں صرف اسی موضوع پر منصہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں، کتنی زبانیں صلوٰۃ و سلام میں تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ صفحہ قرطاس پر ثبت ہو جاتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوٰۃ و سلام سے نقش کالجر کے محاورہ کو درست کر رہے ہیں، کتنے ہی وہ خوش بخت کاتب ہیں جو عقیدت و محبت سے حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے آنے پر پورا، درود شریف لکھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل

عشق و محبت ہیں جو جمال محبوب میں محو الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں۔

ایسے ہی عاشقان رسول انام علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مولانا سید پیر عبدالغفار شاہ کشمیری لاہوری علیہ الرحمتہ ہوئے ہیں جن کا مقولہ ہے۔ لاناس شغل ولی شغل فی تصور النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

"ہر ایک کا کوئی نہ کوئی شغل ہے مگر میرا شغل نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور درود وسلام ہی پیش کرتے رہنا ہے"

مولانا جامی اپنے انداز میں یوں پکار اُٹھے ؎

بود در جہاں ہر کسے را خیالے

مرا از ہمہ خوش خیال محمد

الحمد للہ نہ جانے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوٰۃ وسلام کے جواب میں خود رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم سلام مرحمت فرماتے ہیں اور کتنے وہ بدبخت ہیں جو صلوٰۃ وسلام کو بند کرنے کی سعی ناکام میں ہمہ تن مصروف اپنی عاقبت تباہ کر رہے ہیں حالانکہ ان کی زبان وقلم سے بھی صیغے برآمد ہو رہے ہوتے ہیں۔

چھوڑیئے ان کو آیئے اہل عشق ومحبت کی طرف اور دیکھئے درود وسلام کی بہاریں۔ عقیدت ومحبت سے صلوٰۃ وسلام پڑھنے والا حضور کا امتی جن حسنات وبرکات اور انعامات سے مالا مال ہو سکتا ہے ان کا اجمالی تذکرہ کئے دیتا ہوں۔ ممکن ہے کہ یہی تحریر میری بخشش کا سبب بن جائے۔

درود شریف اعمال کی زینت۔ درجات کی بلندی۔ شفاعت کا سبب اور کفارہ سیئات ہے۔

درود شریف — جہنم سے نجات. جنّت کی ضمانت. نفاق سے برارت، غضب سے امان اور رضائے الٰہی کے حصول کا باعث ہے۔

درود شریف — ہر خیر کا رہنما. ہر شر کا دافع. وظائف میں افضل. نفع بخش تجارت، فتوحات کی چابی اور خوشی کی نشانی ہے۔

درود شریف — محبوب ترین عمل. قلب کی طہارت. اعمال کی پاکیزگی، محافل کی زینت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔

درود شریف — نوافل عبادت میں افضل عمل. خدا اور رسول کی قربت کا سبب، دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

درود شریف — رحمت. برکت اور مغفرت کے لئے اکسیر، پلصراط کا نور اور نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ ہے۔

الغرض دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا عظیم وسیلہ ہے، خوش قسمت ہیں جو خلوصِ قلب سے اس پر عمل پیرا ہیں۔ درود شریف اللہ تعالےٰ کی نعمتوں میں بہت بڑی نعمت ہے اور اس کے حصول کے لئے مال و دولت، زر و جواہر کی قطعاً ضرورت نہیں، اس کے لئے صرف اور صرف اوّلین شرط محبّت و عقیدت ہے اور جو محبّت اور سچے عقیدے کی نعمت سے محروم ہو گیا گویا کہ وہ ہر برکت سے محروم ہوا۔ تاجدارِ رسل صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت سے محروم ہوا۔ نیز فرمایا کچھ لوگ قیامت کے دن باوجودیکہ ان کو جنت کے لئے کہا جائے گا مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرا نام سنکر درود شریف نہیں پڑھتے۔

تعجب ہے ان مسلمانوں پر جو نہ صرف خود درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے ہیں۔ ان پر آوازے کستے ہیں۔ انہیں بدعات و منکرات کا مرتکب ٹھہراتے ہیں حالانکہ وہ خود صلوٰۃ وسلام کی برکات سے محروم ہیں اور صراطِ مستقیم کو بھولے بیٹھے ہیں۔ پس جو یہاں صحیح راستہ بھولے بیٹھے ہیں انہیں آخرت میں جنت کا راستہ کیسے سجھائی دے گا؟

حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اس سے بڑا کوئی بخیل نہیں۔ نیز ارشاد ہوا کہ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے صلوٰۃ وسلام پڑھنے سے انکار کیا تو وہ جہنمی ہے۔ مزید فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے درود شریف نہ پڑھا وہ بدبخت ہے۔

دونوں صورتیں اہلِ نظر کے سامنے ہیں۔ خدا البصیرت سے نوازے تو اوّل الذکر پر بالالتزام عمل کیجئے اور دوسری صورت سے بوسیلۂ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ سے پناہ مانگیں۔

دل چاہتا ہے کہ تفصیلی طور پر صلوٰۃ وسلام کے فضائل و مناقب رقم کئے جائیں مگر اسے کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھتا ہوں اور زیرِ نظر کتاب انوار الحق کی اشاعت سے متعلق ایک دو باتیں درج کرتے ہوئے کتاب مستطاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

یہ کتاب کیوں اور کیسے اشاعتی عمل میں آئی۔ اس سوال کا جواب مصنف علیہ الرحمہ کی زبانی درودوں کی کہانی میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ انہی کا ذوق میری آپ بیتی میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ میں جن مرحلوں سے گذر کر یہاں پہنچا ہوں اس کی قدرے روئیداد کچھ اس طرح سے ہے:

"میری زندگی کے حسین ترین لمحات وہی ہیں جو دیارِ حبیب میں نصیب ہوئے۔ حرمین شریفین کی حاضری اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت ایسی نعمت کو حاصلِ زندگی سمجھتا ہوں، انہی حسین لمحوں کی یادیہ کتاب انوارالحق ہے جو ہمارے زمانہ کے ایک ولیِ کامل اور عاشقِ رسول کے جذباتِ عشق کی ترجمان ہے جسے متن اور ترجمہ کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت انجمن خدام احمدرضا کو حاصل ہو رہی ہے۔

ملت اسلامیہ کے نامور عالم دین اور پاکستان کے معروف خطیب حضرت مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب خطیبِ اعظم بوریوالہ سے ترجمہ کی استدعا کی گئی۔ موصوف نے نہایت شگفتہ محبت اور پیار سے لبریز۔ روح پرور اور ایمان افروز ترجمہ، نہایت آسان سلیس اور رواں اردو میں فرمایا اور اشاعت کی نگرانی مولانا علامہ محمد منشا تابش قصوری خطیب جامع مسجد ظفریہ (مریدکے) کے سپرد کی، دیرینہ تعلق کی بنا پر ہی نہیں بلکہ سعادت ابدی کے حصول کی خاطر میری آواز پر انہوں نے لبیک کہی۔ الحمد للہ علی منہٖ وکرمہ کہ میری آرزوؤں کو تکمیل نصیب ہوگئی۔

ترجمۂ کتاب جب کتابت کے مراحل طے کر چکا تھا تو تابش قصوری صاحب نے اصرار کیا کہ انوارالحق کو متن کے ساتھ شائع کرنے ہی سے خصوصی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں کیونکہ جن محبت بھرے کلمات اور صیغوں سے مصنف علیہ الرحمہ نے حضور سیدِ عالم نورِ مجسم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات ومحاسن اوصاف ومحامد کو عربی سے مزین کیا ہے وہ ترجمہ میں نہیں آسکتے تھے۔

میں نے اصل کتاب ارسال کردی تو انہوں نے مزید لکھا، اس عظیم الشان کتاب پر ابتدائیہ لکھا جائے۔ ان کے سوال کا جواب میں نے جن کلمات میں ارسال کیا اس کا خلاصہ درج کئے دیتا ہوں تاکہ قارئین اس کے اشاعتی مقصد سے آگاہ

ہو سکیں:

محترم جناب تابش قصوری صاحب
وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ :۔

آپ کا ۳۰ / مارچ کا نوازش نامہ موصول ہوا ، خدا کا شکر ہے کہ کتاب کا اصل نسخہ آپ کے پاس پہنچ گیا ، انشاء اللہ ہمارا پروگرام صحیح رہے گا یعنی مقررہ وقت تک کتاب تیار ہو جائے گی ۔ ابتدائیہ کے متعلق میرے ذہن میں ۲ / اپریل کو خیال آیا تھا اس کتاب کے ترجمہ کی تحریک کیوں ہوئی وہ ابتدائیہ میں دینے کا خیال تھا ۔

میں ۱۹۷۹ء میں عمرہ کر رہا تھا ۔ طواف کعبہ کے دوران ایک حبشی یا سوڈانی نوجوان دیکھا جس کے ہاتھ میں یہ کتاب تھی ۔ وہ ہر چکر میں اس کتاب کو پڑھ رہا تھا ۔ چونکہ یہ عمل کچھ غیر معمولی سا تھا ، میرے ذہن میں فوراً وہ واقعہ یاد آیا کہ ایک نوجوان خانۂ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ہر قدم پر بجائے معمول کی دعاؤں کے صرف درود شریف پڑھتا جا رہا تھا ۔ لوگوں کے استفسار پر اس نے بتایا کہ میں اور میرا باپ حج کے بعد گھر واپس جا رہے تھے تو راستے میں میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور دیکھتے دیکھتے باپ کا منہ بالکل کالا ہو گیا اتنے میں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو میرے باپ کے منہ سے ساری سیاہی جاتی رہی ۔ اس پر میں بہت خوش ہوا اور ان بزرگوں سے پوچھا کہ آپ کون ہیں ؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں ۔

دوسرا سوال کیا کہ آپ نے میرے باپ پر اتنی عنایت کیوں فرمائی ؟ تو آقائے نامدار سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیرا باپ بہت گنہگار تھا اس وجہ سے اس کا منہ کالا ہو گیا لیکن تیرا باپ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا

اس کثرتِ درود کی وجہ سے میں نے اس کے چہرے پر اپنا دستِ مبارک رکھا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

یہ واقعہ دیگر کتب کے علاوہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب فضائلِ درود شریف میں موجود ہے۔ اس واقعہ کے پیشِ نظر میرا اشتیاق بہت بڑھا اور کتاب پر نظر ڈالی تو درود شریف کے صیغوں کے عجیب عجیب نگینے نظر آئے۔

میں نے اس سے کہا کہ یہ کتاب مجھے دیدو، تم اور خرید لینا لیکن اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا جتنی قیمت ہے وہ لے لو، اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا ۵۰، ۱۰۰، ۲۰۰ ریال جتنے لینا چاہتے ہو لے لو مگر وہ نہ مانا۔ بالآخر میں نے کتاب سے مکتبہ کا پتہ نوٹ کر لیا۔ یہ کتاب مصر سے چھپی ہوئی تھی۔

میں نے عمرہ سے واپسی کے فوراً بعد مصر خط لکھا مگر کوئی جواب نہ ملا۔ پھر ہر وہ آدمی جو بھی مصر جاتا اس سے درخواست کرتا کہ مجھے یہ کتاب لا کر دو، مگر جتنی دیر ہوئی اتنا ہی شوق بڑھتا گیا۔ ۱۹۷۹ء بھی بیت گیا، ۱۹۸۰ء بھی گذر گیا، ۱۹۸۱ء میں میری کمپنی کے مالک مصر جا رہے تھے ان سے درخواست کی۔ وہ واپسی پر انجمن "تلاوۃ القرآن" مصر والوں سے ملے انہوں نے اصل کتاب انوار الحق کے دس بارہ نسخے اور اپنی دیگر مطبوعات بلا قیمت دے دیں غرضیکہ تین سال تک کتاب کا شوق دل میں تڑپاتا رہا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ خواہش پوری کر دی۔ اب دل میں شوق ہے کہ بنفسِ نفیس قاہرہ جاؤں اور مصنف کی آخری آرامگاہ پر جا کر خراجِ عقیدت اور سلام محبت پیش کروں اور ان کے حضور حاضری کا شرف حاصل ہو۔۔۔۔ یہ تھی تحریک کتاب کی اشاعت اور ترجمہ کے لیئے۔ میرے خیال میں یہی واقعہ اور فضائلِ درود شریف پر ابتدائیہ شامل ہونا چاہیئے۔

باقی تعارفی خاکہ آپ کے حکم کے مطابق بھیج رہا ہوں لیکن ڈر ہے کہ ظالم نفس کہیں بڑائی، غرور یا نمائش میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اور اس کی ویسے بھی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ایک مشترکہ کام ہے۔ میری اپنی رائے ہے کہ میری ذات کو بیچ میں نہ گھسیٹا جائے یہ ان پاک لوگوں اور ہستیوں کا ذکر ہے کہ ہم جن کی خاکِ پا کے برابر بھی نہیں۔ ڈرتا ہوں کہ میرے نام آنے کی وجہ سے ان کی ارواح طاہرہ کو کراہت نہ ہو۔

انجمن خدام احمد رضا، روحانیت کا مقدس تحفہ پیش کرتی ہوئی ان تمام حضرات کی ممنون ہے جنہوں نے اس کی اشاعت میں کسی بھی طرح حوصلہ افزائی فرمائی مصنف علیہ الرحمہ کی روحانی قوت ہماری طرف مبذول رہے۔ حضرت مترجم مدظلہ، خصوصی دعا سے نوازیں، احباب و رفقاء خوش رہیں اور اہل سنت و جماعت اپنے معمولات و معتقدات کا تحفظ کریں۔

صوفی سلامت علی، صوفی محمد انور نے بھی اسی سلسلہ میں خصوصی کردار انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اور جملہ احباء کو دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ و علیٰ آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محتاج:۔ محمد اکرم رضوی

صدر انجمن خدام احمد رضا بخاری سٹریٹ (ملتان روڈ) لاہور

۲۶/ رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۲ مئی ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک

معروضہ

انوار الحق فی الصلوٰۃ علیٰ سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت کی سعادت احقر کو ایسے وقت میں نصیب ہوئی جب کہ بندہ روحانی و جسمانی مصائب میں مبتلا تھا غم و آلام کا تذکرہ اپنے قریب ترین رفقاء سے کرنا بھی مناسب نہ سمجھا جہاں کہیں احباب سے ملاقات ہوتی حسبِ معمول خندہ پیشانی سے ملتا تاکہ میری کسی بھی تکلیف کو محسوس کر کے ان کو پریشانی نہ ہو اس مقصد میں گو پوری کامیابی حاصل نہ کر سکا تاہم احباب کو میری تکالیف کا قطعاً علم نہ ہو سکا یوں سکون و اطمینان کا پردہ حائل رہا۔

انسان جب اپنے آپ کو بے یار و مددگار پاتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض و معروض کا جو لطف آتا ہے اسے الفاظ میں نہیں بیان کیا جا سکتا پھر بندہ و مالک. غلام اور آقا کا اتنا حسین ربط ہو جاتا ہے جسے دوسرا نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کی معرفت حاصل کر پاتا ہے بس یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب مصائب و آلام راحت و اکرام کے مترادف بن جاتے ہیں میری بھی کچھ یہی کیفیت رہی اور اعتراف خطا کے ساتھ ساتھ دل کو یوں تسلی دیتا رہا۔

میری رات کی دعائیں نہیں جو قبول ہوتیں
میں سمجھ چکا یقیناً بھی مجھ میں کچھ کمی ہے!

کمی کا احساس بھی روحانی زندگی سے عبارت ہے مگر جہاں کچھ بھی نہ ہو وہاں کمی کا گماں کیسا دل کو قران پاک نے یوں تسلی دی لاتقنطوا من رحمتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

اس کے دریائے کرم میں موج اٹھتی ہے ضرور
مانگنے والا کوئی دل سے پکارے تو سہی!

بس پھر کیا تھا۔ نہ جانے دل کی پکار کو قبولیت کی دولت کب سے حاصل ہوچکی تھی کہ برادر دینی و یقینی حضرت مولانا صوفی محمد اکرم صاحب رضوی ایم، اے سی، اے نے انوار الحق ایسی عدیم النظیر اور بابرکت کتاب کے ترجمہ پر نظرثانی کا ارشاد فرمایا یوں مجھے پریشانیوں سے نجات کی ایک پرنور راہ دکھائی دی۔ الحمد للہ! مجھے اس بابرکت کتاب کا خاصا فیض ملا۔

ترجمہ کی روانی میں محبت کی فراوانی اور عشق کا ایمان افروز منظر دلکش سماں عیاں دیکھا پیار بھرے کلمات نے متن کی راہ دکھائی فصیح و بلیغ عربی جملے بہار پر بہار دکھا رہے تھے

عارف جلیل، ولی کامل حضرت مولانا سید عبدالمقصود محمد سالم علیہ الرحمتہ کے عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آئے عجیب و غریب الفاظ سے درود و سلام کو مرصع کیا گیا ہے جسے پڑھتے ہوئے انسان اپنے ایمان میں کیف و سرور محسوس کرتا ہے اور

بلاشبہ محبت سے ان کلمات کو وظیفہ بنانے والا ایماندار حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہو سکتا ہے درودوں کی کہانی میں مصنف نے بڑی احتیاط سے چند باتیں تحریص و تشویق کے طور پر درج کی ہیں جسے ایماندار پڑھ کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے لئے یقیناً مستعد ہو گا آخر میں مصنف علیہ الرحمہ کے خلیفہ ارشد اور داماد پر اعتماد نے بھی چند درد مند الفاظ درج کر کے خصوصی کرم فرمایا ہے علمائے اسلام میں سے دو فضلاء نے تقاریظ لکھ کر کتاب کو سند کی حیثیت سے قبول کیا ہے حضرت مترجم دامت برکاتہم کا ترجمہ اہل عشق کے لئے گرانقدر نعمت ہے، حقیقت میں یہ جملہ انعامات تاجدار عرب و عجم سید عالم نور مجسم رسول مکرم نبی محترم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی طرف سے ہیں۔

لہٰذا اس بابرکت جماعت یعنی مصنف، ناشر، مئوید، محرک کے دامن کے ساتھ لپٹ کر سراپا خطاکار محمد منشاء تابش قصوری بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہے کہ حضور! میرے ناگفتہ بہ احوال درست فرمائیے، عبادت کا شوق عمل کی مضبوط راہ اور دریائے عشق و محبت سے ایک قطرہ مرحمت فرمائیے۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عطا میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جل

جلالہ صوفی محمد اکرم، ڈاکٹر طاہر قادری، صوفی محمد انور، صوفی سلامت علی، صوفی امانت علی، راجا رشید محمود اور جملہ اراکین و معاونین انجمن خدام احمد رضا کو اپنی پیہم نوازشات سے بہرہ ور فرما، جنہیں اس کتاب کی اشاعت کی تو نے توفیق مرحمت فرمائی اور اس اشاعت کو شرف قبول سے نواز آمین۔

بجاہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحبہ وبارک وسلم

محتاج دعا۔ محمد منشا تابش قصوری

خطیب جامع مسجد ظفریہ مریدکے (رجب المرجب ۱۴۰۲ھ)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیدی یارسول اللہ

یا محمد صلی اللہ علیک وسلم

اے عالم وجود کے جوہر اور آئینہ ظہور کائنات، اے عالم موجودات کے سورج اور اس کے نور کے طاق، درود شریف کے ان صیغوں کے معانی آپ کی روح پاک کی طرف سے ہی میرے دل میں ڈالے گئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے آپ ہی کی معطر دہلیز پر ہدیہ پیش کرتا ہوں اور آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت۔

الخادم للمخلصین الامیں۔ عبدالمقصود محمد سالم

ربیع الاول شریف ۱۳۶۸ھ

گذارش

قارئینِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'۔

سلام کے بعد گذارش ہے کہ بڑی عبادات اور افضلِ طاعات میں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنا ہے تو اے میرے دوست' اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں مَیں تجھ سے امید کرتا ہوں کہ ان درودوں کی تلاوت کے وقت تو اپنی عادت و علامت بنا لے کہ گویا تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہے اور تو اس حاضری کے جمال اور اس روحانیت کے جلال کا تصوُّر اپنے ذہن میں جما لے اور یقین کر لے کہ ان کی روح انور تیرے پاس ہے اور ان کے انوار تجھ پر جلوہ ریز ہیں، پھر باطنی پاکیزگی اور نورِ بصیرت سے تو ان کے جمال پُر انوار کو دیکھنے کا شرف حاصل کر لے گا نیز حضور علیہ السلام سے گفتگو کا شرف پائے گا اس اعتقاد سے کہ تو ان سے بغیر پردہ کے مخاطب ہے، اس وقت پردہ اُٹھ جائے گا اور تو ان کی طرف سے جواب کی سعادت حاصل کرے گا اور بلا شک و شبہ ان کے خطاب سے لذت پائے گا اور اپنے دل میں اس شعور کو پیدا کرنے کے لئے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈال تاکہ تو اپنے نفس پر چمکنے والے انوار پر قابض ہو جائے اور تو حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرے، عالمِ بیداری میں نہیں تو خواب ہی میں سہی۔

(حدیث) اللہ تعالےٰ نے کچھ فرشتے ایسے مقرر کر رکھے ہیں جو مجھے میری امّت کا سلام پہنچاتے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ تو ہر روز اپنی نماز میں کئی کئی بار ان سے مخاطب ہوتا

ہے اور عرض کرتا ہے: السلام علیک ایھاالنبی ورحمتہ اللہ برکاتہ اور یہ نہیں مگر اس لئے کہ تو ایسی روح پاک سے مخاطب ہے جو کہ بیدار، حاضر جاننے والی اور درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں کو سننے والی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت قیل و قال، فلسفہ اور کثرت جدال سے نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ اطاعت کرنے، حالات پر توجہ رکھنے، خیرات کرنے، بیدار رہنے، آنسو بہانے اور اعمال صالحہ اپنانے میں ہے۔

پس بے شک اللہ تعالیٰ کا آسمان چمکتا ہے جس سے امید کی کرنیں بکھر رہی ہیں اور جب تو اس شعور کو حاصل کرنے اور اس نور کو پانے میں عاجز ہو جائے تو استغفار کے پانی سے گناہوں کے غبار کو دھو ڈال اور مشاہدہ اسی قدر حاصل ہوتا ہے جتنا مجاہدہ ہو، تو دروازہ کھٹکھٹا پردہ اٹھ جائے گا اور مجاہدہ کر عجیب اسرار دیکھے گا۔

یہ تیرے رب کی عطا ہے آگے کسی پر احسان کر یا روک کوئی حساب نہیں۔

دار جماعت تلاوت القرآن الحکیم قاہرہ　　عبدالمقصود محمد سالم

ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۹۹ھ ۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء

بانی جماعت تلاوت القرآن الحکیم

دروودوں کی کہانی

ان درودوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لوگوں میں مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہیئے کہ ہم تاریخ کی گزشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ زمانے کا پہیہ تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور مہلت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں

تو کتنی جلدی سال گزر رہے ہیں اور دنوں کے صحیفے لیٹ رہے ہیں اور اسی لئے تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچٹتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ ۱۳۳۷ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹتا ہوں جب کہ میں اس وقت پولیس میں

سپاہی تھا۔ رات کے پہرے پر شام ۱۱ بجے سے صبح ۷ بجے تک میری
ڈیو تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو لپیٹ لیتی تھی
تو اسے سخت سردی بھی آڈھانپتی تھی اور میں آنے جانے میں رات
کاٹتا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گزرتے اور میں اس
سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اور میں
نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو
اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبیر کی اور مستقبل سے میں خائف
تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس
زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے
کیسے گزاروں۔

تو مجھے دو گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے
پکارا اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس
آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوۂ نور محسوس کیا جو کہ میری
اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو
اپنی تنہائی کا مونس اور وحشت کا ساتھی بنا لیا اور میں نے اللہ تعالیٰ اور
قرآن پاک کی طرف راحت واطمینان محسوس کیا۔ پس میں نے سورۃ
سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد کی
اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا اور ایک دفعہ میں اسے نماز میں
پڑھ رہا تھا کہ مجھے فقہا میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت

تک کے لئے پڑھنے سے روکا جب تک کہ میں کسی فقیہ کو سنالوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقیہ سے یاد کرلیں اور میں زبان۔ دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا اور اس وقت میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور میں نے گنتی کے ساتھ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو میرا ورد تھا اور دن گزرتے گئے اور میرا ٹیلیفون کے عامل کی حیثیت سے تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا ورد ایک ہزار سے بڑھ کر ۵ ہزار ہو گیا اور میں ہر پندراں دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دودنوں میں ۲۴ گھنٹوں کے دوران میرا ورد ۱۴ ہزار تک بڑھ گیا۔

اے پڑھنے والے مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ لیتا تھا۔ تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا ورد یہ تھا

اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی الہ وصحبہ وسلم اور صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ورنہ اس مختصر وقت میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے

دوستوں پر پیش کرتا تو وہ اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے اور ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لئے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کے لئے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں۔ اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں
جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دِل کے آئینہ میں منقّش ہے اور مقامِ نبوی شریف علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں کر سکتا کیونکہ خود سیّدِ عالم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا" تو یہ خوابیں اگر کسی چیز پر دلالت کرتی ہیں تو صرف اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور طریقِ اطاعت اور اخلاق کی پاکیزگی اور استقامت۔
تو ان خوابوں میں سے ایک میں مَیں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل کونسا عمل ہے تو آپ نے فرمایا کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کی اس کے وقت میں انتظار کرے۔

اور ایک دوسری خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالےٰ کے ذکر پر اور کئی دفعہ میں بیمار ہوتا ہوں تو آپ تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو اللہ تعالےٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے اور مجھ پر اللہ

تعالےٰ کا یہ بھی فضل ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مل کر سورۂ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانۂ طویل تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا، پھر میں نے آپ کی زیارت کی، آپ فرمارہے ہیں تو کیسے غمگین ہے؟ حالانکہ میں تیرے ساتھ ہوں، یہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا۔

اور ایک مرتبہ میں نے آپ سے عرض کی، کیا آپ میرے شفیع ہیں؟ فرمایا میں تیرا شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں اور ایک دفعہ میں نے آپ کو حضراتِ انبیائے کرام علیٰ نبیّنا وعلیہم الصلوات والتسلیمات کے درمیان دیکھا چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو پوری طرح پہچان نہ سکا، تو میں نے اُن سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں؟ تو حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یوں کہہ کہ "میرے ضامن کہاں ہیں"

اور کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ مجھے حوصلہ دلاتے اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے۔

اور ایک اور خواب میں مَیں نے آپ سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے اندازے کے مطابق دیکھے گا۔

اور ایک دفعہ میں نے آپ کو ایسی صورت میں دیکھا کہ جو مجھ پر مشتبہ ہوگئی تو میں نے وضاحت کے لئے عرض کی، کیا آپ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تو خود عبدالمقصود نہیں ہے؟ تو مجھے معلوم ہوا کہ اصل میں مَیں ہی بدلا ہوا ہوں۔

قصہ مختصر! میں نے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش کیا تو نتیجۃً امداد فوری مشکل کشائی، حاجت روائی اور توفیقِ کثیر نصیب ہوئی۔

اور اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالٰے نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی جس میں مَیں بہت مغموم و پریشان سو یا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہو گیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو، اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟ تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا کہ "میری دی ہوئی مصیبت پر تیرا راضی رہنا یہ میری عین رضا ہے"۔

اور کئی ایک ایسی ہی خوابوں میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے اُن کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں اُن کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد ہے اُس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالٰی کی نعمت کو بیان کرنا "اپنے رب کی نعمت کو بیان کر" اور تاکہ اے پڑھنے والے! تجھے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالٰی کی محبت تک پہنچا دے۔ اللہ تعالٰے نے فرمایا "تم فرماؤ اگر تم اللہ تعالٰے سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، تمہیں اللہ محبوب بنا لے گا"۔

اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ ۱۳۴۴ھ/۱۹۲۵ء آ گیا جس میں مجھے ٹیلیفون مرکز کفر الزیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا، پھر قلم المباحث میں اور یہ انقطاع کا وقت جاری رہا، بدوں اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہوا اور میں ایک وقت سے

دوسرے وقت پر بدل کر درود شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور مہلت کے چلتا ہے۔

پھر میں مرکز زفتی میں ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء (بلوک امین) میں منتقل کر دیا گیا اور دن کتنی جلدی اور سال کتنی سرعت سے گزرتے ہیں اور یہ درود شریف میرے دل میں رچے ہوئے اور میرے ذہن میں لٹکے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مطانی سلنطا کی طرف ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹ء میں منتقل ہوا تو میں کافی مدّت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر اِن درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پاتا ہوں، فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں ۱۳۴۹ھ/۱۹۳۰ء میں جیزہ کے اس ادارہ میں منتقل ہوا جو کہ نوعمر مجرموں کے لئے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں بکھرے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حافظہ میں موجود تھا،

اور اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دائیں بائیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جی میں تھا آپ نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تجھے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ ہے تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے۔

اور ۱۳۶۷ھ/۱۹۴۸ء میں میں نے آپ کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اس کے دوران آپ مجھے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن درودوں پر نظر فرمائیں؛ تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگ گیا اور چند مہینوں کے بعد ایک اور خواب میں میں نے آپ کی زیارت کی اور آپ سے ان کی طباعت کا اِذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا" انہیں چھاپ دے"

یہ ہے درودوں کا واقعہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، اس کے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے، اس میں میری کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کرسکتا ہوں، ایک جلوہ ہے کہ عنایتِ خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اس کے پہچاننے کا تجھے شوق ہوگا کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ یہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور کارخیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لئے ان بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئے۔

اس کی طباعت کا اِذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص آیا جو اجنبی تھا، میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے حیلوں سے اس کے نام اور ذات کو معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا" میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا کوئی پہچانے" اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہمی ہے لیکن مجھے حق کے لئے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی اشاعت تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے۔ جب پہلی اشاعت ختم ہوگئی تو مجھ سے بکثرت مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات

کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو پہلے کی بجائے کوئی اور تھا، ایک چادر اور طاقیہ (بغیر گریبان کے ایک لباس کا نام) زیبِ تن کیے ہوئے تھا اور اس کی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان بڑی نادر اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری اشاعت کے تمام اخراجات برداشت کیے اور میں اس کی بھی ذات اور نام کو معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری اشاعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشرلی نے رضائے خداوندی کے لیے برداشت کیے اور انہوں نے کئی مرتبہ مجھے اُن کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالےٰ انہیں بہترین جزاء دے اور اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

رہی چوتھی اشاعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہِ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر الحاج احمد الشرلی نے، اللہ تعالےٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو ہم اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے۔

اور پانچویں اشاعت اللہ تعالےٰ کے فیض اور اس کی توفیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے تھی اور ہمیں اللہ تعالےٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ وہ اس کی اشاعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہیئے کہ ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے تو یہ آپ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے

پولیس اسیوط کا سپاہی ہونے کے باوجود اسے تحریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں کمزور رہوں اور کئی دفعہ اس کی اشاعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوۃ القرآن الحکیم کی ۱۹۴۲ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورۂ فاتحہ، یٰسین، الرحمٰن، الواقعہ، الملک، الجن، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسراء کی تفسیر لکھنے، رسالۃ الارواح اور کتاب قطف الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا کبھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابرینِ وقت کی خدمت میں طریقِ قوم کا سلوک کیا، اللہ تعالےٰ ان سے راضی ہو اور ہمیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ" کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور میرے دوستوں میں سے کسی نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خوابیں ذکر کی ہیں یہ تو اسرار کی وہ باتیں ہیں جن کا ذکر مناسب نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نورِ محمدی کی ذات کے حق کی قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بلاشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردانِ میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے آسمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی ارواح کی بیداری میں اپنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالمِ بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں انکی دنیوی اور اخروی سعادت ہو، تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا تو میں نے اس سے کہا کہ آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا تو میں نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔

یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا، وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث وتمحیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ جب حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہو گا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآنِ پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیوگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہا اپنے لئے قرآن پاک سے ورد مقرر کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ جتنا ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگرچہ آدھی روٹی ہو اور بات ختم ہو گئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آ گیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آ گیا اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگرچہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں اشاعت میں باقی بات پوری کرنے کے لئے آئے اور لیجیے یہ ساتویں اشاعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا کرنے کے لئے ابھی تک نہیں آیا۔

تعجب ہے کہ مدت لمبی ہو گئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں لوٹے گا، کس لئے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک بعض آیات کی تلاوت کے لئے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے۔ بیشک خیرات ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے، سخاوت اور اچھے خلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں کیونکہ جب تک وہ ظن وتخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصّہ نہیں۔ کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا " صلہ ان کے اعمال کا " نہ کہ ان کے فہم اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالےٰ کی ملکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں

دی جائیں اور پوری خرابی ہے اسے جو غافلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے، بے شک میرا ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار، امانت والے بہتر لوگوں کے سوا کسی کے لئے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالےٰ نے ہم پر آسان فرمایا یہاں تک کہ اب آٹھویں اشاعت میں انشاء اللہ تعالےٰ عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں اشاعت ہے۔

پھر مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے اپنے حافظے میں کسی ایسی چیز کو کریدا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے۔ پھر مجھے اونگھ سی آ گئی میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے، اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہو اے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہو اے وہ ذات کہ تو وجود کے لئے ظاہر ہوا، جب ظاہر ہوا مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا۔ اے پردہ چھپنے والی روح مجھے اُنس عطا کر۔ پھر میں خوب رویا اور رونے میں کتنی راحت اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا پھر کہا تو کیوں روتا ہے۔ کیا تجھے دونوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو بھی کھو گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگو اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق صَرف نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ رب کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیا ہے اور جب تو لوگوں

کے نزدیک اپنا مقام پہچاننا چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات
کرتے ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول مبارک حق ہے کہ "لوگ سو
اونٹوں کی طرح ہیں، شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے" اور میں نے اس سے
حکمت اور فصل خطاب کی طلب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ
نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خیموں میں پردہ نشین رہنے دیتے ہیں جب تو مجاہدہ
کر مشاہدہ کرے گا تو جو بیٹھ رہا دور ہو گیا۔ جز ایں نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت
پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی ریل گاڑی کے
مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے بے شمار ڈبے ہوں اور آخر کار سب کے
سب سفر کے اختتام پر پہنچ جاتے ہیں اور زندگی لذتوں، مشقتوں اور سفروں
کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔ تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا تجھ پر مصیبتیں اور
خطرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضا و
قدر کی حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات
چلاتے ہوئے کہا اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ پردے
اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محظوظ ہوگا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بلند کی کہ میرے
قریب آ۔ اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت میں تجھے غیب اجید کے اشاروں
سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں
کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہوتی ہیں اور شرع کی حدود پر
ٹھہر جانا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کر خالص اسی کا ہو کر خبردار اللہ
ہی کے لئے خالص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس میں تفہیم نہ
ہو اور اس علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات کو آگے بڑھاتے ہوئے

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ملکی نیند والا ہو جا، بیشک نگہبان فرشتے تیرے اردگرد چیخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی و چمک اٹھی، تو نماز کی طرف آ، نماز کی طرف آ، یہاں مجھے جاگ آ گئی تو اچانک موذن کہہ رہا تھا حَیَّ عَلَی الْفَلَاح حَیَّ عَلَی الْفَلَاح، فلاح کی طرف آؤ. فلاح کی طرف آؤ) اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم (نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے) اور باقی بات کو پورا کرنے کے لئے نویں اشاعت میں ملاقات ہو گی انشاء اللہ العزیز۔

اس کے بعد نویں اشاعت کے مقدمہ کو جلد پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ ہی دیر بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا، میں اس سے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت ہے، وہاں میں نے عالمِ بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پُرسکون آواز سنی، کہنے والے نے کہا کہ متحیر غمگین پر سلام ہو جو کہ قرآنِ کریم کا خادم ہے، کیا وجہ ہے کہ میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں، مجھے صحیح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو فی ملکوت اللہ (اللہ تعالےٰ کی بادشاہی میں) "انوار الحق" کے ساتھ "انوار الیقین" دیکھے۔

یہاں میں نے خیموں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا۔ اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہوگا اور کہا گیا پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے میری محبّت ہی پاسپورٹ ہے)۔

جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کہ تو اسرار چھپائے گا؟ میں نے کہا ہاں، اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ آگئی میرے میرے دل میں انوار الحق کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے۔ عنایتِ ربّانی چاہتی ہے کہ کتاب انوار الحق کی نویں مرتبہ اشاعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدر ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پردے میں رہی باوجودیکہ اس کی اشاعت کا اذن نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا اور وہ کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ" ہے اور اسی کے ساتھ انوار الحق، انوار الیقین کے ساتھ ملے۔ دونوں اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ دسویں اشاعت ہے اور میں قلم روکتا ہوں۔ مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں معلوم نہیں کو نسے لکھوں اور کونسے چھوڑوں۔ پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو حیّ قیوم کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کروں وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور

جو نہ چاہا نہ ہوا اور یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کر کے اور افضل عبادات سے اللہ تعالےٰ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ لا الٰہ الا اللہ سے وابستگی حاصل کریں کیونکہ یہ اللہ سبحانہٗ کے ہاں سب سے پُر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا ؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں ؟ میں نے کہا لکھوں گا اور لکھوں گا ، شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والوں کو نفع دے ، میں نے ابھی لکھی ہی نہیں تو اللہ تعالےٰ کی برکت سے اور اس کے نام "علی قدیر" کے ساتھ میں انوار کی طبعۂ عاشرہ لیئے دسویں اشاعت کو دربارِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دوستوں کی خدمت میں ہدیہ پیش کرتا ہوں ، امید کرتا ہوا کہ آئندہ طباعت میں اللہ تعالےٰ کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

اے عزیز قاری ! پھر ہم نے گیارہویں اشاعت موجودہ ظروف میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان ظروف تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالےٰ کی طرف یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالےٰ اس پردے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے اور ہمارے دشمنوں ، دین کے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری سرزمین کو پاک فرمائے اور بارہویں اشاعت پر ملاقات تک

پھر مجھ سے بارہویں اشاعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا کہ ہمیں علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے

ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے۔ میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات ملاتے ہوئے کہا چاہیئے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لمبا کرنے میں ہمتیں ہار جاتی ہیں اور بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جب تو وصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو آ میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لئے بیان کرتا ہوں کہ یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردار کی طرح کوئی خبر دینے والا نہیں ہے تجھ پر کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کر لے۔

اور جان لے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر بہتری کی کنجی، ہر روزی کا دروازہ، ہر خوفزدہ کے لئے امن اور مغموم کے لئے راحت ہے اور آپ پر درود شریف پڑھنے سے بیداری اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے، پس درود شریف کے چشمہ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں کھو جا اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے۔ ہدایت وسعادت حاصل کر لے گا اور تیرھویں اشاعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوئی جن کے پردے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں لیکن وہ وقفہ جس میں یہ اشاعت ظاہر ہوئی، ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے پس ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطرافِ عالم اس کا جواب دیتے ہیں، زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعارِ علم کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جنگی ہتھیاروں سے آگے ہے، یہ وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو آئندہ اشاعت میں مذکور ہوگا انشاء اللہ العزیز اور اب چودھویں اشاعت

آتی ہے، پس مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔

اے میرے سردار پڑھنے والے میں تیری ملاقات کروں گا گویا کہ ہم قضاء و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالٰی نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی رُخ پھونکی، پس ان کی بکھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صف کو ایک کیا، ان کا نشانہ تیز کیا، پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کردیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ ہوا اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پُر امید ہیں کہ اللہ تعالٰی ان کے لئے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہلِ بدر کی سی عزت عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے مسجدِ اقصٰی کو پاک فرمائے جبکہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجدِ حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت، اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ واعتماد کئے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر نہیں مل سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالٰی کی طرف سے۔

ہم اللہ سبحانہ و تعالٰی سے دعا کرتے ہیں کہ نعمت کو پورا، امید کو ادرجو کچھ کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور اسلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم اللہ تعالٰی کے حکم سے پندرھویں اشاعت میں تجھ سے ملیں گے۔ "اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمیں ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما۔

اس گفتگو کے بعد معلوم ہوا کہ لوگوں نے پندرہویں اشاعت کی مسرت و شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا محبّ ان کی طرف لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے مگر اللہ تعالےٰ نے اسے اپنے جوارِ رحمت میں پرہیزگاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ چن لیا تھا جن کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالےٰ نے فرمایا "بیشک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور" اور یہ کتاب الانوار الحق جو کہ بانی مہک اور نبوی موتی ہے، کی سولہویں اشاعت ہے، اس شیخ کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ کی محبّت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالےٰ نے اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

البدوی شیخ (عبدالمقصود محمّد سالم) دعوت الی اللہ اور محبّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی قرآنِ پاک کی مجالس، اللہ تعالےٰ کے ذکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کر دی یہاں تک کہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ اگست ۱۹۷۷ء جمعۃ المبارکہ کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا ہے اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالےٰ عنہ و ارضاہ عنّا کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کیے گئے اور اگر میں بھول جاؤں تو زندگی بھر یہ ہرگز نہیں بھول سکتا کہ میں نے ان کے زیرِ سایہ بیس سال گذارے ہیں، مجھے ان کے ہاتھوں سے

خیرِ کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالےٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ کی دائیں جانب سیّدنا امام علی کرّم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے، میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور میں نے آپ کے دستِ مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی کہ یارسول اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبدالمقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ نے تبسّم فرمایا اور فرمایا کہ میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں۔

اس خواب کو ۱۲ سال گذرنے کے بعد سیّدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے بعد بارِ امانت اُٹھاؤں اور دعوت اِلی اللہ اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں مَیں آپ کا خلیفہ بنوں اور یہ دارالجماعت قرآنِ پاک کی تلاوت اللہ تعالےٰ کے ذکر اور حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف سے معمور رہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآنِ پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت اشاعت میں مصروف رہیں، اللہ تعالےٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف شدہ کتابوں کی اشاعت میں مصروف رہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب راحۃ الروح ہے جو کہ نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور ہر زخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب انشاء اللہ تعالےٰ ظاہر ہو گی۔ یہ ساری صورت حال ہے۔

آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن۔ آپ کی مدد شاملِ حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالےٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔

گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب انوار الحق پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے اور سترھویں اشاعت پر ملاقات کا وعدہ رہا انشاء اللہ العزیز۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

المخلص الخادم الامین
محمد محمود عبدالحلیم

سورۃ الفاتحۃ
مکیۃ
١ : ٥

اٰیاتها — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رکوعها ١

الحمد للہ رب
العٰلمین ۝١ الرحمٰن الرحیم ۝٢
مٰلک یوم الدین ۝٣ ایاک نعبد
و ایاک نستعین ۝٤ اھدنا الصراط
المستقیم ۝٥ صراط الذین انعمت
علیھم ۝٦ غیر المغضوب علیھم
ولا الضالین ۝٧

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

مصنف

عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ تعالیٰ الازہری المصری

مترجم

مولانا سید محمّد محفوظ الحق شاہ مدظلہ خطیب اعظم پورے والا

صَلَوَاتُ نُورِ الْیَقِیْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

ایمان والو تم بھی درود پڑھو اور خوب خوب سلام پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود شریف بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل

مُحَمَّدٍ فَتْحِ شُهُوْدِ ظُهُوْرِ تَكْوِیْنِ مَوْجُوْدَاتِكَ

فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری موجودات کے

مَجْلٰى اَسْمَآئِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ

وجود کے ظہور کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے۔ تیرے اسماء کی

مِنْ نُوْرِ ذَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعَ مَخْلُوْقَاتِكَ

جلوہ گاہ، تیری صفات کے مظہر ہیں۔ جنہیں تو نے اپنے ذاتی نور

جَلَالِ عَرْشِكَ الَّذِيْ كَوَّنْتَهٗ بِجَمِيْلِ اِبْدَاعِكَ

سے پیدا فرمایا اور اپنی تمام مخلوقات کو ان کے نور سے پیدا فرمایا جو کہ جلال

سِرِّ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ وَسِعَ صُوْرَةَ تَجَلِّيَاتِ

ہیں تیرے اس عرش عظیم کا جسے تو نے اپنی حسین قدرت ایجاد سے عدم

اَمْرِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ عَظَمَةِ لَوْحِكَ الْمَحْفُوْظِ

سے وجود میں ظاہر فرمایا۔ راز ہیں تیری اس شان والی کرسی کا جو

الَّذِيْ اَوْدَعْتَهٗ لَطَائِفَ تَقْدِيْرَاتِكَ مِدَادِ قَلَمِكَ

تیرے زمین و آسمان میں تیرے امر کے جلووں کی صورت کو گھیرے

الْبَدِيْعِ الَّذِيْ اَثْبَتَّ بِهٖ جَلِيْلَ مَشِيْئَاتِكَ صَفَاءِ

میں لئے ہوئے ہے۔ عظمت ہیں تیری اس لوح محفوظ کی جس میں

الْوُجُوْدِ الْاَزْهٰى وَبَهَاءِ الْاُفُقِ الْاَعْلَى الَّذِيْ اسْتَ

تو نے اپنی تقدیروں کی باریکیوں کو ودیعت رکھا ہے۔ سیاہی ہیں تیرے

بِهٖ خَاصَّتَكَ مِنْ عِبَادِكَ مَاۤءِ الظُّهْرِ الطَّاهِرِ

اس عجیب قلم کی جس کے ساتھ تو نے اپنی عظیم مخفیوں کو ظاہر کیا۔

الْمُقَدَّسِ انْهَاطِلِ مِنْ مُّعْصِرَاتِ مَاۤءِ ثَجَّاجٍ

روشن وجود کا مکھڑا اور افق اعلیٰ کی چمک ہیں۔ جن کی وجہ سے تیرے

غُفْرَانِكَ دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظَّلِيْلَةِ الْوَارِفَةِ فِيْ

خاص بندوں کو روشنی ملی ہے۔ تیری بخشش کے چھلکتے بادلوں سے زور دار

رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوْغِ دَرَجَاتِ اِحْسَانِكَ مِفْتَاحٍ

برسنے والی پاک باران رحمت ہیں۔ تیرے احسان کے مرتبوں کو پانے

كَنْزِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَصُوْنِ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ غَوَامِضَ

کے لیئے تیرے کرم کے باغات میں وسیع و عریض پھیلنے والے انصاف

غُيُوْبِ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کا شجر عظیم ہیں۔ تیرے چھپے ہوئے محفوظ خزانے کی کنجی ہیں جس کی

ظُهْرِ وَانْوَرِ وَاَشْرَقِ وَاَوْضَحِ وَاَمْكَنِ وَاَمْتَنِ نُقْطَةٍ

وجہ سے تو نے اپنے اسرار کے گہرے غیب کھولے لیے میرے اللہ درود

بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ اِلٰى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُوْنَ

بھیج ہمارے حضرت محمدؐ پر جو کہ سب سے زیادہ ظاہر، سب سے روشن،

رَمْزًا لِلْعَارِفِيْنَ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ

سب سے چمکدار، سب سے واضح، سب سے ٹھوس اور مضبوط نقطہ ہیں

عَلَيْهِ صَلٰوةً تَتَنَاسَبُ قَدْرَهُ الْعَظِيْمِ وَتَلِيْقُ بِمَقَامِهِ

جو کہ عالم غیب سے شہادت میں ظاہر ہوا تاکہ عارفوں کے لئے اشارہ

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اُولِى الشَّرَفِ وَ

اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر

التَّكْرِيْمِ وَاَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَتَمَّ التَّسْلِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درود بھیجے افضل درود اور کامل سلام جیسا کہ ان کی قدر عظیم کے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءِ الْهَائِمِيْنَ فِىْ مَحَبَّةِ

مناسب اور مقام کریم کے لائق ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر

الرَّحْمٰنِ وَمُضِئِ الْقُلُوْبِ بِاَنْوَارِ الْاِيْمَانِ وَشَافِى

جو کہ شرافت و عزت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

الصُّدُوْرِ بِاَسْرَارِ الْقُرْاٰنِ مِنْحَةِ الْمَنَّانِ وَمَبْعَثِ

حضرت محمد ﷺ پر جو کہ رحمٰن کی ... ہیں وار فستان کی رونق ہیں اور دلوں

الرِّضْوَانِ مَنْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ وَ

کو انوار ایمان سے روشن فرمانے والے ہیں۔ قرآن پاک کے اسرار کے

جَعَلَ دِيْنَهُ خَيْرَ الْاَدْيَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ سینوں کو شفا دینے والے ہیں احسان فرمانے والے رب کریم

مُحَمَّدِنِ الْحَبِيْبِ اِذَا عَمَّ الْجَدْبُ وَالطَّبِيْبُ

کا عطیہ اور رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت

اِذَا عَزَّ الطَّبِيْبُ رَاحَةِ الْقُلُوْبِ اِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوْبُ

اور بیان کے ساتھ خاص فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے دین کو تمام دینوں سے

سِرِّ الدَّوَاءِ وَاَصْلِ الشِّفَاءِ وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ وَمَصْدَرِ

بہتر کیا۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو

الرَّجَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَوْفِيَاءِ وَاَصْحَابِهِ

کہ دوست ہیں جب کہ کوئی دوست نہیں ہوتا۔ طبیب ہیں جب

الرَّحْمَاءِ صَلَاةً مُّحِيطَةً بِجَمِيْعِ الْكَمَالَاتِ عَالِيَةً

کہ طبیب مشکل سے ملے مصائب کی شدت کے وقت دلوں کی راحت

عَلٰى سَائِرِ الصَّلَوَاتِ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُوْرِ النَّفْسِ وَ

دوا کا راز، شفاء کی بنیاد آسمان کی حمایت، امید کی مصدر، اللہ تعالیٰ درود بھیجے

شَوَاغِلِ الْحِسِّ وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوْبِ وَخَائِنَةِ الْأَعْيُنِ

آپ پر اور آپ کی وفادار آل پر اور آپ کے رحمدل صحابہ کرام پر ایسا درود

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَصَلَاةً تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الزَّلَّاتِ

جو تمام کمالات کو گھیرے میں لئے ہوئے ہو اور تمام درودوں سے بلند،

وَالْهَفَوَاتِ وَتَسْتُرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اس درود کی برکت سے ہمیں نفس کے فریب اور حسی رکاوٹوں،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا صَلّٰى

گناہوں کی ایسی آنکھوں کی خیانت اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے اس

مِثْلَهَا مَوْجُوْدٌ مُنْذُ خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ وَلَا يُصَلِّي

کی بدی سے پاک فرمائے، ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہماری تمام

بِاَفْضَلَ مِنْهَا مَخْلُوْقٌ فِیْ سَائِرِ الْاَزْمَانِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

کوتاہیاں جو ہو گئی ہیں معاف فرمائے اور زندگی میں اس کی وجہ سے

وَاَصْحَابِهٖ شُمُوْسِ الْعِرْفَانِ صَلٰوۃَ الرَّحْمَةِ وَ

ہماری پردہ پوشی فرمائے اور موت کے بعد رحمت فرمائے اے میرے اللہ

سَلَامَ الْبَرَکَةِ وَالرِّضْوَانِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود رحمت اور سلام برکت و

مُحَمَّدٍ لَذَّۃِ بُکَاءِ الْخَاشِعِیْنَ وَهِمَّةِ نَشَاطِ

رضواں، وہ درود کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی نے اس کی

الْعَابِدِیْنَ وَحُجَّةِ اَهْلِ الْیَقِیْنِ وَنُوْرِ بَصِیْرَۃِ

مثل درود نہ بھیجا ہو گی کوئی مخلوق اس سے افضل درود بھیجے اور آپ کی آل

الْوَاصِلِیْنَ رَائِدِ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلٰی حَضْرَۃِ الشُّهُوْدِ

اور اصحاب پر جو کہ عرفان کے سورج ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج

وَالتَّمْکِیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ خوف خدا رکھنے والوں کے رونے کی

اَصْلِ الْهُدٰی وَالْاِسْتِقَامَةِ وَمَصْدَرِ الْاَمْنِ

لذت، عبادت گزاروں کی روحانی مسرت کی طاقت، یقین والوں کی

وَالسَّلَامَةِ وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ الْمُنْفَرِدِ

دلیل، واصلان درگاہ کا نور بصیرت اور بارگاہ شہود و تمکین کی طرف

بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مقربین کے راہنما ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدِنِ الرُّوْحِ الطَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

محمدؐ پر جو کہ ہدایت اور ثابت قدمی کی بنیاد، امن و سلامتی کا سرچشمہ عزت

الْمُسْتَمَدَّةِ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ وَالنَّفْسِ

بزرگی کی جائے پناہ اور قیامت کے دن تنہا شفاعت فرمانے والے ہیں۔

الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ التَّقِيَّةِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر، پاکیزہ روح،

الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ بِاَشْرَفِ النُّعُوْتِ

ذکر کرنے والی، شکر گزار تیری، ذات عالی کی نور سے مدد لینے والی،

الْخُلُقِيَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور تیری رضا پر راضی جان، تیری بارگاہ میں پسندیدہ، عالی مرتبت،

مُحَمَّدٍ سِرِّ اسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ يُسْتَجَابُ

پاکیزہ صاحب تقویٰ، اطمینان والی، کمال والی، خلق کی اعلیٰ اوصاف سے

بِهٖ دُعَاءُ السَّائِلِيْنَ وَبَيْتِ اللّٰهِ الْمَعْمُوْرِ لِاِجَابَةِ

حزین۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد

شَكْوَى الْمَظْلُوْمِيْنَ وَسَقْفِ الرَّحَمُوْتِ الْمَرْفُوْعِ

پر کہ اللہ کا اسم عظیم ہیں۔ جس کی وجہ سے سائلوں کی دعائیں قبول ہوتی

لِرَفْعِ بَلْوَى الْمَكْرُوْبِيْنَ وَبَحْرِ الْجَبَرُوْتِ

ہیں اور مظلوموں کی فریاد کی قبولیت کے لئے اللہ کا بیت المعمور ہیں مصیبت

الْمَسْجُوْرِ لِرَدْعِ الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ سَبِيْلِ اللّٰهِ

زدوں کی مصیبت اٹھانے کو رحمت عظمیٰ کی بلند بالا چھت، ظالم سرکشوں کو

الْحَلِيِّ الْقَوِيْمِ وَصِرَاطِ اللّٰهِ السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيْمِ

روکنے کے لئے قدرت کا متلاطم دریا اللہ کا روشن معتدل راستہ، اللہ کی

هَادِیْ عِبَادِكَ اِلٰی طَرِیْقِ رَشَادِكَ وَرَحْمَتِكَ

درست سیدھی راہ، تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے

الشَّامِلَةِ لِجَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ

راہنما، تیری رحمت جو کہ تیری تمام مخلوقات کو شامل ہے۔ تیرے آسمان

لِاَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ

و زمین والوں کے لیے تیری نعمت کاملہ بلند و بالا درجات اور افضل و اعلیٰ

الرَّفِیْعَةِ الْعَالِیَةِ وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِیْفَةِ السَّامِیَةِ

مقامات والے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَیْضِ

جو کہ ذکر کرنے والوں کے دلوں میں محبت کے انوار کا فیض ہیں رکوع و

اَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِیْ قُلُوْبِ الذّٰكِرِیْنَ وَمَنْهَلِ

سجود کرنے والے پاکیزہ لوگوں کی ارواح کے لئے فیوض و برکات کا

الْاِفَاضَةِ الْعَذْبِ لِاَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ الطَّاهِرِیْنَ

شیریں گھاٹ، روزہ داروں عاجزی کرنے والوں کے دلوں کے لئے

وَمَوْرِدِ الْعِنَايَةِ الزَّاخِرِ لِقُلُوْبِ السَّآئِحِيْنَ

عنایات خداوندی کا بھرپور مقام اور گوشہ نشینوں قیام کرنے والوں کے

الْخَاشِعِيْنَ وَحَلَاوَةِ الْاِيْمَانِ فِيْ اَفْئِدَةِ

دلوں میں ایمان کی حلاوت۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

الْمُتَبَتِّلِيْنَ الْقَآئِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر جنہوں نے اپنے غالب دلائل سے سخت سنگین دلوں کو روشن

مُحَمَّدِ الَّذِيْ بِسَاطِعِ بُرْهَانِهٖ اَنَارَ الْقُلُوْبَ

فرمایا۔ یہاں تک کہ وہ بیداری کے نور میں ذکر کرنے والے عبادت گزار

الْقَاسِيَةَ الْجَامِدَةَ حَتّٰى صَارَتْ فِيْ نُوْرِ

شکر گزار حمد کرنے والے، قناعت کرنے والے دنیا سے بے رغبت

الْيَقَظَةِ ذَاكِرَةً عَابِدَةً شَاكِرَةً حَامِدَةً قَانِعَةً

ہو گئے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ

زَاهِدَةً ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہدایت کے فلک میں چلنے والا تیرا چاند اور رضا کی فجر میں تیرا چمکنے والا

قَمَرِكَ السَّارِيْ فِيْ فَلَكِ الْهُدٰى وَبَدْرِكَ السَّاطِعِ

چودھویں کا چاند اور صبح قبول میں تیرا کامل نور، عقل کے میناروں کے

فِيْ فَجْرِ النُّهٰى وَ شُرُوْقِكَ الدَّآئِمِ فِيْ صُبْحِ

چھپ جانے کے وقت تیری غالب ظہر اور تیری چمکدار عصر اور تیرا نور

الْقَبُوْلِ وَظُهْرِكَ الظَّاهِرِ وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ

فائق ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو

وَنُوْرِكَ الْبَاهِرِ فِيْ وَقْتِ غُرُوْبِ مَنَارَاتِ

کہ اللہ کا چمکنے والا، غالب روشن سورج دائرہ وجود کے فلک کا روشن

الْعُقُوْلِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور قطب، صاف و شفاف انوار کا طاق، دنیا کی رحمت اور آخرت کی

شَمْسِ اللّٰهِ الْمُشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ النَّيِّرَةِ وَ

سعادت ہیں اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو

قُطْبِ فَلَكِ دَآئِرَةِ الْوُجُوْدِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کہ اللہ کا نور ہیں اس کے آسمان میں۔ اللہ کی ہدایت ہیں اس کی زمین

وَمِشْكٰوةِ الْاَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ رَحْمَةِ

میں اللہ کے نائب ہیں اس کی مخلوق میں اور اللہ کی حفاظت ہیں اس کی

الدُّنْيَا وَسَعَادَةِ الْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بادشاہی میں اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ نُوْرِ اللّٰهِ فِيْ سَمَآئِهٖ وَهِدَايَةِ

عقلوں کی روشنی، افکار کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں کا نور

اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَخَلِيْفَةِ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ

تیرے چنے ہوئے بندے، سب اچھوں کے اچھے، اسرار کا سویرا یکوں

وَرِعَايَةِ اللّٰهِ فِيْ مُلْكِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ

کے میر محفل، پیشانیوں کا قبلہ، انوار کی پناہ گاہ، اللہ کی اطاعت اللہ کی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ ضِيَآءِ الْعُقُوْلِ وَ

حفاظت اللہ کی ہدایت اور اللہ کی (بندوں کے لئے) سہولت اے میرے

مِشْكَاةِ الْاَفْكَارِ وَهِدَايَةِ النُّفُوْسِ وَنُوْرِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ مجھے ان تمک

الْاَبْصَارِ عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ خِيَرَةِ الْاَخْيَارِ

پہنچاوے اور مجھے ان کی خدمت میں حاضر کر دے اور مجھے ان کے دربار

فَجْرِ الْاَسْرَارِ مِحْرَابِ الْاَبْرَارِ قِبْلَةِ

کے قریب کر دے اور مجھے ان کی زیارت کا فائدہ دے تو میں آپ کو

الْاَنْظَارِ حَظِيْرَةِ الْاَنْوَارِ طَاعَةِ اللّٰهِ رِعَايَةِ اللّٰهِ

ظاہر دیکھوں اور آپ کی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور

هِدَايَةِ اللّٰهِ بِسِرِّ اللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میرے دل کی آنکھ ان کی عین ذات پر پڑے اور

مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُوْصِلُنِيْ اِلَيْهِ وَتَجْمَعُنِيْ عَلَيْهِ وَتُقَرِّبُنِيْ

میں آپ کی توجہ سے استفادہ کروں اور آپ کی خدمت میں

لِحَضْرَتِهٖ وَتُمَتِّعُنِيْ بِرُؤْيَتِهٖ فَاُشَاهِدُهٗ عِيَانًا وَاَرَاهُ يَقْظَةً

خفیہ التجاء پیش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے

وَمَنَامًا وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِيْ عَلٰى عَيْنِ ذَاتِهٖ وَاَحْظٰى

نور کی برکت سے نور یقین کی ہدایت [illegible] اور اپنی طرف سے

بِعَطْفِهٖ وَافُوْزُ بِمُنَاجَاتِهٖ وَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ نُوْرِ الْيَقِيْنِ

روح کے ساتھ میری مدد فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

وَاَيِّدْنِيْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ اَعْمَلَ

اور یہ کہ ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَادْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

الرَّحمَةُ طَالِعَةٌ عَلَى كُلِّ الْأُمَمِ غَيْثٌ
سب امتوں پر چمکنے والا رحمت کا سورج، پرانے وقتوں سے
سَحَابُ النَّجَاةِ مِنْ سَالِفِ الْقِدَمِ مِنَنٌ
نجات کے بادل کی بارش، اللہ تعالیٰ کے فیوض کے

الْفُيُوضَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

احسانات، رحمانی کلمات کا مقام ورود ہیں۔

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّصْدَرِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر۔

عَطَائِكَ الْوَافِيْ وَمَنْهَلِ اِحْسَانِكَ الصَّافِيْ

تیری بھرپور عطا کا مصدر، تیرے روشن احسان کا گھاٹ،

سَاقِي الْقُلُوْبِ مِنْ غَيْثِ جُوْدِكَ وَمُحْيِي النُّفُوْسِ

تیرے کرم کی بارش سے دلوں کو سیراب کرنے والے اور تیرے

بِنُوْرِ شُهُوْدِكَ فَتَرَعْرَعَتْ بَعْدَ اَنْ كَانَتْ جَامِدَةً

مشاہدہ کے نور سے نفسوں کو زندہ فرمانے والے، پس ان میں حرکت

قَاسِيَةً وَلَانَتْ بِتَتَابُعِ رَحَمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ

پیدا ہو گئی اس کے بعد کہ وہ بے حس و حرکت تھے اور تیری متواتر

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّالِكِ

رحمتوں سے نرم ہو گئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

اَزِمَّةِ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ وَجَاذِبِ اَعِنَّةِ اَرْوَاحِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ محبت والوں کے دلوں کی رسیوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَمَدَدِ الْعَارِفِيْنَ فِيْ سَاحَةِ الْاِحْسَانِ

کے مالک، مقربین کی روحوں کی لگاموں کو کھینچنے والے، احسان کے

وَرَوْضَةِ الْمُتَمَكِّنِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

میدان اور تمکین کے باغ میں عارفوں کی مدد ہیں۔ اے میرے اللہ درود

مُحَمَّدٍ نِعْمَةِ السَّائِلِيْنَ وَاُنْسِ الْعَاكِفِيْنَ

بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سائلوں کی نعمت، اعتکاف

وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ وَفَخْرِ الزَّاهِدِيْنَ وَ

کرنے والوں کا انس عاجزی کرنے والوں کی عزت، دنیا سے بے رغبتی

غَوْثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَاَمَانِ الْخَائِفِيْنَ

کرنے والوں کا فخر، مصیبت کے ماروں کے مددگار ڈر والوں کی امان،

وَصَفَاءِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَمِصْبَاحِ الْمُفَكِّرِيْنَ وَ

توحید والوں کی صفائی غور و فکر کرنے والوں کا چراغ،

هِدَايَةِ السَّائِلِيْنَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى لِلْعَالَمِيْنَ

سوالیوں کی ہدایت اور سب جہانوں کے لئے بہت بڑی نعمت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَیِّ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اسلام اور

الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ الصَّادِقِ الصَّدُوْقِ

مسلمانوں کا سرمایہ، سچ بولنے والے ہمیشہ سچے، امانت والے،

الْاَمِیْنِ الشَّاکِرِ الشَّکُوْرِ الظَّاهِرِ فِی النَّبِیِّیْنَ

شکر گزار بہت زیادہ شکر کرنے والے، انبیاء میں اعلٰی اور

الْمُدَّثِّرِ الْمُزَّمِّلِ طٰهٰ یٰسٓ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

مدثر مزمل طٰہٰ یٰسین ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَوِّیْ بِهَا

سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو میری روح کو

رُوْحِیْ فِیْ مَحَبَّتِهٖ وَتُطْلِقُ بِهَا لِسَانِیْ فِیْ مَنْهَجِ

ان کی محبت میں قوی فرمادے اور میری زبان کو اس کی وجہ سے کھول

بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِیْ بِرِضَاهُ

دے تو حضور کی بارگاہ میں عرض پیش کر سکے۔ اے میرے اللہ جب

اِذَا مَرِضْتُ وَاسْقِنِیْ بِذِکْرَاهُ اِذَا ظَمِئْتُ

میں بیمار ہو جاؤں تو ان کی رضا کے ساتھ مجھے شفا عطا فرما اور جب مجھے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ بِهٖ اِذَا حُجِبْتُ

پیاس لگے تو ان کے ذکر کا پانی پلا اور جب میرے سامنے حجاب آ جائے

وَصِلْ رُوْحِیْ بِحَضْرَتِهٖ وَهَذِّبْ نَفْسِیْ

تو ان کی برکت سے میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دے اور

بِشَرِیْعَتِهٖ وَاَشْرِقْ عَلٰی قَلْبِیْ اَنْوَارَ مَحَبَّتِهٖ

میری روح کو ان کی بارگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو ان کی شریعت

وَاَسْعِدْنِیْ بِلِقَائِهٖ وَارْزُقْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ

کے ساتھ پاک فرما دے اور میرے دل پر ان کی محبت کے انوار روشن

وَاَقِلْنِیْ بِهٖ یَا مَوْلَایَ اِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ وَاهْدِنِیْ

فرما اور مجھے ان کی ملاقات کی سعادت عطا فرما اور مجھے ان کی زیارت

بِهَدْيِهٖ حَتّٰى اُحْيٰى مِنَ الْعَدَمِ ○ اَللّٰهُمَّ

عطا فرما اور جب قدم پھسل جائے تو اے میرے مولا ان کی برکت سے

صَلِّ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ

مجھے سہارا دے اور مجھے ان کی سیرت کے ساتھ ہدایت دے یہاں

وَاَكْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ الزَّاكِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ

تک کہ میں عدم سے زندہ ہو جاؤں۔ اے میرے اللہ اپنے کامل

وَاَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَابِقَاتِ

مبارک درودوں کا افضل درود بھیج اور اپنے پاکیزہ روشن سلاموں کا

وَاَشْرَفَ رَحَمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ السَّاطِعَاتِ

سب سے کامل سلام بھیج اور اپنی معطر و معنبر برکتوں کی

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ

سب سے اعظم برکت فرما اور اپنی مسلسل و غالب رحمتوں کی سب سے

مِنِّيْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَشْرَفَهَا وَاَكْثَرَهَا

بزرگ رحمت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور مجھ سے درودوں

وَاَكْبَرَهَا وَاَتَمَّهَا وَاَعَمَّهَا وَاَهْنَاهَا وَاَضْوَئَهَا

کا افضل درود اور ان کا سب سے زیادہ بزرگ، سب سے زیادہ کثرت

وَاَجْمَعَهَا وَاَجْمَلَهَا وَاَكْمَلَهَا وَبَارِكْ عَلٰی

والا سب سے بڑا، سب سے زیادہ مکمل، سب سے زیادہ عام، سب

حَضْرَتِهٖ اَوْفَرَ الْبَرَكَاتِ وَاَسْعَدَهَا وَاَدْوَمَهَا

سے زیادہ خوشگوار سب سے زیادہ روشن، سب سے زیادہ جامع،

وَاَعْظَمَهَا وَاَسْمَاهَا وَاَزْهَاهَا وَاَحْلَاهَا وَ

سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ کامل درود قبول فرما۔ اور

اَنْبَهَاهَا وَاَوْفَاهَا وَاَزْكَاهَا وَاَصْفَاهَا وَاَرْقَاهَا

ان کے دربار میں برکتوں کی سب سے زیادہ وافر، سب سے زیادہ

وَاَبْقَاهَا صَلٰوةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً طَاهِرَةً ظَاهِرَةً

سعادت والی ہمیشہ قائم رہنے والی، سب سے عظیم، سب سے بلند، سب

بَاهِرَةً عَامِرَةً عَالِيَةً نَامِيَةً بَاهِيَةً سَامِيَةً

سے زیادہ روشن سب سے زیادہ شیریں، سب سے زیادہ چمکدار، سب

شَافِعَةً شَارِحَةً رَابِحَةً نَافِحَةً صَافِيَةً نَاجِحَةً

سے زیادہ پوری سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ صاف سب

فَائِقَةً نَقِيَّةً سَنِيَّةً عَلِيَّةً رَائِعَةً زَكِيَّةً

سے زیادہ ترقی پذیر اور زیادہ باقی رہنے والی برکت فرما وہ درود جو منور

مَشْمُولَةً بِرُوحِ الْحُبِّ الْكَامِلِ وَالْإِخْلَاصِ

روشن پاکیزہ غالب، ضیاء پاش، زینت بخش، بلند مرتبہ بڑھنے والا، چمک

الشَّامِلِ وَالرِّضَا الْأَتَمِّ وَالْقَبُولِ الْأَعَمِّ

دمک والا عالی مقام، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا، نفع بخش معطر،

وَالثَّوَابِ الْعَمِيمِ وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ

صاف آسان، فائق پاک، بلند و بالا، حسین پاکیزہ جس میں حب کامل اور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص کی روح، رضائے کامل، قبول عام، ثواب کثیر اور ہمیشہ رہنے والی

صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخِيَرَةِ الْمُرْسَلِينَ وَ

نعمتیں شامل ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَائِيْلَ الرُّوْحِ الطَّاهِرِ

پر جو انبیاء میں سے چنے ہوئے اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور

الْاَمِيْنِ وَعَلٰى سَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ الَّذِيْ

ہمارے سردار حضرت جبرائیلؑ پر جو کہ پاکیزہ روح امین ہے اور ہمارے

جَعَلْتَهٗ عَلَى الْاَمْطَارِ وَالرِّيَاحِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سردار حضرت میکائیلؑ پر جسے تو نے بارشوں اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں

الْمُوَكَّلِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ الْمُوَكَّلِ

میں کیا اور ہمارے سردار حضرت اسرافیلؑ پر جو کہ قیامت کے دن صور

بِالنَّفْخِ فِي الصُّوْرِ يَوْمَ الدِّيْنِ وَعَلٰى سَيِّدِنَا

پھونکنے پر مقرر ہے اور ہمارے سردار حضرت عزرائیلؑ پر جس کی

عِزْرَائِيْلَ الَّذِيْ اَعَنْتَهٗ بِقُوَّتِكَ عَلٰى قَبْضِ

تو نے تمام مخلوقات کی روحیں کھینچنے پر اپنی قوت سے مدد فرمائی اور ان

اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

فرشتوں پر جو کہ تیرے عرش کے ارد گرد پرے باندھے کھڑے ہیں

الْحَافِّيْنَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

جو کہ تیرے ایمان والے بندوں کے لئے بخشش مانگنے والے ہیں اور پاکیزہ

لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْاَطْهَارِ

ملائکہ کروبین پر اور عزت والے سفیروں اور نگہبانی کرنے والے پاک

الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكْرَمِيْنَ

فرشتوں پر اور کراماً کاتبین پر اور منکر نکیر پر اور مالک اور رضوان امین

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى الْكِرَامِ

اور سارے ملائکہ پر جو کہ آسمانوں اور زمینوں کی طرفوں میں موجود

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّمَالِكٍ

ہیں اے میرے اللہ میری طرف سے ان کی ہر کلمہ میں ایصال فرما اور

وَّرِضْوَانَ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

انہیں میری طرف سے اپنے اکرام کے وافر زائد درود میں سے اور اپنے

اَجْمَعِيْنَ فِيْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

عجیب بے مثل حسین انعام میں سے اور اپنے فیوض کی کثیر جلیل

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مِنِّیْ

امداد دے اور اپنے جلال کے انوار کے اعلیٰ منازل سے اور اپنی مطلوبں

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ مِنْ وَّافِرِ مَزِیْدِ صِلَاتِ

کے چشمہ تسنیم کے مہر زدہ شربت شیریں سے اور اپنے اعلیٰ

اِکْرَامِكَ وَمِنْ بَدِیْعِ تَفْهِیْدِ جَمِیْلِ اِنْعَامِكَ

اور روشن سلاموں سے اور اپنی پوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے

وَمِنْ عَظِیْمِ كَثِیْرِ جَلِیْلِ اِمْدَادِ فُیُوْضَاتِكَ

اور اپنی اعلیٰ نعمتوں اور بلند نوازشات سے اور اپنی پاکیزہ رضا اور بہترین

وَمِنْ اَعَالِیْ مَنَازِلِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبُحَاتِكَ

مطلوبں میں سے وہ کچھ پہنچا جو ان کے لئے تیری رضا کے

وَمِنْ سَلْسَبِیْلِ رَحِیْقِ مَخْتُوْمِ تَسْنِیْمِ

ساتھ باقی رہنے والی نعمتیں اور تیری جنا کے ساتھ ہمیشہ کا امن ہو

هِبَاتِكَ وَمِنْ اَسْنٰی صَلَوَاتِكَ وَاَجَلِّیْ

یا اللہ یا قریب یا سمیع سننے والے یا مجیب اے قبول فرمانے والے۔

تَسْلِيْمَاتِكَ وَمِنْ اَوْفٰى رَحَمَاتِكَ وَاَنْمٰى

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر

بَرَكَاتِكَ وَمِنْ اَعْلٰى نَعْمَآئِكَ وَمِنْ اَسْنٰى

مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ، نیک بختوں کی

اٰلَآئِكَ وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَآئِكَ وَخَيْرَاتِ

دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن

عَطَآئِكَ مَا يَكُوْنُ لَهُمْ نَعِيْمًا بَاقِيًا

جنتیوں کے محبوب ہیں۔

بِرِضَآئِكَ وَاَمْنًا دَآئِمًا بِبَقَآئِكَ يَآ اَللّٰهُ

يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ ○ اَللّٰهُمَّ

اے میرے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْاَنْبِيَآءِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر،

وَقُدْوَةِ الْاَصْفِيَاءِ وَنِبْرَاسِ الْاَوْلِيَاءِ وَ

مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ،

دَلِيْلِ السُّعَدَآءِ وَنَعِيْمِ الْاَوْفِيَاءِ وَحَبِيْبِ

نیک بختوں کی دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن

اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جنتیوں کے محبوب ہیں۔ اے میرے اللہ درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ جَدِّكَ

بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری نہایت روشن منور کرنے

الْمُنِيْرِ الْاَبْهٰى وَنُوْرِ قَمَرِ عِزِّكَ السَّاطِعِ

والی بزرگی کے سورج کا چراغ، تیری پر انوار عزت کے چاند کا نور،

الْاَزْهٰى وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي

تیرے بلند روشن فضل کے ستارے کی روشنی

الْاَجْلٰى وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيْعِ الْاَعْلٰى

اور تیرے بے مثل اعلیٰ بھید کا ستارہ ہیں

الَّذِیْٓ اَعْلَیْتَ قَدْرَهٗ فِی النَّبِیّٖنَ وَاَظْهَرْتَ

جن کے مرتبے کو تو نے نبیوں میں اونچا فرمایا اور ان کی بزرگی کو

مَجْدَهٗ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَقَرَنْتَ اسْمَهٗ مَعَ

رسولوں علیہم السلام میں ظاہر فرمایا اور اعلیٰ علیین میں اپنے عرش کے

اسْمِكَ عَلٰی سَاقِ عَرْشِكَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ

ستون پر اپنے نام کے ساتھ ان کے نام کو ملایا اور تو نے اپنے ذکر کے

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ ذِكْرِكَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

ساتھ ان کے ذکر کو قیامت تک بلند فرمایا اور تو نے انھیں پہلوں پر

وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَكَرَّمْتَهٗ فِی الْاٰخِرِیْنَ

فضیلت دی اور پچھلوں میں انھیں عزت عطا فرمائی اور ان کے ساتھ

وَشَرَّفْتَ بِهٖ سُكَّانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ

آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر گھڑیوں دنوں

السَّاعَاتِ وَالْاَيَّامِ وَعَدَدَ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ

مہینوں اور سالوں کی گنتی کے برابر اور

وَعَدَدَ مَا فِيْهِمَا مِنْ اَحْيَاءٍ وَّ اَمْوَاتٍ وَحَرَكَاتٍ

ان میں زندوں اور مردوں، حرکات و سکنات

وَسَكَنَاتٍ وَّلَمْحَاتٍ وَّلَحَظَاتٍ وَّاِشَارَاتٍ

لمحوں اور اشاروں

وَخَطَرَاتٍ وَّاَنْفَاسٍ وَّنَسَمَاتٍ وَمَا فِى

اور کھٹکوں، سانسوں اور روحوں اور جو کچھ

السَّمَآءِ مِنْ عَوَالِمِ مُخْتَلِفَاتٍ وَّنُجُوْمٍ

آسمان میں مختلف مخلوق، ثابت ستاروں

ثَابِتَاتٍ وَّكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ وَّسُحُبٍ مُّمْطِرَاتٍ

چلنے والے ستاروں بارش برسانے والے بادلوں سے ہے

وَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ مِنْ رِيَاحٍ ذَارِيَاتٍ

اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اڑانے والی ہواؤں

وَاَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ وَّذَرَّاتٍ مُّتَنَاثِرَاتٍ

اٹھنے والے انوار، بکھرے ہوئے ذرات

وَاَرْوَاحٍ فِیْ اَنْوَارِكَ سَابِحَاتٍ وَّمَا فِی الْاَرْضِ

اور تیرے انوار میں پیرنے والی روحوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین

مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنْ اِنْسٍ وَّجِنٍّ وَّ

میں قسم قسم کی مخلوق ہے۔ انسان جن اور

حَیَوَانٍ وَّغَیْرِ ذٰلِكَ مِمَّا لَا یُحْصِیْهِ الْبَیَانُ

حیوان اور اس کے علاوہ جنہیں بیان میں گھیرا نہیں جاسکتا

وَعَدَدِ مَا فِیْهَا مِنْ مَّعَادِنَ ظَاهِرَاتٍ وَّخَافِیَاتٍ

اور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی کانوں کی گنتی کے برابر

وَمَا عَلَیْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَّمُحِیْطَاتٍ

اور اس پر بلند و بالا اور گھیرنے والے دور دراز تک پھیلنے

شَاسِعَاتٍ وَّاَنْهَارٍ جَارِیَاتٍ وَّحَدَائِقَ یَانِعَاتٍ

والے پہاڑوں اور جاری نہروں، پکے پھلوں والے باغات،

وَنَخِيلٍ بَاسِقَاتٍ وَّحَبٍّ وَنَبَاتٍ وَزُهُورٍ

بلند کھجوروں غلہ اور انگوریوں، خوشبو دار پھولوں،

عَاطِرَاتٍ وَسَنَابِلَ نَامِيَاتٍ وَطُيُورٍ صَافَّاتٍ

بڑھنے والے خوشوں پر پھیلانے والے پرندوں

وَبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ عَلَى الْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ

اور شاخوں پر چہچہانے والی ذکر کرنے والی بلبلوں

وَأَفْوَاهٍ بِتَسْبِيحَاتٍ مُتَلَذِّذَاتٍ وَجَوَارِحَ

اور تیری تسبیح سے لذت پانے والے مونہوں، تیری اطاعت

فِي طَاعَتِكَ هَائِمَاتٍ وَنُفُوسٍ بِالصِّدْقِ

میں تیر اعضاء سچائی کے ساتھ تیرے

لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ وَأَجْوَافٍ فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ

حضور عاجزی کرنے والے نفسوں، تیرے دن میں روزہ رکھنے والے

وَجِبَاهٍ فِي لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ وَأَعْيُنٍ إِلَى جَمَالِ

پیٹوں، تیری رات میں سجدہ گزار پیشانیوں، تیرے جمال ذات کی

وَجَهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ وَقُلُوبٍ لِّذَاتِكَ عَاشِقَاتٍ

طرف جھانکنے والی آنکھوں تیری ذات کے عاشق دلوں،

وَدُمُوعٍ مِّنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ وَأَفْئِدَةٍ بِالْأَنِيْنِ

تیری یاد سے بہنے والے آنسوؤں، گریہ زاری کے ساتھ

لَكَ خَاشِعَاتٍ وَأَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ

تجھ سے ڈرنے والے دلوں، تیرے شوق میں جلنے والے جگروں،

وَأَلْسِنَةٍ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ وَدَعَوَاتٍ إِلَى

تیرے لئے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی زبانوں، تیرے مقام

مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ وَعِبَادٍ لَّكَ

قدس کی طرف اٹھنے والی دعاؤں۔ تیرے عاجزی کرنے

مُتَضَرِّعِيْنَ فِي مِحْرَابِ الْعُبُودِيَّةِ عٰكِفِيْنَ

والے محراب عبودیت میں اعتکاف کرنے والے بندوں

وَمَلٰٓئِكَةٍ تُهَلِّلُ بِذِكْرِكَ وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

اور تیرے ذکر کے ساتھ تہلیل اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح

وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ وَوَرَآءَ مَا نَفْهَمُ فِيْ جَمِيْعِ

پڑھنے والے فرشتوں کی گنتی کے برابر اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ

الْمَوْجُوْدَاتِ الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

تمام موجودات میں ظاہر اور مخفی ہماری سمجھ سے بالاتر ہے کی تعداد کے

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ الَّذِيْ

برابر ہے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَحَدٌ

جن پر تو نے درود بھیجا اس سے پہلے کہ جہانوں میں سے کوئی ان

مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلٰوةِ

پر درود بھیجے اور تو نے نمازوں کو آپ پر درود پڑھنے کے ساتھ عزت

عَلَيْهِ فَاَسْعَدْتَّ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

عطا فرمائی، تو تو نے نیک بخت کر دیا ہے جس نے مخلوق میں سے آپ

وَاَرْسَلْتَهٗ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِّنْ حَيْثُ قَوْلُكَ الْمُبِيْنُ

پر درود شریف پڑھا اور تو نے آپ کو مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلٰوةً تُزِيْلُ

جیسا کہ تیرا واضح ارشاد ہے: "اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر

بِهَا الْهَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْاَوْهَامَ وَتَشْفِيْنَا بِهَا مِنْ

رحمت جہانوں کی" ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو ہمارا فکر خوف

جَمِيْعِ الْاَمْرَاضِ وَالْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ وَاحْرُسْنَا

اور وہم دور فرمادے اور ہمیں اس کی وجہ سے تمام مرضوں، دردوں

فِى الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ وَاغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ وَالْاٰثَامَ وَ

اور بیماریوں سے شفا دے اور بیداری اور خواب میں ہماری حفاظت

احْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ

فرما اور ہمارے لئے گناہ اور جرم بخش دے اور ہمیں شب و روز کی

الَّذِىْ مَنِ اسْتَتَرَ بِهٖ لَا يُضَامُ سُبْحٰنَكَ يَا وَاهِبُ

گردشوں سے محفوظ فرما اور ہمیں اپنے اس پردے سے چھپا لے

النُّوْرِ وَالْاِنْعَامِ تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کہ اس میں جو بھی چھپا ظلم سے بچ گیا تو پاک ہے اے نور اور انعام عطا

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

فرمانے والے، اے بزرگی اور انعام دینے والے تیرا نام بابرکت ہے، تو

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

ہی دنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے مجھے مسلمان فوت کر اور نیک

لوگوں میں شامل فرما۔

صَلَوَاتُ الْاَنْوَارِ الْمُتَلَأْلِئَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِشْكٰوةِ الْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ

حضرت محمد پر جو کہ انوار رحمانی کا طاق،

نُوْرِ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمِثَالِيَّةِ وَمَعْنَى الْحُسْنِ

فانوس مثالی کے چراغ کا نور، فرقان کے مقاصد کے

الْكَامِلِ لِلْمَعَانِي الْفُرْقَانِيَّةِ وَمَادَّةِ الْاِمْدَادَاتِ

لئے حسن کامل کا معنی، حق سبحانہ و تعالیٰ کی

السُّبْحَانِيَّةِ وَرَمْزِ الْاَسْرَارِ الْمُعَبَّرِ عَنْهَا فِيْ

امدادوں کی اصل ان اسرار کی رمز جن کے متعلق

الْاٰيَاتِ الْقُرْاٰنِيَّةِ بِشَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

قرآنی آیات میں شجرۂ مبارکہ زیتونہ لاشرقیہ ولا غربیہ

لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ قَبَسِ الْاَنْوَارِ وَمَهْبَطِ

سے تعبیر کی گئی ہے انوار کا شعلہ اور ۔ اسرار خداوندی کے اترنے کا

الْاَسْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مقام ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

جَنَّةِ مَاْوَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَسِدْرَةِ مُنْتَهٰى

پر جو کہ مومنین کی جنت الماویٰ اور صدیقوں کا سدرۃ

الصِّدِّيْقِيْنَ الَّذِيْ اُسْرِيَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

المنتہیٰ ہیں جنہیں رات کے بعض حصہ میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ

الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَعُرِجَ بِهٖ اِلَى

کی طرف سیر کرائی گئی اور انہیں بلند آسمانوں کی طرف سب سے

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلَى الرَّفْرَفِ الْاَسْمٰى فَفَاقَ

بلند بساط قرب تک اٹھایا گیا تو آپ افق اعلیٰ میں تمام انبیاء

النَّبِیّٖنَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اِذْ دَنٰی فَتَدَلّٰی وَحَازَ

پر سربلند ہوئے جب کہ قریب ہوئے پس اور قریب ہوئے اور

غَایَةَ سَبْقِ الْمُرْسَلِیْنَ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ

آپ نے رسولوں کے کمالات کی انتہا کو جمع فرمایا پس آپ قاب قوسین

اَوْ اَدْنٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

او ادنٰی کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

الَّذِیْ اَکْرَمَهُ الْکَرِیْمُ بِمَآ اَرَاهُ مِنْ اٰیَاتِهِ

سردار حضرت محمدؐ پر جنہیں کریم نے اپنی عظیم نشانیاں دکھا کر عزت

الْکُبْرٰی مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی وَاَوْحٰی اِلَیْهِ

عطا فرمائی نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی اور رحیم نے

الرَّحِیْمُ مِنْ اَسْرَارِهِ الْعُظْمٰی مَا کَذَبَ

ان کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے دل نے

الْفُؤَادُ مَا رَاٰی الَّذِیْ اَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ

جھوٹ نہ کہا جو دیکھا، جنہیں ہمارے مولائے عظیم نے دنیا و

مُنْتَهَى الْخَيْرِ وَالتَّكْرِيْمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آخرت میں بہتری اور عزت کی انتہائی مدارج عطا فرمائے اور انہیں اپنے

وَحَبَاهُ بِالتَّوْقِيْرِ وَالتَّعْظِيْمِ بِقَوْلِهٖ وَلَسَوْفَ

اس ارشاد سے عزت و عظمت عطا فرمائی "اور بے شک قریب ہے کہ

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔" اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَرْتَاحُ لَهَا الْجَنَانُ

اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ اس سے دل راحت

وَيَطْمَئِنُّ بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيْمَانُ صَلَاةً

پائے اور مطمئن ہو اور ایمان میں برکت ہو ایسا درود کہ ہمیں تیرے

تَقُوْدُنَا لِامْتِثَالِ اَمْرِكَ وَتُرْشِدُنَا لِحَمْدِكَ وَ

حکم کی تعمیل کی طرف لے جائے اور ہمیں تیری حمد و شکر کی ہدایت دے

شُكْرِكَ وَتُلْهِمُنَا تَسْبِيْحَكَ وَذِكْرَكَ وَتَمْنَحُنَا

اور تیری تسبیح و ذکر ہمارے دل میں ڈالے اور ہمیں تیری خوشنودی

بِرِضَاكَ وَعَفْوِكَ صَلَاةً تُدْخِلُنَا بِهَا حِمَاكَ

اور معافی عطا کرے۔ وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہم تیری حفاظت میں

وَنُدْرِكُ مِنْ اَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهُدَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ

داخل ہوں اور اس کی وجہ سے ہم تیرے فضل اور ہدایت کو پالیں اے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُغْرِقُنَا فِي

میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ ہمیں تیرے انعام

بِحَارِ اِنْعَامِكَ وَتَحْمِلُنَا اِلٰى حَظِيْرَةِ اِكْرَامِكَ

کے سمندر میں غرق کر دے اور ہمیں تیرے اعزاز و اکرام کے دربار میں

وَتُدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيْسِ رِضْوَانِكَ

اٹھا لے جائے اور تو ہمیں اس کی وجہ سے اپنی رضا کی جنتوں کے باغیچوں

وَتُعْطِيْنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ

میں داخل فرما اور تو ہمیں اپنی جنتوں کی نعمتوں میں وہ کچھ عطا فرمائے کہ کسی

وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فِيْ نَعِيْمِ جَنَّاتِكَ

آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکا

وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظْرِ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِیْ

اور تو ہمیں اپنے احسان کی وسعتوں اور خوشنودی کے میدان میں اپنے

رِحَابِ اِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

رخ انور کی زیارت سے بہرہ ور فرما ہے اے میرے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَمَاحَةِ وُجُوْهِ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر جو کو خشوع کرنے

الْخَاشِعِيْنَ وَرَجَاحَةِ عُقُوْلِ لِسَالِكِيْنَ وَ

والوں کے چہروں کا حسن، سالکوں کی عقلوں کی قوت، عبادت گزاروں

طَهَارَةِ نُفُوْسِ لِعَابِدِيْنَ وَقُوْتِ زَادِ الصَّائِمِيْنَ

کے نفسوں کی پاکیزگی، روزہ داروں کا سفر خرچ، مدد مانگنے والے مومنوں

كَهْفِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالنُّوْرِ

کی جائے پناہ اور انبیاء و مرسلین کے لئے حق و باطل میں فرق

الْفُرْقَانِيِّ لِلْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرنے والے قرآنی نور ہیں اے میرے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ

سردار حضرت محمدؐ پر درود جمیع کائنات کی ان چیزوں کی تعداد کے برابر

مِنَ الْكَائِنَاتِ وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي

جنہیں قدرت نے ایجاد فرمایا اور ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل

الْأَزَلِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوْبِ مِنَ الْأَسْرَارِ

میں ارادہ قدرت میں خاص کی گئیں اور غیبوں میں مخفی اسرار کی تعداد کے

الْخَفِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ

برابر اور ان کامل کلمات کے برابر جنہیں قلم نے لکھا وہ درود جو

التَّامَّاتِ صَلٰوةً عَالِيَةً فِي الصَّلَوَاتِ نَامِيَةً

درودوں میں بلند، برکتوں میں بالا، تیری سرمدیت کے ساتھ دائمی،

فِي الْبَرَكَاتِ دَائِمَةً بِسَرْمَدِيَّتِكَ أَبَدِيَّةً

تیری دیمومیت کے ساتھ ابدی، تیری ازلیت کے ساتھ باقی، تیری

بِدَيْمُوْمِيَّتِكَ بَاقِيَةً بِأَزَلِيَّتِكَ عَظِيْمَةً بِعَظَمَتِكَ

عظمت کے ساتھ عظیم، تیری عنایت اسے شامل اور تیری حفاظت اس

مَشْمُوْلَةً بِعِنَايَتِكَ مَكْفُوْلَةً بِرِعَايَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

کی کفیل ہو۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْخُلَاصَةِ

سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری خاص عجائبات کا نچوڑ، تیری صفتوں

مِنْ مُّبْدَعَاتِكَ وَمَظْهَرِكَ التَّآمِّ فِیْ جَمَالِ صِفَاتِكَ

کے جمل میں تیرا مظہر کامل۔ تیری آیات کے معنوں میں متحیر لوگوں

وَخَشْیَةِ قُلُوْبِ الْهَآئِمِیْنَ فِیْ مَعَانِیْ اٰیَاتِكَ وَ

کے دلوں کا خوف، تیری عجیب و غریب

عِبْرَةِ الْمُتَفَكِّرِیْنَ فِیْ بَدِیْعِ مَصْنُوْعَاتِكَ سَاقِیْ

مخلوقات میں غور و فکر کرنے والوں کی عبرت، تیرے بندوں کی

اَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَّآءِ حَیَاةِ فُیُوْضَاتِكَ وَدَلِیْلِ

روحوں کو تیرے فیوض کا آب حیات پلانے والے اور تیری

عِبَادِكَ اِلٰی سَبِیْلِ رَشَادِكَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ہیں۔ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ متبسم خوبصورت

وَالطَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَحِيلِ وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ وَالنُّورِ

دانتوں والے، حسین سرگیں آنکھ والے، روشن چہرے والے،

الْجَلِيِّ وَالْمَقَامِ السَّنِيِّ وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ اٰيَةِ كُلِّ

چمکتے نور والے بلند مقام، عالی مرتبت، ہر رسول اور نبی

رَسُوْلٍ وَّنَبِيٍّ وَّسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَّتَقِيٍّ ○ اَللّٰهُمَّ

کی نشانی اور ہر نیک متقی کی سعادت ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ

ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ عطاء و سخاوت والے۔

وَالشَّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَاءِ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ

شجاعت بہادری اور وفا والے تیرا صراط مستقیم

وَسَبِيلِكَ الْقَوِيمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمُ

اور تیری معتدل راہ جن پر تیرا یہ قول کریم اترا

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

بیشک تمہارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان رسول تشریف لائے

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے، تمہاری بھلائی چاہنے

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ

والے، ایمان والوں پر نہایت ہی مہربان رحم فرمانے والے ہیں اے

الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ الْقُدْسِيَّةِ

میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ ربانی لطائف

وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَيَنْبُوعِ الْفُيُوضَاتِ

کا سورج، قدوسی حقائق کا چراغ، رحمانی غیبوں کی کنجی اور مرتبہ احسان

الْاِحْسَانِيَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے فیوض کا سرچشمہ ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

رُوحِ اَثِيرِ الْاَرْوَاحِ وَنُورِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ وَفَتْحِ

حضرت محمدؐ پر جو کہ روحوں کی روح مکرم صبحوں کی خوش خبریوں کا نور،

تَقْدِيْرِاِلْفَتَاحِ وَسِيْمَا الْحَيَاءِ فِيْ وُجُوْهِ اَهْلِ

اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے کھولنے والے اور پاکبازوں کے چہروں میں حیا کی

الصَّلَاحِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

علامت ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود

اَعْطِهِ مِنَ الْفَضْلِ اَعْلَاهُ وَمِنَ الْعِزِّ اَوْفَاهُ وَ

بھیج اور انہیں اعلیٰ فضیلت سب سے کامل عزت، سب سے بلند

مِنَ الْجَاهِ اَرْقَاهُ وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيْلَةِ مَا يُحِبُّهٗ

مرتبہ اور مقام قرب و وسیلہ سے وہ عطا فرما جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ

وَيَرْضَاهُ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاَكْرِمْ

ہو اور انہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بارگاہ میں

لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انہیں مقام کریم عطا فرما۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ

الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى لِاِجَابَةِ الشَّكْوٰى وَالسَّبَبِ

پر درود بھیج جو کہ قبولیت التجاء کا وسیلہ عظمیٰ اور بلاؤں کو دور کرنے

الْاَقْوٰی لِرَفْعِ الْبَلْوٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے لئے سب سے قوی ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ اَحَبَّہُ

حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ کائنات میں اللہ کے محبوبوں کے لئے

اللّٰہُ فِی الْکَائِنَاتِ فَاتِحَۃِ الْاَعْمَالِ الطَّیِّبَاتِ

سعادتوں کا پرچم پاکیزہ اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک کاموں

وَالسَّبَبِ فِیْ نَیْلِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ ○ اَللّٰھُمَّ

کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ان کا ذکر بلند فرما۔

اَرْفَعْ ذِکْرَہٗ وَاَظْھِرْ قَدْرَہٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَہٗ وَاَعْلِ

اور ان کا مرتبہ بلند فرما، انہیں اجر عظیم عطا فرما ان کا مقام بالا فرما ان کی

مَقَامَہٗ وَاَدِمْ کَرَامَتَہٗ وَعَمِّمْ شَفَاعَتَہٗ وَاَعْطِہِ

بزرگی کو دوام بخش اور ان کی شفاعت کو عام فرما اور انہیں مقام وسیلہ

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

فضیلت اور بلند و بالا درجات عطا فرما اور انہیں لواء الحمد،

وَامْنَحْهُ اللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ

مقام محمود، حوض جس پر کہ سب وارد ہوں گے

الْمَوْرُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ

ہمیشہ کی عزت، درجہ بلند اور مرتبہ عالی سے

وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ وَاَظِلَّنَا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ

سرفراز فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ عطا فرما

وَامْنَحْنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ الْمُقِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمیں ان کے صدقے اپنی ہمیشہ کی خوشنودی سے مشرف فرما۔ اے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالرُّوْحِ الطَّاهِرِ الرَّفِيْعِ وَ

میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو کہ پاکیزہ بلند

الْمَلَاذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيْعِ الَّذِىْ عَلَا مَقَامُهٗ عَلٰى كُلِّ

روح، کھلی جائے پناہ شفاعت کرنے والے جن کا مقام ہر معزز مقام

مَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّسَمَا قَدْرُهٗ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ عَظِيْمٍ

سے اونچا اور ان کا رتبہ ہر عظیم رتبہ سے بلند ہے۔

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو کہ

التَّجَلِّیَاتِ لِلْوَاصِلِیْنَ وَقِبْلَۃِ الرَّحَمَاتِ لِلْحَائِرِیْنَ

واصلین حق کے لئے تجلیات کے جامع، حیرت والوں کے لئے رحمتوں

وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِیْنَ وَمِنْبَرِ الْاِرْشَادِ

کا قبلہ، عبادت گزاروں کے لئے نیکیوں کا محراب اور عبرت حاصل

لِلْمُعْتَبِرِیْنَ صَلَاۃً تُطَھِّرُ بِھَا الْقُلُوْبَ وَتَغْفِرُ بِھَا

کرنے والوں کے لئے ہدایت کا منبر ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو

الذُّنُوْبَ وَتَدْفَعُ بِھَا الْخُطُوْبَ وَتُفَرِّجُ بِھَا

دلوں کو پاک فرمائے اور اس کے ذریعے سب گناہوں کو بخش دے

الْکُرُوْبَ وَتَمْنَحُنَا نِعْمَۃَ الشُّھُوْدِ فِیْ دَارِكَ

اور اس کی وجہ سے حادثوں کو دور فرمائے اور اس کی وجہ سے دکھ درد

دَارِ الْخُلُوْدِ یَاذَا الْکَرَمِ وَالْجُوْدِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

دور فرمائے اور ہمیں اپنے دار الخلود جنت میں مشاہدہ جمال ذات کی

اَکْمَلَ صَلَوَاتِکَ فِیْ حَضْرَۃِ بَقَآئِکَ وَسَلِّمْ اَجْمَلَ

نعمت سے نوازے اے کرم و بخشش والے۔ اے میرے اللہ اپنے دربار

تَسْلِیْمَاتِکَ فِیْ مَقَامِ اِحْسَانِکَ وَبَارِکْ اَفْضَلَ

بقا کا سب سے کامل درود بھیج اور اپنے مقام احسان کا سب سے

بَرَکَاتِکَ عَلَی الْمُتَحَقِّقِ فِیْ قُدَاسَۃِ اِنْعَامِکَ

خوبصورت سلام فرما اور اپنی افضل برکت فرما اس پر جو کہ تیرے انعام

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْاٰنِ الْھُدَی الْمُرَتَّلِ

کے تقدس میں یقین رکھنے والے ہیں ہمارے آقا و مولی حضرت محمد جو

فِیْ مِحْرَابِ اِکْرَامِکَ وَفُرْقَانِ التُّقَی الْمُبَجَّلِ

کہ تیرے اکرام کی محراب میں ترتیل سے پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن

فِیْ نُفُوْسِ اَوْلِیَآئِکَ وَمَعْنَی الصُّحُفِ الْمُکَرَّمَۃِ

تیرے اولیاء کے نفسوں میں تقویٰ کا فرقان معظم، تیرے منتخب

فِیْ حَیَاۃِ اَصْفِیَآئِکَ وَسِرِّ الْکُتُبِ الْقَیِّمَۃِ فِیْ

بندوں کی زندگی میں بزرگ صحیفوں کا معنی، تیرے متقی بندوں

صَحَائِفِ آيَاتِكَ وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ السَّامِي

کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز، پاکیزہ کلمہ جس کی شاخ تیرے

فَرْعُهَا فِي سَمَائِكَ وَالْبَحْرِ الْمُحِيطِ الزَّاخِرِ

آسمان میں بلند ہے۔ زبردست ابلتا ہوا سمندر جس میں تیری

الْمُتَلَاطِمِ بِأَمْوَاجِ جُودِكَ وَعَطَائِكَ وَالْمَوْرِدِ

جود و عطا کی موجیں متلاطم ہیں اور تیرے انواع و اقسام

الْعَذْبِ النَّوَافِرِ الْمُتَرَاحِمِ بِأَنْوَاعِ بِرِّكَ وَ

کے احسانات کا ہر ہجوم شیریں گھاٹ ہیں۔ اللہ تعالیٰ

سَخَائِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ السَّمٰوَاتِ

آپ پر ایسا درود فرمائے جو کہ آسمانوں کو اور ان میں

وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللّٰهِ وَتَزِنُ الْاَرْضِيْنَ

موجود اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق کو بھر دے اور زمینوں

وَمَا تَحْوِيهَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللّٰهِ صَلَاةً

اور ان میں موجود اللہ تعالیٰ کی صنعت کے عجائبات کو بار دار

نَدْخُلُ بِهَا حِصْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنُشَاهِدُ بِهَا

کر دے۔ ایسا درود کہ ہم اس کی بدولت لاالہ الااللہ کے قلعہ میں

وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَتُهَبُ لَنَا بِهَا

داخل ہو جائیں اور اس کی برکت سے ہم اپنے آقا حضرت محمد رسول

التَّوْفِيْقَ اِلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ

اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے رخ انور کا مشاہدہ کریں اور تو ہمیں اس

اللّٰهِ وَالتَّفْوِيْضَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ

کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی توفیق کا ذوق دل میں ڈال دے

التَّسْلِيْمَ لِحُكْمِ اللّٰهِ وَنُدْرِكُ بِهَا مَعْنٰى فَاَيْنَمَا

اور تو اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر رضا سپرد کر اللہ کے حکم

تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ

کے سپرد کرنے اللہ پر بھروسہ کرنے اور اللہ کے حکم کے سامنے جھک

ذُخْرًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَنِعْمَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً

جانے کا شرف عطا فرمائے اور اس کی وجہ سے فاینما تولوا فثم وجہ اللہ

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ

کے معنی کو کلی طور پر سمجھ لیں اور ان پر ہمارے درود کو ہمارے اول و

زُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتَنَا يَوْمَ الدِّيْنِ

آخر کے لئے ذخیرہ اور اپنی طرف سے نعمت اور رحمت کر دے اور

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

حساب کے دن ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما اور انہیں ہمارے لئے اپنی

وَالصّٰلِحِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ

بارگاہ میں قرب اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا اور جزا کے دن ہماری خطائیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

بخش دے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے ساتھ ہمارا

حشر فرما اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو

سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

صَلَوَاتُ النُّوْرِ الْاَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَنَدِنَا وَغَوْثِنَا وَمَلَاذِنَا وَرَجَآئِنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہمارے معتمد، ہمارے مددگار، ہماری پناہ گاہ،

وَطَبِيْبِنَا وَدَوَآئِنَا وَشِفَآئِنَا وَنُوْرِ اَبْصَارِنَا

ہماری امید، ہمارے طبیب، ہماری دوا، ہماری شفا، ہماری آنکھوں کا

وَحَيَاةِ اَرْوَاحِنَا وَسِرَاجِ عُقُوْلِنَا وَاَنِيْسِنَا

نور، ہماری روحوں کی زندگی، ہماری عقلوں کا چراغ، قیامت کے دن

فِيْ نَشْرِنَا وَضَمِيْنِنَا فِيْ حَشْرِنَا وَشَفِيْعِنَا عِنْدَ

ہمارے مونس، ہمارے حشر میں ہمارے ضامن، ہمارے رب کے

رَبِّنَا الْحَبِيْبِ الطَّائِعِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ

پاس ہمارے شفاعت کرنے والے اطاعت کرنے والے حبیب،

وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ الْمُجِيْبِ الْمُنِيْبِ الشَّافِعِ الشَّهِيْدِ

دلیل قطعی اور پھیلنے والا نور، عرض قبول فرمانے والے رجوع الی الحق

الشَّاهِدِ الْقَائِدِ الرَّائِدِ الدَّلِيْلِ الشُّجَاعِ

رکھنے والے، شفاعت فرمانے والے، گواہ حاضر، قیادت فرمانے والے

الْمُجَاهِدِ الْوَرِعِ الشَّاكِرِ الْحَامِدِ الذَّاكِرِ

پیشرو، رہبر بہادر مجاہد، پرہیزگار، شکر گزار حمد کرنے والے۔ ذکر کرنے

الزَّاهِدِ الْعَابِدِ الْمُهَلِّلِ الْمُسَبِّحِ السَّاجِدِ الْبَدْرِ

والے دنیا سے بے رغبت، عبادت گزار، لاالہ الا اللہ کا ورد کرنے

الْمُنِيْرِ الْكَامِلِ الْعَدْلِ الْعَمِيْمِ الشَّامِلِ الصَّفْوَةِ

والے تسبیح کرنے والے سجدہ گزار، روشن فرمانے والے، چودھویں

الصَّفِيِّ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ الْوَافِي النُّوْرِ الْجَلِيِّ

کا چاند۔ عادل جس کا عدل عام اور ہر چیز کو شامل، صدیق مخلص

اَلْجَمَالِ الْبَهِيِّ الْمُتَوَاضِعِ الْعَلِيِّ النَّبِيِّ الْمَعْصُوْمِ

سید مکی راہ، باوفا، وفا شعار، نور ظاہر، جمل روشن تواضع فرمانے والے

الْعِلْمِ الْمَعْلُوْمِ الْمُبَلِّغِ الْمَأْمُوْنِ اَنْسَانِ الْعُيُوْنِ

بلند مرتبہ نبی معصوم، سید معرف، مبلغ معتمد، آنکھوں کی پتلی سراپا ضیاء

الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ الصَّفَاءِ الْحَيَاءِ الْهَنَاءِ صَاحِبِ

شفاء وفا، مجسمہ صفاء حیاء برکت، سچی شکر گزار زبان والے خشوع و ذکر

اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ

کرنے والے دل والے ، روشن تابندہ فکر والے،

الذَّاكِرِ وَالْفِكْرِ الْمُنِيْرِ الثَّاقِبِ وَالرَّأْيِ الْكَبِيْرِ

عظیم صحیح رائے والے، بابرکت سعادت والے، بے حد تعریف

الصَّائِبِ السَّعْدِ الْمَسْعُوْدِ السَّعِيْدِ الْحَمْدِ

کئے گئے سراہے گئے۔ سچائی کا کلمہ عالی مقام

الْمَحْمُوْدِ الْحَمِيْدِ كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّمِيِّ

پسندیدہ گواہ، وفا شعار سخی

الرَّضِيِّ الشَّهِيدِ الْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيدِ مِنَّةِ
رشید، اللہ کا احسان انسانوں اور
الْحَقِّ اَشْرَفِ الثَّقَلَيْنِ صَفْوَةِ الْخَلْقِ سَيِّدِ
جنوں میں سب سے برتر، سب مخلوق سے
الْكَوْنَيْنِ الطُّهْرِ الْعَفَافِ الْعَدْلِ الْاِنْصَافِ
ممتاز سردار ہر دو جہان، پیکر طہارت و عفت، مجسمہ عدل و انصاف.
الشَّاكِرِ الشَّكُورِ النَّاصِرِ الْمَنْصُوْرِ نَبِيِّ الصِّدْقِ
بے حد شکر گزار، مدد فرمانے والے، مدد کیے گئے۔ سچائی کے نبی،
رَسُوْلِ الْحَقِّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ شَمْسِ الْهُدٰى
حق کے رسول۔ غالب دلیل والے، ہدایت کے آفتاب،
غَوْثِ الْوَرٰى عَيْنِ الْبَيَانِ طٰهٰ يٰسٓ اَبِي الْقَاسِمِ
مخلوق کے فریاد رس، بیان کا سرچشمہ طٰہٰ یٰسین، ابو القاسم
الْاَمِيْنِ كَرِيْمِ الذَّاتِ الرَّحِيْمِ حَسَنِ
امانت والے، پاکیزہ ذات والے رحم فرمانے والے حسین

الصِّفَاتِ الْحَلِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

صفتوں والے بردبار ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مَهْبَطِ الرَّحَمَاتِ وَاَصْلِهَا وَمَصْدَرِ

سردار محمدؐ پر رحمتوں کے اترنے کی جگہ اور ان کی اصل، خیرات کا

الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا وَسِرَاجِ الْعُقُوْلِ وَنُوْرِهَا

منبع اور ان کا فیض۔ عقلوں کا سورج اور ان کا نور۔

وَمِصْبَاحِ الْاَفْكَارِ وَضِيَائِهَا وَهِدَايَةِ النُّفُوْسِ

افکار کا چراغ اور ان کی روشنی۔ نفسوں کی ہدایت

وَهَنَائِهَا وَرَاحَةِ الْقُلُوْبِ وَصَفَائِهَا ○ اَللّٰهُمَّ

اور ان کی تازگی اور دلوں کی راحت اور ان کی صفائی۔ اے میرے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّءُوْفِ بِرَاْفَتِكَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری رافت سے رءوف،

الرَّحِيْمِ بِرَحْمَتِكَ الْعَزِيْزِ بِعِزَّتِكَ الْعَظِيْمِ

تیری رحمت سے رحیم، تیری عزت سے عزیز، تیری عظمت

بِعَظَمَتِكَ الْقَوِيِّ بِقُدْرَتِكَ الْكَبِيْرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ

بزرگی سے بلند، تیری قدرت سے قوی، تیری نعمت کی بزرگی سے عظیم،

نِعْمَتِكَ الرَّفِيْعِ الْجَنَابِ بِوِدَادِ مَحَبَّتِكَ۔

مقام تیری محبت کی بدولت عالی جناب ہیں۔

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّوْضِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر تروتازہ

النَّاضِرِ النَّجِيْبِ وَالْكَوْثَرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِيْلِ وَ

خوبصورت باغ شیریں سبیل کوثر، وسیع و

الظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّلِيْلِ اَصْلِ الْاِيْمَانِ وَبَهْجَةِ

عریض سایہ رحمت، اصل ایمان، کائنات

الْاَكْوَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِىْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ وَّ

کی بہار، اللہ تعالیٰ آپ پر زماں و مکاں میں درود فرمائے

عَلٰى اٰلِهٖ اَهْلِ الْاِحْسَانِ وَاَصْحَابِهٖ مَعْدَنِ الْعِرْفَانِ

اور آپ کی آل پر جو احسان والے ہیں اور آپ کے اصحاب پر جو عرفان کی

وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ اللُّطْفِ وَالْحَنَانِ صَلٰوةً تَمُدُّ

کان ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو کہ شفقت و مہربانی والیاں ہیں

اَشِعَّةَ شَمْسِهَا جَمِيْعَ الْكَائِنَاتِ وَتُعَطِّرُ بِطِيْبِ

وہ درود کہ اس کے سورج کی شعاعیں ساری کائنات کو بھر دیں اور

اَرِيْجِهَا سَائِرَ الْمَوْجُوْدَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساری موجودات کو اپنی خوشبودار مہک سے معطر کر دے۔ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنُّوْرِ الْاَوَّلِ فِيْ غَيْهَبِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر موجودات کی تاریکی

وَالْعَقْلِ الْمُطْلَقِ الظَّاهِرِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَاءِ

میں نور اول، تمام اسماء و صفات میں جلوہ ریز عقل

وَالصِّفَاتِ وَالضَّمِيْرِ الْحَيِّ الْوَاعِي الْمُهَيَّا لِتَلَقِّي

مطلق، زندہ نگہبان دل جو کہ فیوض و برکات سے

الْفُيُوْضَاتِ وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْاَزَلِيَّةِ الْمَطْوِيَّةِ

بہرہ ور ہونے کے لئے تیار کیا گیا۔ تمام ایجادات کو شامل ازلی

فِی سَائِرِ الْمُبْتَدَعَاتِ وَالْجَمَالِ الْمُطْلَقِ الَّذِی

زندگی کی ابتداء اور جمال مطلق جس کے حسن کے آئینہ

تَشِفُّ مِنْ مِرْاٰةِ رَوْعَتِهٖ حَقَائِقُ التَّجَلِّیَاتِ فَکَانَ

میں سے حقائق تجلیات صاف نظر آتے ہیں تو آپ اصول

اَبْتِدَآءَ الْاُصُوْلِ وَنِہَایَةَ الْفُرُوْعِ وَمَقْصُوْدُ

کی ابتداء فروع کی انتہاء اور مخلوقات کے

الْحَضْرَةِ مِنَ الْمَخْلُوْقَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وجود کا مقصد ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِیْلَةِ اٰدَمَ اِلٰی رَبِّهٖ

آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ رب کریم کی طرف آدم کا وسیلہ،

وَنِجَاةِ یُوْنُسَ مِنْ کُرْبَةٍ وَعِصْمَةِ نُوْحٍ مِنَ

مصیبت سے یونس کی نجات، طوفاں سے نوح کا بچاؤ،

الطُّوْفَانِ وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ

خلیل الرحمٰن ابراہیم کی دعا،

وَفَصَاحَةِ هَارُوْنَ وَاٰيَةِ مُوْسٰى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ

ہارون کی فصاحت، موسیٰ کی آیت، حکمت لقمان،

وَمُعْجِزَةِ عِيْسٰى وَجَمَالِ يُوْسُفَ وَمُلْكِ

معجزہ عیسیٰ جمال یوسف اور سلیمان کی

سُلَيْمَانَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بادشاہی ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

نِعْمَةِ الْمُحِبِّيْنَ النَّاطِقَةِ وَرَغْبَةِ الزَّاهِدِيْنَ

محبت والوں کی منہ بولتی نعمت، زاہدوں کی سچی رغبت،

الصَّادِقَةِ عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوْبِ

محبت کرنے والے دلوں کے لئے امداد کثیر کا سرچشمہ

الْوَامِقَةِ الْمُرْسِلِ بِنَسَمَاتِ الرَّحْمَاتِ

ارواح عاشقہ کے لئے ہزاروں رحمتوں کے

لِلْاَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ صَلٰوةً تَهْتَدِيْ بِهَا حَوَاسِّيْ

ساتھ بھیجے گئے۔ ایسا درود کہ اس کی برکت سے ان کی روشن عالب

بِاَنْوَارِ رِعَايَتِكَ الْبَاهِيَةِ نُبَاهِرَةِ وَتَطْمَئِنُّ بِهَا

نگہبانی کے انوار کے ساتھ میرے حواس ہدایت حاصل کریں اور اس

جَوَارِحِي بِنُجُوْمِ هِدَايَتِكَ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کی وجہ سے ان کی روشن دمکتی ہدایت کے ساتھ میرے اعضاء مطمئن

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةِ

ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیران

لِلْحَائِرِيْنَ وَنَجْدَةِ الْمَلْهُوْفِيْنَ وَاَمَانِ

پھرنے والوں کی ہدایت، مظلوموں کا زور، خوف والوں

لِلْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَكِفَايَةِ

کی پناہ، وابستگان کا بچاؤ، طالبوں کی

الطَّالِبِيْنَ وَالرَّحْمَةِ الْمُهْدَاةِ لِلْعَالَمِيْنَ وَ

کفایت، جہانوں کے لئے بھیجی گئی رحمت،

لِبَاسِ التَّقْوٰى لِلْمُتَّقِيْنَ وَصَفَاءِ الْوِدَادِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

متقین کے لئے تقویٰ کا لباس، ایمان والوں کے لئے

وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِيْنَ حِصْنِ اللّٰهِ

پرخلوص دوستی، ہدایت پانے والوں کے لئے مجلس صدق، اللہ تعالیٰ کا

الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْاَصْفِيَاءِ الْمُقَرَّبِيْنَ

قوی مضبوط قلعہ، مخلصین مقربین کی رعایت کا سرچشمہ

وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سے بہترین ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ السَّاجِدِيْنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سجدہ گزاروں سے برتر

وَاَكْمَلِ الْعَابِدِيْنَ وَ اِمَامِ الشَّاكِرِيْنَ وَسَيِّدِ

عبادت کرنے والوں سے اکمل، شکر گزاروں کے امام، حمد کرنے

الْحَامِدِيْنَ وَاَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ وَاَعَزِّ خَلْقِ

والوں کے آقا، تواضع کرنے والوں میں سب سے زیادہ باجمال اور

اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ عزت والے ہیں اے میرے اللہ درود

مُحَمَّدِ السِّرِّ الْمُقَدَّسِ الْمَصُوْنِ الْعَارِفِ

بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ پاک محفوظ راز اللہ کی کتاب کا

بِسِرِّ كِتَابِ اللهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِي لَا يَمَسُّهُ

چھپا ہوا راز جاننے والے، وہ کتاب جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ

اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ الْعَالِمِ بِمَعَانِي الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِيَّةِ

نہیں لگا سکتا. قرآنی حروف کے معنوں کو جاننے والے،

وَالْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْاٰيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ كَافِ كِفَايَتِنَا

فرقانی آیتوں کے بھید پہنچاننے والے، ہماری کفایت کا کاف،

هَاءِ هِدَايَتِنَا يَاءِ يُسْرِنَا عَيْنِ عِزِّنَا صَادِ

ہماری ہدایت کی ہا ہماری یسر (آسانی) کی یا، ہماری عزت کی

صِرَاطِنَا حَاءِ الْحَقِّ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَعَيْنِ الْعِزِّ

ہمارے صراط مستقیم کا ص، حق کی حا، ملک کی میم عز کی عین، سر

وَسِيْنِ السِّرِّ وَقَافِ الْقَهْرِ الَّذِي خَصَّهُ اللهُ

کا سین اور قہر کا

بِقَوْلِهٖ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ

ساتھ مخصوص فرمایا "آپ پر حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ

اتارا جاتا ہے" اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اُمِّنَا حَوَّاءَ وَسَيِّدِنَا نُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَلْيَسَعَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

اور ہمارے سردار حضرت آدم اور ہماری ماں حضرت حواء پر اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْنُسَ وَاَيُّوْبَ وَسُلَيْمٰنَ وَدَاوٗدَ

ہمارے سردار حضرت نوح ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یونس، ایوب،

وَاِدْرِيْسَ وَهُوْدٍ وَصٰلِحٍ وَلُوْطٍ وَشُعَيْبٍ وَذِى

سلیمان، داؤد، ادریس، ہود، صالح، لوط، شعیب، ذی الکفل، الیاس،

الْكِفْلِ وَاِلْيَاسَ وَيُوْسُفَ وَهٰرُوْنَ وَزَكَرِيَّا

یوسف، ہارون، زکریا، یحیٰی، موسیٰ، اور عیسیٰ؛ (علی نبینا و علیہم

وَيَحْيٰى وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

الصلوٰۃ والسلام) پر اور درود بھیج سب انبیاء و مرسلین پر وہ درود کہ

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلٰوةً تَصِلُ اِلَيْهِمْ اَيْنَمَا كَانُوْا وَكَانَتْ

ان تک پہنچے جہاں بھی وہ یا ان کے

اَجْدَاثُهُمْ وَاَيْنَمَا حَلُّوْا وَحَلَّتْ اَرْوَاحُهُمْ صَلٰوةً

مزارات ہوں اور جہاں بھی وہ یا ان کی ارواح جلوہ گر ہوں وہ درود

مُرَوَّحَةً بِرَوْحِ رَيْحَانِ اِحْسَانِ فَضْلِكَ دَائِمَةً

جو کہ تیرے فضل کے احسان کی خوشبو کی مہک سے معطر، تیری جود

بِدَيْمُوْمِيَّةِ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ لَاحَصْرَ لَهَا فِى

ولطف کی ہمیشگی کے ساتھ دائم ہو جس کی اعداد و شمار میں

الْاَعْدَادِ وَلَا يُحِيْطُ بِكُنْهِهَا فَرْدٌ مِّنَ الْاَفْرَادِ تَفُوْقُ

حد نہ ہو اور کوئی شخص اس کی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد و شمار

الْاَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا وَالْاَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا ○ اَللّٰهُمَّ

اور جو کچھ اس سے اوپر ہے اور چیزوں پر اور جو کچھ ان کے بعد ہے پر

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَتَنَسَّمُ مِنْ طِيْبِ

فائق ہو۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ؐ پر درود بھیج کہ ہم

اَرِيْجَ نَسِيْمِ رِيَاضِهَا الرَّوْحِ وَالرَّيْحَانِ وَتَشِعَّ عَلٰى اَرْوَاحِنَا

اس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی مہک کی خوشبو سے روح و ریحان کی خوشبو

مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ وِدَادِهَا نُوْرَ الْعِرْفَانِ وَتَنْسَابُ عَلٰى

محسوس کریں اور اس کی محبت کی وفاء کے خلوص سے ہماری روحوں پر

هَيَاكِلِنَا مِنْ سَحَائِبِ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْاِيْمَانِ

نور عرفان کی کرنیں پڑیں اور اس کے احسان کی کثرت کے بادلوں

وَتُضْفِي بِهَا عَلٰى قُلُوْبِنَا مِنْ خَصَائِصِ

سے ہمارے خشک جسموں پر ایمانی قوت کی بادان رحمت برسے اور اس

نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْاَبْدَانِ

کی برکت سے تو ہمارے دلوں پر اس کی خوبیوں کے نفیس حقائق کے

وَتُطَهِّرُ بِهَا نُفُوْسَنَا مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ

خصوصیتوں سے قلبی راحت اور جسمانی صحت القاء فرما اور اس کی وجہ

النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ صَلَاةً لَّا يَخْلُوْ مِنْهَا زَمَانٌ وَّ

سے ہماری جانوں کو نقص و محرومی کے عیوب کی رکاوٹوں سے پاک

لَا مَكَانٌ مُتَوَجَّهٌ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَ

فرمائے ایسا درود جس سے کوئی زمانہ اور مکان خالی نہ ہو جو عزت،

الْاِحْسَانِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ مِنْ تَحْتِهِمُ

کرامت اور احسان کے تاج سے مزین ہو اور ہمیں ان لوگوں میں سے

الْاَنْهَارُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا

کر دے کہ نعیم کے باغات میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

ان کی پکار یہ ہو گی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کا مجرئی سلام

وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب خوبیاں اللہ رب

العالمین کے لئے ہیں

صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ لنَّيِّرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَوْصُوْفِ بِخَیْرِ النُّعُوْتِ وَالْاَسْمَاءِ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ تَاجِ الْحَیَاءِ وَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ حیا کے تاج کا ستارہ

جَوْهَرَةِ الشَّرِیْعَةِ الْغَرَّاءِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

اور روشن شریعت کا گوہر تابدار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّاخِرِ یَنَابِیْعِ الْحِكْمَةِ

محمد پر جو کہ علم کا سمندر ہیں جو کہ حکمت و ذہانت کی نہروں سے پر ہے

وَالذَّكَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَا سْطَعَتْ

اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جب تک آسمان کا سورج ہر

شَمْسُ السَّمَآءِ فِيْ سَآئِرِ الْاَرْجَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

طرف چمک رہا ہے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد پر جب تک

مُحَمَّدٍ مَا سَبَحَتِ الْاَرْوَاحُ فِيْ مَيَادِيْنِ الصَّفَآءِ

روحیں صفا کے میدانوں میں پیر رہی ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ

حضرت محمد پر بارشوں کے قطروں اور ہوا کے

وَذَرَّاتِ الْهَوَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنَا

ذروں کی تعداد کے برابر اور درود فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور

شَرَّ الْمَعْصِيَةِ وَالرِّيَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

نافرمانی اور ریاء کا شر ہم سے دور فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور آپ کی

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْاَرْوَاحِ

آل اصحاب اور ازواج پر روحوں کے سانس لینے

وَتَسْبِيْحِ مَلَآئِكَةِ السَّمَآءِ وَعَدَدِ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ

آسمان کے فرشتوں کی تسبیح اور فضا میں ستاروں کی حرکت کی گنتی کے

فِيْ فَسِيْحِ الْفَضَآءِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ کا سورج اور

اللّٰهِ وَضُحٰهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَآءِ

اس کی روشنی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ آسمان

اِذَا تَلَاهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ النَّهَارِ اِذَا

کا چاند ہے جب اس کے بعد آئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

جَلَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّا

پر جو کہ دن کا نور ہے جب اسے روشن کرے اور درود بھیج ہمارے

اَزْكَاهَا وَاَحْلَاهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

آقا حضرت محمد پر جو نہایت پاکیزہ اور نہایت شیریں ہو، اور درود بھیج ہمارے

عَالِيَةً فِيْ ضِيَآءٍ وَّسَنَاهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مولیٰ حضرت محمد پر وہ درود کہ اپنی چمک کی ضیاء میں بلند ہو اور درود بھیج

صَلٰوةً كَامِلَةً لَّا يُدْرِكُ عُلَاهَا وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کامل درود کہ اس کی بلندی کا اور ادراک نہ

مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ صَلٰوةً مُّسْتَمِرَّةً

ہو سکے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور

لَا مُنْتَهٰى لِمَدَاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ازواج پر دائمی اور بے حد درود اور درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَا ظَهَرَتْ مَعَانِي الْقُرْاٰنِ بِالْاِفْصَاحِ وَالْاِعْرَابِ

محمد پر جب تک کہ فصاحت و وضاحت کے ساتھ قرآن پاک کے معنی

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْقِنَا مِنْ كَوْثَرِ حُبِّهٖ

ظاہر ہوتے رہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی

عَذْبَ الشَّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ

محبت کے حوض کوثر سے مشروب شیریں پلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

قُلُوْبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْاِرْتِيَابِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

محمد پر اور ہمارے دلوں کو شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَرِيْمِ الرِّحَابِ عَظِيْمِ الْجَنَابِ وَصَلِّ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کرم کی وسعتوں والے عالی جناب ہیں اور درود

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَلْجَانَا الْاَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ یوم حساب کی ہماری سب سے

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصٰى وَالثَّرٰى

بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کنکریوں، تر

وَالرَّمَلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

مٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کے برابر اور درود بھیج، ہمارے مولیٰ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَدَى الدُّهُوْرِ

حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر زمانوں کی انتہاء تک اور

وَالْعُصُوْرِ وَالْاَحْقَابِ وَارْفَعْ عَنْ قُلُوْبِنَا الظُّلْمَةَ وَ

ہمارے دلوں سے ظلمت اور پردہ اٹھا دے اور ہمارے آقا و مولیٰ

الْحِجَابَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر درود بھیج جن کے رخ انور کے نور سے سب روشن

الَّذِی اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُوْرِ وَجْهِهِ الْجَمِیْلِ جَمِیْعُ

ستاروں نے بھیک لی ہے اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ

الْکَوَاکِبِ النَّیِّرَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

کامل اخلاق اور عمدہ عادات والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

صَاحِبِ السَّجَایَا الْکَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ

درود بھیج کہ جو اطاعت کے سبزہ زاروں میں سایہ افگن

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ التَّقْوٰی الظَّلِیْلَةِ

تقویٰ کا شجر عظیم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

فِیْ رِیَاضِ الطَّاعَاتِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

پر جو کہ دنیا کی رونق اور موجودات کی رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے

بَهْجَةِ الدُّنْیَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ صَلِّ عَلٰی

مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں شب معراج سب سے کامل تحفوں سے نوازا گیا

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ںِالْمُحَیَّا لَیْلَةَ الْاِسْرَآءِ بِاَکْمَلِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بھلائیوں کا دروازہ اور

التَّحِيَّاتِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ

برکتوں کی کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اسما

وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و صفات کے فلک کا سورج ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درو

شَمْسِ فَلَكِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ زمینوں اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

آسمان کے وزن کے برابر ہو اور اس کی برکتیں سب مخلوق کو عام

صَلٰوةً تَزِنُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَتَعُمُّ

ہوں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تمام انبیاء و مرسلین

بَرَكَاتُهَا جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

سے اعلیٰ، خاتم النبیین جنت کے وارث ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ الْخَاتَمِ

حضرت محمد پر جو کہ شدید غموں میں سب جہانوں کے مددگار ہیں اور

الْوَارِثِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِيْنَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ علمی انس کا سبزہ زار اور ہر

مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْكَوَارِثِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

محنت کش اور طالب کی حد ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج

رَوْضَةِ الْاُنْسِ الْعِلْمِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍّ وَّبَاحِثٍ

جب تک سبزیاں اگیں اور کسان کھیتی باڑی کریں اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا نَبَتَ نَبَاتٌ وَّحَرَثَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

حَارِثٌ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

پاکیزہ اخلاق والے اور سہل خو ہیں جب تک ان کا نور چمکے تو دلوں کے

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ ذَوِى الْاَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ

لئے بہترین دوائی ہو اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ معراج

الدَّوَامِثِ مَا اَشْرَقَ نُوْرُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوْبِ خَيْرَ

کی شب قاب قوسین او ادنیٰ تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

بَاعِثٍ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ

جو کہ تمام راستوں میں ظاہر ہونے والی حق کی قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے

قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ وَصَلِّ عَلٰى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ متلاطم موجوں والا عظمت کا سمندر ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدِ قُوَّةِ الْحَقِّ الظَّاهِرَةِ فِىْ جَمِيْعِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ان کی برکت سے ہمارے

الْفِجَاجِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ مُحِيْطِ الْعَظْمَةِ

لئے غم سے کھلی خلاصی فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُتَلَاطِمِ بِالْاَمْوَاجِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

سب آل اصحاب اور ازواج پر اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو

وَاجْعَلْ لَّنَا بِبَرَكَتِهٖ مَخْلَصًا مِّنَ الْهَمِّ عَظِيْمَ الْاِنْفِرَاجِ

رخ انور اور روشن پیشانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاٰلِ وَ

پر جو کہ اسرار و ارواح کے جہانوں کے لئے معتمد اعلیٰ ہیں اور درود بھیج

الْاَصْحٰبِ وَالْاَزْوَاجِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہدایت کا اجالا اور صبح کا نور ہیں اور

صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالْجَبِيْنِ الْوَضَّاحِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ جو دربار کریم و فتاح تک پہنچنے

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوَالِمِ

والوں کا نور بصیرت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

الْاَسْرَارِ وَالْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سخاوت کا دریا، کامیابی کا یاقوت اور درستی کا جوہر ہیں اور درود بھیج

فَجْرِ الرَّشَادِ وَنُوْرِ الصَّبَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

مُحَمَّدٍ نُوْرِ بَصَائِرِ الْوَاصِلِيْنَ اِلٰى حَضْرَةِ الْكَرِيْمِ

پرہیزگاری، کامیابی اور مراد پانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

الْفَتَّاحِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَاحِ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی شریعت تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی

وَيَاقُوْتَةِ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ وَصَلِّ عَلٰى

ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اہل برزخ کے لئے

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ

رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ غالب مرتبہ اور بڑی بلند عزت والے ہیں اور درود

الَّذِىْ شَرْعُهٗ لِجَمِيْعِ الشَّرَائِعِ نَاسِخٌ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اصلی بزرگی اور بلند و بالا مقام

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

لِاَهْلِ الْبَرْزَخِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اصحاب اور ازواج پر فاصلوں میلوں اور فرسنگوں کے برابر بلند و بالا

الْقَدْرِ الرَّجِيْحِ وَالْعِزِّ الْكَبِيْرِ الشَّامِخِ وَصَلِّ عَلٰى

پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

سُوْلِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْاَثِیْلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِیْعِ

لہ دل کی روح، سینہ کی شفاء اور دل کی آنکھ ہیں اور درود بھیج

الْبَاذِخِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور جو

اَزْوَاجِہٖ عَدَدَ الْاَبْعَادِ وَالْاَمْیَالِ وَالْفَرَاسِخِ وَعَدَدَ

ضاد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں

ثِقْلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بندوں میں سے نصیحت

رُوْحِ الْقَلْبِ وَشِفَآءِ الصَّدْرِ وَعَیْنِ الْفُؤَادِ وَصَلِّ

ماننے والوں کے لئے بہت بڑی آیت اور عظیم نعمت ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْٓ اُوْتِیَ جَوَامِعَ الْکَلِمِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی

وَاَفْصَحِ مَنْ نَّطَقَ بِالضَّادِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

طرف قصد و مراد کی انتہا تک ہدایت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ الْاٰيَةِ الْكُبْرٰى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمٰى

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تقویٰ سے بہترین زادراہ

لِلْمُعْتَبِرِيْنَ مِنَ الْعِبَادِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ

حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْهَادِیْ بِاللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ غَايَةِ الْقَصْدِ وَالْمُرَادِ

محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ توفیق، درستی اور ہدایت

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ

والے ہیں درود جو نہ زائل ہو اور نہ ختم ہو۔ قیامت تک ہمیشہ رہے اور

التَّقْوٰى بِخَيْرِ زَادٍ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ پناہ لینے والوں کے لئے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ التَّوْفِيْقِ

مضبوط قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کیا ہی اچھے

وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ صَلَاةً لَيْسَ لَهَا زَوَالٌ وَّلَا نَفَادٌ

مددگار۔ کیا ہی اچھے سحاب کرم اور کتنی اچھی پناہ گاہ ہیں

دَائِمَةً اِلٰی یَوْمِ الْحَشْرِ وَالتَّنَادِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سید

مُحَمَّدِ الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ لِمَنِ الْتَجَأَ وَاسْتَعَاذَ

محبوب، معتمد، عرض قبول فرمانے والے ملجا اور جائے پناہ ہیں اور درود

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ الْغَوْثُ وَنِعْمَ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور

الْغَیْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ان کی برکتوں سے ہمیں ہر بد خلق اور خود پسند سے بچا اور درود بھیج

السَّیِّدِ الْحَبِیْبِ السَّنَدِ الْمُجِیْبِ الْمَلْجَأ الْمَلَاذِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کمال، حسن اور وقار والے ہیں اور

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج کہ افکار اس کی عظمت کا احاطہ نہ

وَاَزْوَاجِهٖ وَاحْفَظْنَا بِبَرَکَتِهِمْ مِنْ کُلِّ فَظٍّ وَّشَاذٍّ

کر سکیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ باغات کا حسن

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ

اور پھولوں کی مہک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْوَقَارِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تُحِيطُ بِعَظَمَتِهَا

درختوں کے ترانوں، اور سمندروں کے پانی کے نغموں کے برابر

الْاَفْكَارُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّيَاضِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب تک

وَنَفْحِ الْاَزْهَارِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

پرندے چہچہائیں اور صبح کی ہوائیں چلیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

حَفِيفِ الْاَشْجَارِ وَخَرِيرِ مَاءِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ سردار ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّا غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ

بہترین ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سچائی کے نبی

الْاَسْحَارِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اور حق و وفا کے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْاَخْيَارِ وَصَلِّ عَلٰى

تک کوئی طواف کرنے والا مکہ میں طواف کرے اور کوئی صاحب ایمان

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الصِّدْقِ وَرَسُوْلِ الْحَقِّ

سرزمین حجاز کی زیارت کرے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

وَالْاِنْجَازِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَافَ

کہ معزز نبی مختار اور رسول ممتاز ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

طَآئِفٌ بِمَكَّةَ وَزَارَ مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ وَصَلِّ

آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر وہ درود بھیج کہ ہم اس کی وجہ سے

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ نَبِيٍّ مُّخْتَارٍ وَّرَسُوْلٍ مُّمْتَازٍ

نجات اور کامیابی پائیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

نبیوں کے امام، رسولوں میں افضل سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود

اَزْوَاجِهٖ صَلَاةً تَنَالُ بِهَا النَّجَاةَ وَالْمَفَازَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر حرکات و سکنات، دل میں پیدا ہونے

مَوْلٰـنَا مُحَـمَّدٍ اِمَامِ النَّبِيِّيْنَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِيْنَ

والے خیلات اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

خَيْرِ النَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰـنَا مُحَمَّدٍ عَـدَدَ

حضرت محمد پر جو کہ بھلائی، فضیلت، عدل اور انس کی اصل ہیں اور

الْحَـرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں وسوسہ ڈالنے والے اور

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰـنَا مُحَـمَّدٍ اَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ

ذکر سے پیچھے رہنے والے شیطان سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْعَدْلِ وَالْاِيْنَاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰـنَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا

حضرت محمد پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں سے محفوظ فرما اور درود بھیج

شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَـمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوت شجاعت اور بہادری والے ہیں اور

وَاحْفَظْـنَا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مُحَمَّدٍ ذِی الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَأْسِ وَصَلِّ عَلٰی

پر جو کہ میل کچیل اور نجاستوں سے پاک کیے گئے ہیں۔ نافرمانیوں اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہِ الْمُطَهَّرِیْنَ

میل کچیل سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ الْمَحْفُوْظِیْنَ مِنَ الْمَعَاصِیْ

نرم خو اور پاکیزہ روزی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَالْاَدْنَاسِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْاَخْلَاقِ

جنہیں اللہ نے ہر خیانت کرنے والے دھوکہ دینے والے سے نجات

طَیِّبِ الْمَعَاشِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ جھگڑے، فساد

نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَّغَاشٍّ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا

اور اعناد سے پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مُحَمَّدِ الْمُبَرَّاِ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنِّقَاشِ

دنیا کے ہر ساز و سامان سے بے نیاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدِ ‌ٍۨ الزَّاهِدِ عَمَّا فِی الدُّنْيَا

حضرت محمد پر اور ہمیں دوری اور وحشت سے ان کے ساتھ انس عطا

مِنْ مَتَاعٍ وَرِيَاشٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ متبسم چہرے والے

وَاٰنِسْنَا بِهٖ مِنَ الْبُعْدِ وَالْاِيْحَاشِ وَصَلِّ عَلٰی

ہنس مکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ہر کھڑے، بیٹھے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِّ

اور چلنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

اَلْبَاشِّ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ

پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے خوابگاہوں اور بستروں

وَقَاعِدٍ وَمَاشٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سے اللہ کے لئے پہلو جدا رہے۔ اے میرے اللہ درود و سلام

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ الَّذِيْنَ تَجَافَتْ جُنُوْبُهُمْ

بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ازل کے زمرد

لِلّٰہِ عَنِ الْمَنَاجِعِ وَالْفِرَاشِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

ابد کے یاقوت مقام فردیت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی کی کان

سَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زُمُرَّدَۃِ

ہیں۔ اے میرے اللہ تمام درودوں کے ساتھ درود بھیج اور تمام

الْاَوَّلِ وَیَاقُوْتَۃِ الْاَبَدِ جَمْعِ الْجَمْعِ فِیْ مَقَامِ

سلاموں کے ساتھ سلام فرما اور وافر برکتوں کے ساتھ برکت فرما۔

الْفَرْدِ مَظْھَرِ الْحَقِّ وَمَعْدَنِ الصِّدْقِ ○ اَللّٰھُمَّ

زمین و آسمان والوں کے آقا ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

صَلِّ بِجَمِیْعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِکَافَّۃِ التَّسْلِیْمَاتِ

عالی مرتبہ انبیاء کا فخر ہیں ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو مجھے میری تمام

وَبَارِکْ بِاَوْفَرِ الْبَرَکَاتِ عَلٰی سَیِّدِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَ

امراض اور بیماریوں سے شفاء دے اور اس کی وجہ سے تو میری پیچھے اور

السَّمَآءِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِی الْقَدْرِ فَخْرِ

آگے سے حفاظت فرمائے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ اور جرم

الْاَنْبِيَاءِ صَلَاةً تَشْفِيْنِيْ بِهَا مِنْ اَمْرَاضِيْ وَاَسْقَامِيْ

معاف فرمائے اور اس کی وجہ سے میری پریشانیاں اور غم غلط فرمائے اور

وَتَحْفَظُنِيْ بِهَا مِنْ خَلْفِيْ وَاَمَامِيْ وَتَغْفِرُلِيْ بِهَا

میں آپ کی اپنی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور میری زندگی

ذُنُوْبِيْ وَاٰثَامِيْ وَتَصْرِفُ بِهَا عَنِّيْ هُمُوْمِيْ وَاَحْزَانِيْ

میں مجھے اس کی وجہ سے سعادت مند فرمائے اور میری وفات کے بعد

وَاَرَاهُ فِيْ يَقْظَتِيْ وَمَنَامِيْ وَتُسْعِدُنِيْ بِهَا فِيْ حَيَاتِيْ وَ

مجھے اس کی وجہ سے عزت عطا فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے

تُكْرِمُنِيْ بِهَا بَعْدَ وَفَاتِيْ صَلَاةً تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا مَا

ہماری تمام مشکلات دور فرمائے جن میں ہم اپنے دینی، دنیوی اور آخروی

نَحْنُ فِيْهِ مِنْ اُمُوْرِ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا

کاموں کی وجہ سے گھرے ہوئے ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر سلامتی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ

عطا فرما۔ اے میرے اللہ اے قدوس اے سلام ہماری طرف سے ہمارے

يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا

آقا و مولیٰ حضرت محمد کو سلام پہنچا دے آپ پر سلام ہو اے (غیب کی

مِنَّا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

خبریں دینے والے)، نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود و

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ آپ

يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

پر درود بھیجے تمام زمانوں میں وہ درود جو کہ ازل سے ابد تک دائمی ہو۔

فِيْ جَمِيْعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا صَلٰوةً دَائِمَةً مِّنَ

ہمیشہ رہنے والا کہ نہ لوٹایا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آ سکے وہ

الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ مُسْتَمِرَّةً لَا تُرَدُّ وَلَا تُعَدُّ

درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بار بار اس کا تکرار

وَلَا تُحَدُّ صَلٰوةً تُرَدِّدُهَا مَلٰٓئِكَةُ السَّمٰوٰتِ

کریں اور اپنے اپنے برزخی زمانوں میں روحیں

لُعَلِيَّةِ وَتَتَجَاوَبُ بِهَا الْاَرْوَاحُ فِيْ عَوَالِمِهَا

اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت، اصحاب،

اَلْبَرْزَخِيَّةِ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ وَاَصْحَابِكَ

ازواج اولاد اور آپ کی امت پر اور ان کے

وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَاُمَّتِكَ وَعَلَيْنَا

ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے

مَعَهُمْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

پروردگار۔

صلوٰتِ مشرقِ الانوار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدِ الْمُتَوَّجِ بِتَاجِ الْمَحَبَّۃِ وَالْاِخْلَاصِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جنہیں محبت و اخلاص کا تاج پہنایا گیا اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُّھَذِّبِ الْبَشَرِ بِالْحُدُوْدِ وَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ حدود و قصاص کے ساتھ انسانوں کو

الْقِصَاصِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الشَّفِیْعِ

تہذیب سکھانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

لِلْمُذْنِبِیْنَ وَالرَّحْمَۃِ لِکُلِّ عَاصٍ وَصَلِّ

کہ گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے اور عاصی کے لئے رحمت ہیں

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

اَھْلِ الْمَحَبَّۃِ وَالْاِخْتِصَاصِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

ازواج پر جو کہ محبت اور خصوصیتوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ ابْتِسَامِ الزَّھْرِ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ الْفَیَّاضِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو روشن کرنیں بکھیرتا چراغ ہیں اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ الْمُجَاھِدِ لِاَھْلِ الْکُفْرِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کفر و اعتراض کرنے والوں کے خلاف

وَالْاِعْتِرَاضِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْبِشْرِ

جہاد فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو بغیر

الدَّآئِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تنگی کے ہمیشہ خوش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ صَلٰوۃً لَّا حَصْرَلَهَا

کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ اس کی حد و انتہا نہ ہو۔ اور

وَلَا انْقِضَاضَ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْمُرْتَبِطِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مضبوط

بِمَوْلَاہُ بِاَوْسَطِ رِبَاطٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

رابطہ ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور تمام انبیاء و

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَفَدَۃِ وَالْاَسْبَاطِ

مرسلین اور ان کے پوتوں اور اولاد پر اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلنَّاسِ

محمد پر جو کہ کمی بیشی کے بغیر سب لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے

بِلَا تَفْرِیْطٍ وَّلَآ اِفْرَاطٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ محنت مجاہدہ اور خوشی کے

صَاحِبِ الْجِدِّ فِیْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِهَادِ وَالنَّشَاطِ

ساتھ تیری اطاعت میں معروف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ

حضرت محمد پر جو کہ تیرے دربار عالی میں باہمہ وجوہ خوش و خرم ہیں اور

الْعَالِیْ کُلَّ الْاِغْتِبَاطِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی سیرت کے ساتھ

وَّاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ وَصَلِّ عَلٰی

سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

اور ان کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ ان کی برکت سے خطاؤں اور

الْمَحْفُوْظِیْنَ بِبَرَکَتِهٖ مِنَ الْاَخْطَآءِ وَالْاَغْلَاطِ

غلطیوں سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ صَامِتٍ

ہر خاموش اور بولنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَّلَافِظٍ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَلْبِ

حضرت محمد پر جو کہ نگہبان دل اور قلب بیدار والے ہیں اور درود فرما

الْوَاعِیْ وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ان سب سے بہترین ہیں جنہیں

مُحَمَّدٍ خَیْرِ مَنْ اُوْتِیَ الْحِکْمَۃَ وَالْمَوَاعِظَ وَصَلِّ

حکمت موعظت عطا فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ روشن بصیرتوں اور بیدار

ذَوِی الْبَصَائِرِ الْمُنِیْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْیَوَاقِظِ وَصَلِّ

دلوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ روشن

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْہِ الْمُنِیْرِ

چہرے اور حیران کن جمال والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْجَمَالِ الرَّآئِعِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْمُطِیْعِ

حضرت محمد پر جو کہ اپنے رب کے مطیع، رجوع کرنے والے خوف خدا

لِرَبِّہِ الْمُنِیْبِ الْخَاشِعِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تابع

النَّبِیِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُوْلِ الشَّافِعِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

فرمان نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ الْغَیْثِ الْهَامِعِ وَالنُّوْرِ اللَّامِعِ وَصَلِّ عَلٰی

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ باران رحمت اور چمکنے والا نور ہیں اور درود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْتَلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ الرَّاكِعِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ خلق سے منقطع، تہجد گزار سجدہ و

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ اللَّامِعَةِ

رکوع کرنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

باطل کش محبت کامل اور دلیل قطعی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الَّذِیْنَ كَانَتْ

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے پہلو اللہ کی

جُنُوْبُهُمْ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَتَجَافٰی عَنِ الْمَضَاجِعِ

اطاعت میں خوابگاہوں سے جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَسْبَغْتَ عَلَیْهِ

محمد پر جنہیں تو نے اپنی ظاہری باطنی نعمتیں من کل الوجوہ عطا فرمائیں اور

نِعَمَكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ الْاِسْبَاغِ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہوں نے پوری جامعیت و کمل

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ اَجْمَعَ وَ

کے ساتھ تیری طرف سے پیغام پہنچایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

اَشْمَلَ وَاَكْمَلَ بَلَاغٍ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

حضرت محمد پر جو کہ ہر سرکش اور باغی پر اللہ کی تیغ برہنہ ہیں

سَیْفِ اللّٰهِ الْمَسْلُوْلِ عَلٰى كُلِّ طَاغٍ وَّبَاغٍ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے سینے کو تو نے حکمت

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَلَأْتَ صَدْرَهٗ بِالْحِكْمَةِ

سے پر فرمایا اور اسے پورے طور پر اس میں پلٹ دیا اور درود بھیج

وَاَفْرَغْتَهَا فِیْهِ كُلَّ الْاِفْرَاغِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ عیش کوشی، سستی اور فارغ نشینی سے

مُحَمَّدٌ الْمُبَرَّأُ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَرَاغِ

پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اصحاب اور ازواج پر اور ہمیں آپ کے حوض سے پلا جو سیر کر دے اور

وَاَزْوَاجِهٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا

خوشگوار ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور، ہدایت

طَیِّبَ الْمَسَاغِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ

اور عدل و انصاف لے کر تشریف لائے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

اَلَّذِیْ جَآءَ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰی وَالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دلوں کو جمع فرمایا اور انہیں

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٌ الَّذِیْ جَمَعَ اللّٰهُ بِهِ

اختلاف سے پاک فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں

الْقُلُوْبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ الْخِلَافِ وَصَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ نے ہر خوف سے محفوظ فرمایا اور نجات دی اور درود بھیج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَصَمَهُ اللّٰهُ وَنَجَّاهُ مِمَّا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گنہگاروں اور کم پیشی والوں کی

یَخَافُ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الشَّفِیْعِ لِاَهْلِ

شفاعت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الذُّنُوْبِ وَالتَّفْرِیْطِ وَالْاِسْرَافِ وَصَلِّ عَلٰی

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ عادات اور نفیس خصلتوں

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَصْحَابِ

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اعلیٰ خصلتوں

الشَّمَآئِلِ الطَّیِّبَةِ وَالْخِصَالِ لِظِّرَافِ وَصَلِّ عَلٰی

سے موصوف عظیم الاخلاق ہیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ سَامِیِ السَّجَایَا السَّامِیَةِ عَظِیْمِ الْاَخْلَاقِ

محمد پر جو کہ مطلقاً تجلیات الٰہیہ کے طلوع کے مقامات کا

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ لِمَطَالِعِ الْاِلٰهِیَّةِ

عرش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں معراج

عَلَى الْاِطْلَاقِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

کرائی گئی یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے گزر گئے اور

عُرِجَ بِهٖ حَتَّى اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج ہمارے مولٰی حضرت محمد پر جو کہ تمام اطراف میں اللہ کی آیت

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اٰيَةِ اللّٰهِ الْكُبْرٰى فِیْ جَمِيْعِ

کبرٰی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولٰی حضرت محمد پر اور آپ

الْاٰفَاقِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ عہد و میثاق کے نگہبان ہیں اور درود

الْمُحَافِظِيْنَ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيْثَاقِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے مولٰی حضرت محمد پر جو کہ انوار کی مشرق اور دائرہ افلاک کا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّشْرِقِ الْاَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ

قطب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولٰی حضرت محمد پر جو کہ تیری رعایت

الْاَفْلَاكِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ

عنائت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہے اور درود بھیج ہمارے مولٰی

بِرِعَايَتِكَ وَعِنَايَتِكَ وَهُدَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

حضرت محمد پر جو کہ تیرے غیر سے تجھ میں فنا ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ لِّمُتَفَانِي فِيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَصَلِّ عَلٰى

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی افلاک نے خدمت کی اور فرشتوں نے پہرہ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ خَدَمَتْهُ الْاَفْلَاكُ وَحَرَسَتْهُ

دیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری محبت کی صافی

الْاَمْلَاكُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِيْ شَرَابِ

شراب اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

مَحَبَّتِكَ وَرَحِيْقِ حُمَيَّاكَ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

حضرت محمد پر جنہیں تو نے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی

مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَسْعَدْتَهٗ بِرِضَاكَ وَحَصَّنْتَهٗ

حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر،

بِحِمَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ مخلوق پر گراں قدر نعمتیں انعام

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَهْلِ الْاَيَادِى الْكَرِيْمَةِ عَلَى

فرمانے والے اور تیری جود کا دریا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْوَرٰى وَبَحْرِ نَدَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

حضرت محمد پر جو کہ روح وجود اور جمال غالب والے ہیں اور ہمارے

عَبَقَاتِ الْوُجُوْدِ بَاهِى الْجَمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ آفات و بلیات سے ایمان والوں

مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْاَهْوَالِ

کے بچاؤ کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مختار،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ الْمُخْلِصِ الْاَمِيْنِ تَاجِ

امین شرف و کمال کا تاج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

جو کہ حشر و سوال کے دن دائمی وسیع سایہ ہیں اور درود بھیج ہمارے

الظِّلِّ الظَّلِيْلِ الْوَارِفِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ وَ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی اقوال و افعال میں تائید فرمائی گئی اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُؤَیَّدِ فِی الْاَقْوَالِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر روزیوں، رزقوں اور عمروں کی گنتی کے

وَالْاَفْعَالِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

الْاَقْوَاتِ وَالْاَرْزَاقِ وَالْاٰجَالِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا

ازواج پر جو کہ عظیم فضیلتوں اور کامل خصلتوں کے زیور سے آراستہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهِ الَّذِیْنَ

ہوئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مخلوق کی پناہ گاہ

تَحَلَّوْا بِاَعْظَمِ الْفَضَائِلِ وَاَکْمَلِ الْخِصَالِ وَ

اسلام کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو قوی

صَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّلَاذِ الْاَنَامِ حِصْنِ

شدید، شجاع اور بہادر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

الْاِسْلَامِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الْقَوِیِّ

کہ غلافوں میں لپٹے ہوئے پھول کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے

الشَّدِيْدِ الشُّجَاعِ الْهُمَامِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ معرفتوں کا طلوع یافتہ سورج اور مخلوق

مُحَمَّدٍ عَبِيْرِ الزَّهْرِ فِي الْاَكْمَامِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

کی ہدایت کا چودھویں کا چاند ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ

پر جو کہ احسان واکرام کا مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْاَنَامِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّصْدَرِ الْاِحْسَانِ

محمد پر اور ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی زیارت عطا فرما اور درود بھیج

وَالْاِكْرَامِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَرِنَا ذَاتَهُ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کستوری کی مہر لگی ہوئی محبت کی نتھری

الشَّرِيْفَةَ فِيْ اَعْلٰى مَقَامٍ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہوئی شراب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل

الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

اصحاب اور ازواج پر جو کہ جمال الوہیت میں شدید متحیر ہیں اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَلْهَائِمِیْنَ

آقا حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ عدل کرنے والے حاکموں کے سردار،

فِی اللّٰهِ اَشَدَّ الْهَیَامِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

عدل و احسان کا حکم دینے والے ہیں، اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْحُكَّامِ الْعَادِلِیْنَ الْاٰمِرِ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جو کہ مضبوط و مستحکم دل والے ہیں اور

عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رَّابِطِ الْجَاْشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر گمراہ اور حیران کے راہنما

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ دَلِیْلِ كُلِّ ضَالٍّ وَّحَیْرَانَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ایسا درود کہ اس کی وجہ

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سے تو ہمیں نفس میں پاکیزگی بدن میں صحت آنکھ میں نور باطنی

قُدْسِیَّةً فِی النَّفْسِ وَصِحَّةً فِی الْاَبْدَانِ وَنُوْرًا فِیْ

قویٰ میں رقت، سماعت میں طاقت، آنکھوں میں سرمہ نور

الْبَصَرِ وَرِقَّةً فِي الْوِجْدَانِ وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً

قلب میں طہارت اور زبان میں عفت عطا فرمائے اور درود بھیج

تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنَانِ وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور ایمان اور کنز احسان ہیں اور درود

فِي اللِّسَانِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْإِيْمَانِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں

وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

اور جنوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے

هَدَى اللّٰهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ إِنْسٍ وَّجَانٍّ وَصَلِّ

مولیٰ حضرت محمد پر آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ تمام زمانوں کی

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

انتہاء تک دائمی ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے

صَلٰوةً دَائِمَةً مَدَى الدُّهُوْرِ وَالْعُصُوْرِ وَالْاَزْمَانِ

معنی کو سمجھنے میں مخلوق کی عقلیں حیران رہ گئیں اور درود بھیج ہمارے

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ حَارَتْ عُقُوْلُ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں افضل ہیں اور درود

الْوَرٰى فِىْ فَهْمِ مَعْنَاهُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ عظیم مرتبہ اور جاہ والے ہیں اور

اَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی بدولت ظاہری

مُحَمَّدٍ عَظِيْمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

باطنی جمعیت عطا فرما اور ہمیں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما اور درود

مُحَمَّدٍ وَّاجْمَعْنَا بِهٖ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا وَّمَتِّعْنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور انہیں نصاب شفاعت عطا فرما اور انہیں

بِمَرْاٰهُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

ان تمام درجات تک پہنچا جو انہیں محبوب اور پسندیدہ ہیں اور درود

وَبَلِّغْهُ جَمِيْعَ مَا يُحِبُّهٗ وَيَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور انہیں منزل بلند میں اتار اور انہیں

مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ وَبَلِّغْهُ مُبْتَغَاهُ

ان کی پسند تک پہنچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور انہیں

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

مقام شفاعت و وسیلہ اور اپنی بارگاہ میں انہیں معزز مقام عطا فرما اور

وَالْوَسِيْلَةَ وَاَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

پر دائمی درود کہ اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درود بھیج

صَلَاةً دَائِمَةً تَقِرُّ بِهَا عَيْنَاهُ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مہربان رحم فرمانے والے، شفقت اور

مُحَمَّدِ نِالرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِى الشَّفْقَةِ وَالْحُنُوِّ

مہربانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ عالی قدر،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْقَدْرِ الْعَلِيِّ

رعب اور بلندی درجات والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُوِّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

محمد پر جو کہ اللہ کے محبوب دربار خداوندی میں قرب و نزدیکی والے ہیں

مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالدُّنُوِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گمراہوں سرکشوں کو

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ اَهْلِ الضَّلَالِ

مٹانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سب

وَالْعُتُوِّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

سے اونچے مقام والے ہیں جو کہ ہر رفعت اور بلندی کا جامع ہے اور

الْمَقَامِ الْاَرْفَعِ الْحَائِزِ لِكُلِّ رِفْعَةٍ وَّعُلُوٍّ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

پر جن کی وجہ سے ہماری تمام تمنائیں اور امیدیں پوری ہوتی ہیں اور

الَّذِيْنَ بِهِمْ نَنَالُ كُلَّ مَرْغُوْبٍ وَّمَرْجُوٍّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ رسول امین صادق اور وفا

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّسُوْلِ الْاَمِيْنِ

شعار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو اچھوں میں سب

الصَّادِقِ الْوَفِيِّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ

سے اچھے ہر رسول اور نبی کے امام ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ اِمَامِ كُلِّ رَسُوْلٍ وَّنَبِيٍّ وَصَلِّ

محمد پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور اپنے فضل سے

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ

میرے والدین پر رحم فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدَيَّ وَصَلِّ

مجھے مصیبت سے محفوظ فرما اور اپنی حفاظت کا پردہ مجھ پر پھیلا اور درود

عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ مِنَ الْبَلَاءِ وَانْشُرْ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نبی امی عربی ہاشمی ہیں اور درود

وِقَايَتَكَ عَلَيَّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر عارف و ولی کا وسیلہ ہیں اور

الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوی ایمان والے ہیں اور درود

مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ كُلِّ عَارِفٍ وَّوَلِيٍّ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ہر ظاہری اور باطنی برائی سے نجات

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْاِيْمَانِ الْقَوِيِّ

عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں اپنی سیدھی

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

درست راہ پر ثابت قدم رکھ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

ظَاهِرٍ اَوْ خَفِيٍّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّثَبِّتْنَا

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ بلند عزت اور حسین نور

عَلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ السَّوِيِّ وَصَلِّ عَلٰى

والے ہیں اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

حضرت محمد پر جو کہ ہر مشاہدہ میں آنے والی چیز کی صورت میں جمال

ذَوِی الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّوْرِ الْبَہِیِّ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قدرت کا مشہد اور حق سبحانہ و تعالیٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا

وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

سرچشمہ ہیں اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ فضل و کرم اور

مَشْہَدِ الْجَمَالِ فِیْ صُوْرَۃِ کُلِّ مَشْہُوْدٍ وَّعَیْنٍ

سخاوت والے ہیں. اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے

الْوِصَالِ الدَّالِّ عَلَی الْحَقِّ الْمَعْبُوْدِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مقام قرب کا جلوہ، تجلی کا راز، امام الانبیاء

وَاَزْوَاجِہٖ اَھْلِ الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاکیزہ آل، معزز اصحاب اور

وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ لَّمْعَۃِ

پاکیزہ ازواج امہات المومنین پر۔ اے میرے اللہ درود و سلام

التَّدَلِّیْ وَسِرِّ التَّجَلِّیْ اِمَامِ الْاَنْبِیَاءِ وَمِصْبَاحِ الْیَقِیْنِ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیرے

وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ وَاَزْوَاجِہِ

انوار کی ہدایت دینے والے، تیرے اسرار کے جامع، تجھ پر دلالت

الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْھَادِیْ لِاَنْوَارِكَ

سے ہر تنگی و ترشی دور ہو جائے اور ہم اس کی وجہ سے ہر بھلائی اور

الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ الدَّالِّ الْمُوْصِلِ اِلَیْكَ صَلٰوۃً تَنْفَرِجُ

سہولت حاصل کریں اور ہمیں ہر تکلیف اور بیماریوں سے شفا دے

بِھَا كُلُّ ضِیْقٍ وَّتَعْسِیْرٍ وَّتَنَالُ بِھَا كُلَّ خَیْرٍ وَّتَیْسِیْرٍ

اور ہمیں خطرے کے مقامات اور غموں سے خلاصی بخشے اور بیداری

وَتَشْفِیْنَا مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَاوِفِ

اور خواب میں ہماری نگہبانی کرے اور ہمیں زمانے کی مصیبتوں اور

وَالْاَوْھَامِ وَتَحْفَظُنَا فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ وَتُنَجِّیْنَا مِنْ نَّوَائِبِ

ایام کی مشقتوں سے نجات دے اور آپ کی آل پر جو کہ اسلام کے

الدَّهْرِ وَمَتَاعِبِ الْاَیَّامِ وَعَلٰی آلِہٖ ھُدَاۃِ الْاِسْلَامِ وَاَصْحَابِہٖ

ہادی ہیں اور اصحاب پر جو کہ سردار اور مقتداء ہیں اور آپ کی پاکیزہ

السَّادَۃِ الْاَعْلَامِ وَاَزْوَاجِہٖ الطَّاھِرَاتِ الْکِرَامِ وَاجْمَعْنَا

مکرم ازواج پر اور اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی بدگلی

عَلَیْہِ یَارَبَّنَا فِیْ اَعْلٰی مَقَامٍ وَّارْزُقْنَا یَامَوْلٰنَا فِیْ جِوَارِہٖ

میں جمع فرما اور اے ہمارے مولیٰ ہمیں ان کے پڑوس میں اچھا

حُسْنَ الْخِتَامِ

خاتمہ عطا فرما۔

صَلَوٰتُ مُنَاجَاۃِ الْحَضْرَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اَلصَّلَوٰتُ الزَّاهِرَاتُ وَالتَّسْلِيْمَاتُ الْعَاطِرَاتُ

روشن درود، معطر سلام، کامل تحفے اور پے درپے برکتیں ہوں

وَالتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ

آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اے خاتم الانبیاء اے

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَاءِ

اصفیاء کے قائد اے متقیوں کے سردار، اے زمین و آسمان والوں

يَا قُدْوَةَ الْاَصْفِيَاءِ يَا سَيِّدَ الْاَتْقِيَاءِ يَا اَكْرَمَ

سے افضل و اعلیٰ، درود و سلام ہو آپ پر اے حق کے وہ نور جو کو عالم

اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

تجلی سے عالم ظہور و ترقی کی طرف ظاہر ہوا۔ پس آدم اسی روشنی کا ایک

عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْحَقِّ الَّذِىْ بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخِفَاءِ

جلوہ ہے درود و سلام ہو آپ پر اے ہر شے کا حسن اور اس کی معنوی

اِلٰى عَالَمِ الظُّهُوْرِ وَالْاِرْتِقَاءِ فَكَانَ اٰدَمُ قَبَسًا مِنْ

حقیقت اے اس زندگی کی انسانی شکل جو کہ ان لاہوتی لطائف میں جاری

هٰذَا الضِّيَاءِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَاءَ كُلِّ

و ساری ہے اے اس فیض کے سرچشمہ جو کہ انسانی حواس کو ملنے والا

شَيْءٍ وَحَقِيْقَتَهُ الْمَعْنَوِيَّةَ يَا نَاسُوْتَ الْحَيَاةِ

ہے۔ اے وجدانی حواس کے جام طہور شوق درود و سلام ہو آپ پر

السَّارِيَةِ فِيْ تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوْتِيَّةِ يَا يَنْبُوْعَ

اے اللہ کے دوست، آپ نور کے اعتبار سے جہانوں میں اول، ظہور

الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْاِنْسَانِيَّةِ يَا شَرَابَ

کے لحاظ سے رسولوں میں آخر، مشاہدہ کے اعتبار سے نبیوں میں ظاہر،

الشَّوْقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوِجْدَانِيَّةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

شریعت و دین کے ساتھ سابق، حقیقت اور یقین کے ساتھ باطن اور

عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَنْتَ الْاَوَّلُ نُوْرًا فِي الْعَالَمِيْنَ

پیغام رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تاکیدی وعدوں کے

وَالْاٰخِرُ ظُهُوْرًا فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَالظَّاهِرُ شُهُوْدًا

نگہبان ہیں درود و سلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طاق،

فِي النَّبِيِّيْنَ وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيْعَةِ وَالدِّيْنِ

اے شان ابداع و تفرید کے ہالہ (گھیرا)، اے تحمید و تمجید کی معرفتوں

وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيْقَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالْحَافِظُ عُهُوْدَ

میں درجہ کمال پانے والے، اے نفیس نصیحتیں فرمانے والے اے

مَوَاثِيْقِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْيِيْنِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

جس نے حاضر دماغ ہو کر توجہ سے سنا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

عَلَيْكَ يَا مِشْكٰوةَ مِصْبَاحِ اَنْوَارِ التَّوْحِيْدِ يَا هَالَةَ

برکتوں کے کوثر، خیرات کی بارش، تجلیات کے مطلع اور سعادتوں کی

الْاِبْدَاعِ وَالتَّفْرِيْدِ يَا كَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِيْدِ

مشرق ، درود و سلام ہو آپ پر اے پھیلے ہوئے انوار

وَالتَّمْجِيْدِ يَاذِكْرَنَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ لِمَنْ اَلْقَى

چمکتے ہوئے جلووں بہتے ہوئے فیوض اور

السَّمْعَ وَهُوَشَهِيْدٌ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

جامع خوبیوں والے درود و سلام ہو

يَاكَوْثَرَالْبَرَكَاتِ يَاغَيْثَ الْخَيْرَاتِ يَامَطْلَعَ

آپ پر اے وہ ذات کہ آپ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی

التَّجَلِّيَاتِ يَامَشْرِقَ السَّعَادَاتِ ۝ اَلصَّلٰوةُ وَ

معتوں تک ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی برکت کے وجود سے نورانی

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَاذَاالْاَنْوَارِالسَّاطِعَةِ وَالْاِشْرَاقَاتِ

فرشتے معرض وجود میں آئے اور بلند افلاک آپ کی ضیاء کے سورج کے

اللَّامِعَةِ وَالْفُيُوْضَاتِ الْهَامِعَةِ وَالْحَسَنَاتِ

انوار سے منور ہوئے اور تمام موجود مخلوقات نے آپ کے فیوض و

الْجَامِعَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ بِكَ

برکات کی مدد سے امداد مانگی۔ درود و سلام ہو آپ پر اے چمکنے والے

ارْتَقَتِ الْاَرْوَاحُ اِلَى الْمَعَانِي الْعِرْفَانِيَّةِ وَتَحَقَّقَتْ

عرش انور کی تصویر۔ اے عالم قدس کی بلندیوں میں انس و محبت کی

بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ سُعُوْدِكَ الْمَلَآئِكَةُ النُّوْرَانِيَّةُ

سکاوت، اے نفوس بشریہ کی سیرابی کے لئے خوشگوار شراب، اے احساسوں

وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ نَيِّرَاتِ شَمْسِ بَهَآئِكَ

کا ذوق اور ان کے بہت ہی بلند روحی معنوں میں اس کا مظہر، اے

الْاَفْلَاكُ الْعُلْوِيَّةُ وَاسْتَمَدَّ مِنْ مَّدَدِ فُيُوْضَاتِ

محبت کی تصویر جو کہ جمال کی صفات کملیہ سے موصوف ہوئی۔

جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الْكَوْنِيَّةِ ۝ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درود و سلام ہو آپ پر اے روح حیات اے موجودات کے

عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْاَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ يَا سَمَاحَةَ

سورج اے انسانی شکل میں اللہ کی رحمت، اے غیبوں کے آسمان۔

الْاِيْنَاسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ يَا رَحِيْقَ الْهَنَاءِ

اے قوئ باطنہ کی بیداری، اے دلوں کی پاکیزگی اے احسان

لِاَرْتِوَاءِ النُّفُوْسِ الْبَشَرِيَّةِ يَا ذَوْقَ الْاَحَاسِيْسِ وَ

کی جزا، اے عالم موجودات کی عقل، اے زمانے کا ضمیر، اے شعور کی

مَظْهَرَ مَا فِيْ اَسْمٰى مَعَانِيْهَا الرُّوْحِيَّةِ يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ

بدیکی اے بیان کی وحی۔ اے بھلائی کی قوت مدرکہ، اے قرآن کا فہم

الَّتِيْ اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ اَلصَّلٰوةُ

اے روح کی جنت اے رضوان کی سبزی درود و سلام ہو آپ پر اے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَسِيْمَ الْحَيَاتِ يَا شَمْسَ الْاَكْوَانِ

انس و محبت والے، اے سایہ رحمت اے بلند مقام والے، اے نور

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ فِيْ صُوْرَةِ اِنْسَانٍ يَا سَمَاءَ الْغُيُوْبِ

حکمت، اے ہدایت کے سورج، اے عدل کی بنیاد۔ اے بندوں کی

يَا يَقْظَةَ الْوِجْدَانِ يَا طَهَارَةَ الْقُلُوْبِ يَا جَزَاءَ

رحمت درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عقلیں آپ کی عظمت کا

الْاِحْسَانِ يَا عَقْلَ الْكَوْنِ يَا ضَمِيْرَ الزَّمَانِ يَا رِقَّةَ

ادراک من کل الوجوہ نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات کہ آپ نے

الشُّعُوْرِ یَا وَحْیَ الْبَیَانِ یَا حَاسَّۃَ الْخَیْرِ یَا فَھْمَ

موجودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھرپور فرمایا۔ اے زندگی کے

الْقُرْاٰنِ یَا جَنَّۃَ الرُّوْحِ یَا خُضَرَ الرِّضْوَانِ

درخت پر برسنے والی باران رحمت جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوِدَادِ

بندوں کو خوب خوب پاک فرمایا۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

یَا ظِلَالَ الرَّحْمَۃِ یَا رَفِیْعَ الْعِمَادِ یَا نُوْرَ الْحِکْمَۃِ

(نبی) بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا اور خوش خبری دیتا

یَا سِرَاجَ الرَّشَادِ یَا اَسَاسَ الْعَدْلِ یَا رَحْمَۃَ الْعِبَادِ

اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ لَّا تُدْرِکُ الْعُقُوْلُ

آفتاب، درود و سلام ہو آپ پر اے حق اور مخلوقات کے درمیان

عَظْمَتَکَ اِحَاطَۃً وَّتَقْدِیْرًا یَا مَنْ مَّلَاْتَ فَضَاءَ

ہولیات کے برزخ، اے سختیوں اور تنگیوں میں مسلمانوں کی پناہ گاہ۔

الْوُجُودِ اِشْرَاقًا وَّتَنْوِيْرًا يَا قُطْرَ الَّذِي عَلَى

اے اسرار کی عظمت جو کہ کمالات کے اوائل میں سرایت کئے ہوئے

شَجَرَةِ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللّٰهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيْرًا

ہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اس کا اکرام۔

يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

اے اللہ کی نعمت اور اس کا احسان۔ اے اللہ کی ہدایت اور اس کا

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ اَلصَّلٰوةُ

انعام۔ اے اللہ کا عطیہ اور اس کا الہام۔ اے خیر کی جائے ابتداء اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرْزَخَ الْاِنْزَلِيَّاتِ بَيْنَ الْحَقِّ

اس کا طریقہ اے سعادت کے مظہر اور اس کی مہر۔

وَالْمَخْلُوْقَاتِ يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الشَّدَآئِدِ

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ سورج کی رونق اور

وَالْاَزْمَاتِ يَا عَظَمَةَ الْاَسْرَارِ السَّارِيَةِ فِي قَوَابِلِ

نور۔ ستاروں کا جمال اور ظہور۔ زندگی کی تازگی اور مسرت اور بانی

اَلْکَمَالَاتِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃَ

کا مظہر حسین اور پاکیزگی ہیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے نور یقین کی

اللّٰہِ وَاِکْرَامَہٗ یَانِعْمَۃَ اللّٰہِ وَاِحْسَانَہٗ یَاھِدَایَۃَ

شعاع۔ اے عارفوں کی بصیرت کی آنکھ، اے توحید پر ستون کے راز

اللّٰہِ وَاِنْعَامَہٗ یَانَفْحَۃَ اللّٰہِ وَاِلْھَامَہٗ یَامَبْدَأَ

ہائے سربستہ کی ظلمات اے غور و فکر کرنے والوں کی سوجھ بوجھ،

الْخَیْرِ وَنِظَامَہٗ یَامَظْھَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَہٗ اَلصَّلٰوۃُ

اے معیبت زدوں کی فرحت اے غم زدوں کا اطمینان۔

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَنْتَ لِلشَّمْسِ بَھَآءٌ وَّنُوْرٌ

درود و سلام ہو آپ پر اے نور شہود۔ اے ستاروں کی سعادت

وَلِلْکَوَاکِبِ رَوْعَۃٌ وَّظُھُوْرٌ وَّلِلْحَیَاءِ بَھْجَۃٌ وَّسُرُوْرٌ

اے زمانے کی آیت، اے خلود کا معجزہ۔ اے پھول کی مہک۔ اے

وَلِلْمَدَارِیِّ وَطُھُوْرٌ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

وجود کا تبسم۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طبیب۔ اے

يَا شُعَاعَ نُوْرِ الْيَقِيْنِ يَا عَيْنَ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ

جسموں کی شفاء اے نفسوں کی زندگی۔ اے بیماریوں کی دوا۔ اے وہ

يَا طَهَارَةَ سَرَآئِرِ الْمُوَحِّدِيْنَ يَا تَبْصِرَةَ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ

ذات کہ آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں اور کھانے نے تسبیح پڑھی اور آپ

يَا فَرْجَةَ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا سَلْوَةَ الْمَحْزُوْنِيْنَ

کے لئے شیر خوار بچہ بولنے لگا۔ اور آپ کے لئے مکڑی نے جالا تنا اور

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الشُّهُوْدِ يَا سَعْدَ

کبوتری نے انڈے دیئے اے وہ ذات کہ آپ نے دودھ کے ایک

السُّعُوْدِ يَا آيَةَ الدَّهْرِ يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُوْدِ

پیالے سے کافی مخلوق کو سیر فرمایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کے لئے چاند

يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ يَا بَسْمَةَ الْوُجُوْدِ ٥ اَلصَّلٰوةُ

شق ہوا اور بادل نے آپ پر سایہ کیا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا شِفَآءَ

ذات کہ آپ پر درختوں نے سلام پڑھا اور آپ کی رسالت کی پتھروں

الْاَجْسَامِ يَا حَيَاةَ النُّفُوْسِ يَا دَوَاءَ الْاَسْقَامِ يَا مَنْ

نے گواہی دی اور کھجور کا تنا آپ کا مشتاق ہوا اور غار نے آپ کو چھپایا۔

سَبَّحَ فِيْ كَفِّكَ الْحَصٰى وَالطَّعَامُ وَنَطَقَ لَكَ الطِّفْلُ

اے وہ ذات کہ آپ کی نبوت کے جلال سے بڑے بڑے اونچے پہاڑ

قَبْلَ الْفِطَامِ وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوْتُ وَبَاضَ الْحَمَامُ

کانپنے لگے اور آپ کی انگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی بہہ نکلا اور

وَمَنْ رَوَيْتَ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْكَثِيْرَ مِنَ الْاَنَامِ يَا مَنِ

اونٹ نے آپ کی خدمت میں سجدہ شکایت کی اور ہرنی نے فصیح زبان کے

انْشَقَّ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّلَكَ الْغَمَامُ اَلصَّلٰوةُ

ساتھ آپ سے گفتگو کی۔ اے وہ ذات کہ آپ کے قدم کا پتھر پہ نشان لگ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْاَشْجَارُ

گیا اور ریت میں نشان نہ لگا۔ اے تاج براق اور معراج والے

وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْاَحْجَارُ وَحَنَّ لَكَ

اے خیر کے نبی، اے سخاوتوں کی کان، اے وہ ذات کہ آپ نے

الْجِذْعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ يَامَنِ اهْتَزَّتْ مِنْ جَلَالِ

لیلۃ الاسراء میں عالم بیداری میں اپنے رب کو دیکھا نہ کہ عالم مثال میں

نُبُوَّتِكَ شَوَامِخُ الشُّمِّ مِنَ الْجِبَالِ وَنَبَعَ مِنْ

اور آپ نے اپنے مولا کا دل کی آنکھ سے مشاہدہ کیا نہ کہ خیالی آنکھ

بَيْنِ اَصَابِعِكَ الْمَاءُ الزُّلَالُ وَشَكَا لَكَ الْبَعِيْرُ

سے اور آپ نے جنگ کی شدت میں کتنے خطرات برداشت کئے اور کتنے

وَكَلَّمَتْكَ الظَّبْيَةُ بِاَفْصَحِ مَقَالٍ يَامَنْ اَثَّرَتْ

طاقتوروں بہادروں کی طرف پیش قدمی فرمائی اور اقوال وافعال میں آپ

قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ

نے لوگوں کے لئے اچھا نمونہ پیش فرمایا اور اللہ کی طرف سے آپ کی

يَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ يَانَبِيَّ الْخَيْرِ

خصوصیت ہے جس میں آپ کی عزت و توقیر ہے اور اس میں کوئی محال

يَامَصْدَرَ الْاِفْضَالِ يَامَنْ رَّاَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْاِسْرَاءِ

نہیں اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے جو کہ پاک ہے۔ بڑا بلند ہے تو

فِي عَالَمِ الْيَقَظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ وَشَاهَدْتَ

آپ کے معجزات کو زبان بیان کرنے سے عاجز ہے اور آپ کی آیات

مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ وَكَمْ

واضح بیان کرنے والی ہیں اور آپ کی فضیلت تمام عادات جب تک

تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ

زمانہ ہے باقی ہیں کیونکہ آپ حق کی دلیل ہیں جس کا ہر زمان

الْقِتَالِ وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْأُسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِي

و مکان میں مشاہدہ ہو رہا ہے، درود و سلام ہو آپ پر کہ

الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ وَهٰذَا تَخْصِيصٌ مِّنَ اللّٰهِ لَكَ

آپ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا۔

فِيهِ تَكْرِيمٌ وَإِجْلَالٌ وَلَا اسْتِحَالَةَ فِي ذٰلِكَ

"جو رسول کی اطاعت کرے تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی"

فَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ

اور آپ کی بیعت کو عین اپنی بیعت قرار دیا۔ "بے شک جو لوگ آپ سے

فَمُعْجِزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ

بیعت کرتے ہیں جزایں نیست کہ وہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں اور اپنی کتاب میں

وَاٰيَاتُكَ وَاضِحَةُ الْبَيَانِ وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ

جس کے راز مخفی ہیں آپ کی زندگی کی قسم فرمائی "آپ کی عمر کی قسم بے شک وہ اپنے

عَلٰى مَرِّ الزَّمَانِ لِاَنَّكَ دَلِيْلُ الْحَقِّ الْمُشَاهَدِ فِيْ

نشے میں بھٹک رہے ہیں، اور آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسول بنایا۔"

كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں اور جب تک

قَرَنَ اللّٰهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهٖ مَنْ يُّطِعِ

آپ ان میں ہیں عذاب نہیں فرمایا" اور اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ

آپ ان میں تشریف فرما ہیں"۔ اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ بنایا تو کیا کیفیت ہوگی

عَيْنَ مُبَايَعَتِهٖ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ لائیں گے"، اور ایمان والوں

يُبَايِعُونَ اللهَ وَاَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهٖ

کو آپ کی بارگاہِ اقدس میں بات کرنے کا ادب سکھایا۔" رسول کے پکارنے کو

الْمَكْنُونِ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

اپنے درمیان اس طرح نہ ٹھہرالو جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ اور رحمٰن و

وَاَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيْعًا يَّاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ

رحیم نے آپ کو اچھی صفات اور قابلِ تکریم خوبیوں سے نوازا۔ اور بیشک آپ

رَسُوْلُ اللهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا وَّلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا

خلق عظیم پر فائز ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کردیا

اَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ

اور اللہ تعالےٰ آپ کو لوگوں سے بچالے گا۔ اور آپ پر قرآن پاک کو رحمت اور

وَجَعَلَكَ عَلٰى كُلِّ الْاُمَمِ شَهِيْدًا فَكَيْفَ اِذَا

نرمی کے ساتھ اتارا۔ اے چودھویں کے چاند (طٰہٰ) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے

جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ

نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں۔"

شَهِيدًا وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ أَدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ

درود وسلام ہو آپ پر اے خلق کے اور ساری مخلوقات کے سردار

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

اے اللہ کی اطاعت کی طرف ضمیر کی آواز، اے اللہ کی رحمت کے متعلق اچھا

بَعْضًا وَشَرَّفَكَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ

اعتقاد رکھنے کی طرف دلوں کے راہنما۔

الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ وَإِنَّكَ لَعَلٰى

درود وسلام ہو آپ پر اے لیلۃ القدر، اے نورِ بدر، اے مطلع الفجر،

خُلُقٍ عَظِيمٍ وَأَغْنَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْحُرَّاسِ وَاللّٰهُ

اے گلاب کی مہک، اے پھول کی خوشبو، آپ مسرت اور سہولت، فخر اور ذخیرہ،

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

پاکدامنی اور پاکیزگی، فتح ونصرت اور حمد وشکر ہیں۔

رَحْمَةً وَرِفْقًا طٰهٰ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

درود وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ جہانوں کی رحمت اور شفاء

لِتَشُقَّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْخَلْقِ

مسلمانوں کی عزت وامید ہیں حضور! ہم ہی وہ آپ کے باوفا خدام ہیں۔

وَجَمِیْعِ مَا خَلَقَ اللّٰہُ یَا بِنْدَاءِ الضَّمِیْرِ نَحْوَ طَاعَةِ

آپ کی جناب کا وسیلہ لینے والے آپ کی امداد پر یقین رکھنے والے۔ آپ

اللّٰہِ یَا دَلِیْلَ الْقُلُوْبِ اِلٰی حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰہِ

کی برکتوں سے بہرہ ور، آپ کی دہلیز پر (دستہ بستہ) حاضر آپ کی قیمتی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا لَیْلَةَ الْقَدْرِ یَا نُوْرَ

امداد اور عظیم شفاعت کے طالب، آپ کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی ہو گا

الْبَدْرِ یَا مَطْلَعَ الْفَجْرِ یَا اَرِیْجَ الْوَرْدِ یَا عِطْرَ

اور آپ کی ایک نگاہ کرم مجھے راضی کر دے گی، تو آپ کو کسی سچے خادم

الزَّهْرِ اَنْتَ السُّرُوْرُ وَالْیُسْرُ وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ

نے نہیں پکارا اگر آپ نے اس کی آواز پر لبیک فرمائی اور اللہ کی طرف

وَالْعَفَافُ وَالطُّهْرُ وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ وَالْحَمْدُ

کسی ایمان والے نے آپ سے مدد نہیں مانگی مگر اس کی بد بختی دور ہو گئی

وَالشُّكْرُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ اَنْتَ

ہاں۔ دیکھنے والا آپ کو اپنے دل کی آنکھ سے

لِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةٌ وَّشِفَاءٌ وَّلِلْمُسْلِمِيْنَ عِزٌّ وَّ

دیکھتا ہے اور اس کی مشکل دور ہو جاتی ہے اور جب

رَجَآءُهَا نَحْنُ اَوْلَاءِ خُدَّامُكَ الْاَوْفِيَاءُ الْمُتَوَسِّلُوْنَ

تجلی شدید ہوتی ہے تو آپ کی روح

بِجَنَابِكَ الْمُوْقِنُوْنَ بِاِمْدَادِكَ الْمُتَحَقِّقُوْنَ

مبارک آپ کے نیاز مندوں پر چمکتی ہے

مِنْ بَرَكَاتِكَ الْوَاقِفُوْنَ عَلٰٓى اَعْتَابِكَ طَالِبِيْنَ

تو آپ رفیق اعلیٰ اور مقام ارفع میں

كَرِيْمَ رِعَايَتِكَ وَعَظِيْمَ شَفَاعَتِكَ ذَرَّةً مِّنْ

تجلی و نور کی مشرق اور روشنی اور

مَدَدِكَ تَكْفِيْنِيْ وَنَظْرَةً مِّنْ كَرَمِكَ تُرْضِيْنِيْ

ظہور میں بالکل واضح ہیں محبت

فَمَا نَادَاكَ صَادِقٌ اِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَآءَ وَمَا اسْتَغَاثَ

والوں کو آپ کی خیرات پہنچ رہی ہیں اور

بِكَ مُؤْمِنٌ اِلَى اللّٰهِ اِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَآءُ نَعَمْ يَرَاكَ

مخلصوں پر آپ کا احسان عام ہے

الْبَصِيْرُ بِعَيْنِ قَلْبِهٖ وَيَاْتِيْهِ الْفَرَجُ وَتُشْرِقُ

تو آپ کی امت اپنی روح کی بیداری اور

رُوْحُكَ الشَّرِيْفَةُ لِاَحْبَابِكَ عِنْدَ مَا يَشْتَدُّ

خواب میں آپ کا مشاہدہ کر رہی

الْحَرَجُ فَاَنْتَ فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى وَالْمَقَامِ الْاَسْنٰى

ہے اور آپ سے وہ کچھ مانگتی ہے

مَشْرِقُ التَّجَلِّيْ وَالنُّوْرِ بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ وَالظُّهُوْرِ

جس سے اس کے حالات سدھر

يَفِيْضُ خَيْرُكَ عَلَى الْمُحِبِّيْنَ وَيَعُمُّ بِرُّكَ عَلٰى

جائیں تو آپ ان کی التجا کو ہر اس

الْمُخْلِصِيْنَ فَتُشَاهِدُكَ اُمَّتُكَ فِيْ يَقْظَةِ

معلہ میں قبول فرماتے ہیں جس میں

رُوْحِهَا وَمَنَامِهَا وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَانِهَا

اس کی بہتری ہو اے ہمارے ہادی وشفیع،

فَتُجِيْبُهَا اِلٰى مَا فِيْهِ خَيْرُهَا يَا مَنْ اَنْتَ هَادِيْنَا

میرے آقا، یا رسول اللہ، آپ کے حق کی سچائی،

وَشَفِيْعُنَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَحَقِّ حَقِّكَ

آپ کے اور رخ انور کی چمک کی قسم،

وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَاِشْرَاقِ وَجْهِكَ حَرَامٌ عَلَى

منکروں پر آپ کا مشاہدہ حرام ہے اور

الْمُنْكِرِيْنَ مُشَاهَدَتُكَ وَبَعِيْدٌ عَلَى الْوَاهِمِيْنَ

وہمیوں کے لئے آپ کی ہم کلامی

مُخَاطَبَتُكَ وَهَيْهَاتَ لِلْمُتَشَكِّكِيْنَ الْوُصُوْلُ اِلٰى

دور ہے اور شک والوں پر آپ کے دربار

مَقَامِ حَضْرَتِكَ لِاَنَّ قَدْرَكَ لَا يُعْرَفُ بِالْوَهْمِ

تک رسائی بہت مشکل ہے،

وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ وَمَقَامُكَ لَا يُدْرَكُ بِالْكَلَامِ

کیونکہ آپ کا مرتبہ وہم گمان اور خیال سے

وَالتَّخْمِيْنِ وَالْجِدَالِ فَمَنْ ذَا الَّذِي

پہنچا نہیں جا سکتا اور آپ کا

صَلَّى عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوحُكَ عَلَيْهِ وَمَنْ

مقام صرف باتوں اندازوں اور جھگڑوں کے ساتھ

ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعَ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللّٰهِ اِلَيْهِ

معلوم نہیں کیا جا تو کون ہے

نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ فِي رِحَابِكَ

جس نے آپ پر درود پڑھا اور اس پر

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ نَحْنُ فِي كَنَفِكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ نَحْنُ فِي

آپ کی روح کی جلوہ گری نہیں ہوئی؟

جَاهِكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ نَحْنُ فِيْ حَرَمِكَ يَا اَعَزَّ خَلْقِ

اور کون ہے جس نے آپ کی شفاعت مانگی اور

اللّٰهِ فَمَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَيَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُعْطِيْ

اللہ کی مدد اس تک نہیں پہنچی؟ ہم آپ کی حفاظت میں ہیں یارسول اللہ!

وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَصْدَرُ الْعَطَآءِ وَاللّٰهُ نُوْرُ

ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ یا حبیب اللہ! ہم آپ کی پناہ میں ہیں یا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ مِرْاٰةُ هٰذَا الضِّيَاءِ

نبی اللہ ہم آپ کے مرتبہ کے زیر سایہ ہیں یاصفی اللہ۔

لِاَنَّكَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ الَّذِيْ مَلَاَ اَشْرَاقُهُ الْعَالَمِيْنَ

ہم آپ کے حرم میں حاضر ہیں اے اللہ کی ساری خلق سے زیادہ

وَاَنْتَ كِتَابُ اللّٰهِ وَمِيْثَاقُ النَّبِيِّيْنَ وَاَنْتَ

عزت والے ہر شخص جانتا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمانے والا

نَظَرُ الْحَقِّ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ لَا وَقَدْ

ہے اور یارسول اللہ آپ عطا کا مصدر ہیں اور اللہ آسمانوں اور زمین کا

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ فِيْ مُحْكَمِ التِّبْيِيْنِ قَدْ جَاءَكُمْ

نور ہے اور آپ اس نور کا آئینہ ہیں۔ کیونکہ آپ نور مبین ہیں جس کی

مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

چمک نے سب جہانوں کو معمور فرمادیا۔ اور آپ اللہ کی کتاب اور انبیاء

عَلَيْكَ يَا مَنْ فِيْ عَالَمِ الْغَيْبِ اِشْرَاقُكَ وَفِيْ

کا میثاق ہیں اور آپ ایمان والوں کے دلوں میں حق کی نظر کرم ہیں۔

عَالَمِ الْاَفْلَاكِ اَنْوَارُكَ وَفِيْ عَالَمِ الْبَرْزَخِ

کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر محکم بیان کرنے والے قرآن پاک

بَرَكَاتُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ الْاَبْرَارِ

میں ہدایت اتاری "بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور

الْمُتَّقِيْنَ وَاَصْحَابِكَ الْاَخْيَارِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کتاب مبین آئی" درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عالم غیب

وَاَزْوَاجِكَ الْاَطْهَارِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں آپ کی چمک، عالم شہادت میں آپ کے نشان، عالم روح میں آپ کے

صَلَاةً يَسْطَعُ نُورُهَا فِي اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَيَعْلُو

راز، عالم افلاک میں آپ کے انوار اور عالم برزخ میں آپ کی برکتیں

شَانُهَا فِي الْخَالِدِيْنَ وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا اَبَدَ

ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر

الْاٰبِدِيْنَ وَيَسْمُو فَضْلُهَا دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

اور آپ کی نیکو کار متقی آل، آپ کے بہترین

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى

مقربین اصحاب اور آپ کی پاکیزہ ازواج امہات المومنین پر وہ

يَا بَحْرَ النَّدٰى يَا غَوْثَ الْوَرٰى يَا صَاحِبَ

درود جس کا نور اعلیٰ علیین تک بلند ہو اور جنت میں ہمیشہ رہنے والوں

الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میں اس کی شان بلند ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس کا مقام ارفع و اعلیٰ رہے اور

يَا مَنْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ اَسْمٰى مَرَاتِبِ

زمانوں تک اس کی فضیلت بڑھتی رہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

السِّيَادَةِ وَاَعْظَمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ يَا صَاحِبَ

امام الہدیٰ، اے سخاوت کے دریا۔ اے مخلوق کے مددگار۔

الْوَسِيْلَةِ الْكُبْرٰى يَا مُنْقِذَ اُمَّتِكَ مِنَ

اے (بارگاہ خداوندی میں) عاجزی اور بزرگی والے۔ اے قیامت

الْعَذَابِ وَ الْاَهْوَالِ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

کے دن ساری مخلوق کے آقا۔ اے وہ ذات کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے

الْعُظْمٰى يَوْمَ الْحَشْرِ وَ السُّؤَالِ سَلَامُ اللّٰهِ

آخرت میں سیادت کے سب سے بلند مرتبے اور سعادت کے عظیم درجات عطا فرمائے'

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ مِّنَّآ اِلَيْكَ

اے وسیلہ کبریٰ والے، اے عذاب وخطرات سے اپنی امت کو بچانے والے،

وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ اِنَّهٗ مِنَ اللّٰهِ

اے حشر وسوال کے دن شفاعتِ عظمیٰ والے، اللہ اور اس کے ملائکہ کا آپ پر سلام

وَاِلَيْكَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ہو اور آپ کی طرف ہماری طرف سے سلام ہو اور ہم پر آپ کی طرف سے سلام

يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفُتُوحِ جِئْنَا إِلَيْكَ

ہو بے شک سلام اللہ کی طرف سے ہے اور آپکی طرف سے درود و سلام ہو آپ پر

بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ اَنْتَ وَسِيلَتُنَا اِلَى

اے فتح مکہ اور رزق والے، ہم آپ کی بارگاہ میں قلب و روح کے ساتھ حاضر آئے ہیں'

اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَّخْتِمَ لَنَا بِكَمَالِ

آپ اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں ہمارا اس بات کا وسیلہ ہیں کہ ہمارا کمالِ ایمان اور نعمتِ

الْاِيْمَانِ وَنِعْمَةِ الْاِسْلَامِ وَاَنْ

اسلام پر خاتمہ ہو اور یہ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت میں جمع فرمائے

يَجْمَعَنَا بِكَ فِيْ اَعْلٰى مَقَامٍ وَيُرِيْنَا

ہمیں بیداری اور خواب میں آپ کی ذاتِ شریفہ کی

ذَاتَكَ الشَّرِيْفَةَ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

زیارت عطا فرمائے اور ہمیں آپ کے

وَاَنْ يَّرْزُقَنَا فِيْ جِوَارِكَ يَا اِمَامُ

جوارِ رحمت میں اچھا خاتمہ عطا فرمائے

اَلْمُرْسَلِیْنَ حُسْنُ الْخِتَامِ۔

اے رسولوں کے امام۔

مَنظُومَةُ اٰلِ الْبَیْتِ وَالصّٰلِحِیْنَ
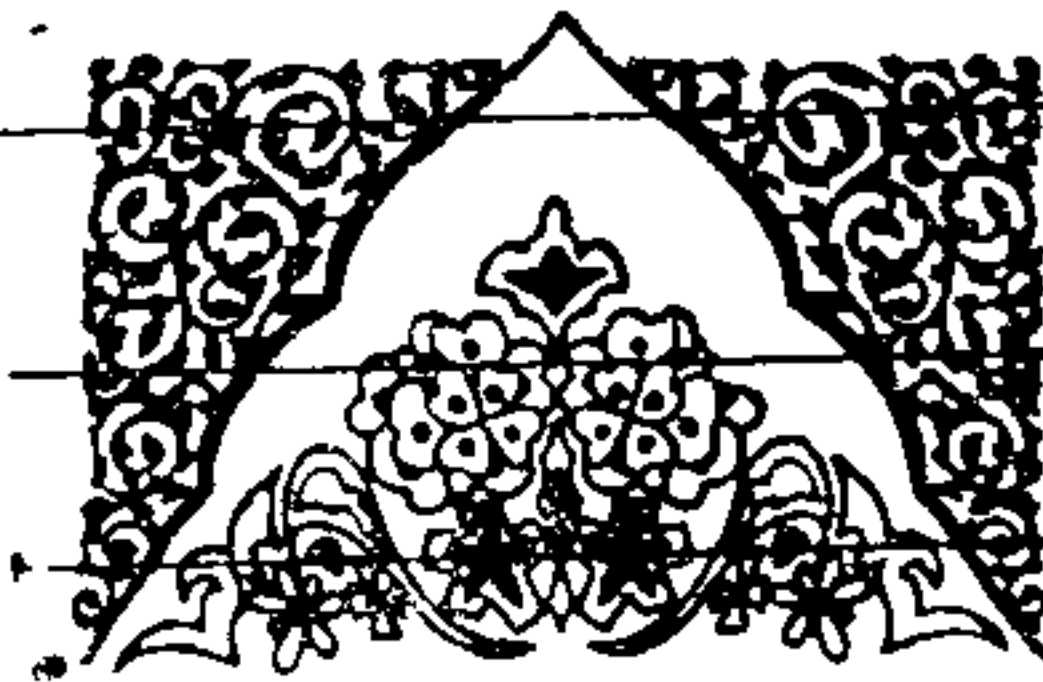
یَا رَبَّنَا اَنْتَ اللَّطِیْفُ فَکُنْ لَّنَا

اے ہمارے رب تو لطیف ہے پس ہمارے لئے

عَوْنًا مُّعِیْنًا فِی الشَّدَآئِدِ وَالرَّدٰی

سختیوں اور مصیبتوں میں مددگار ہو

وَالْطُفْ بِنَا فِیْمَا قَضَیْتَ نُزُوْلَهٗ

اور جس شے کے نزول کا تو نے فیصلہ فرمایا اس میں ہم پر

نَحْنُ الْعَبِیْدُ وَاَنْتَ رَبٌّ سَیِّدًا

نرمی فرما۔ اے آقا ہم بندے ہیں اور تو رب ہے

مُتَوَسِّلِیْنَ اِلٰی جَنَابِكَ سَیِّدِیْ

اور ہم تیری اے مولی جناب کی طرف دشمن کے خوفناک مکر

فِیْ دَفْعِ مَا نَخْشَاهُ مِنْ کَیْدِ الْعِدَا

کو دور کرنے کے لئے وسیلہ پکڑنے والے ہیں

بِمُحَمَّدٍ وَّبِبِنْتِهٖ وَبِبَعْلِهَا

حضرت محمد، آپ کی دختر۔ ان کے زوج مکرم اور ان دونوں کے

بِابْنَيْهِمَا الْحَسَنَيْنِ اَعْلَامِ الْهُدٰى

دونوں صاحبزادوں حسن و حسین کا جو کہ ہدایت کے پرچم ہیں

وَبِاَنْبِيَآءِ اللّٰهِ ثُمَّ بِرُسُلِهٖ

اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء پھر اس کے رسولوں

وَكَذَا الْمَلَآئِكَةِ الْكِرَامِ اُولِى الْهُدٰى

اور اسی طرح معزز ملائکہ کا جو کہ ہدایت والے ہیں

وَبِزَيْنَبَ بِنْتِ الْاِمَامِ الْمُرْتَقِىْ

اور حضرت زینب کا جو کہ اچھے اخلاق اور ہدایت کے اونچے مرتبوں

دَرَجَ الْمَكَارِمِ وَالْهُدٰى مُفْنِى الْعِدَا

تک پہنچنے والے دشمنوں کو ہلاک کرنے والے امام کی بیٹی ہیں۔

بِسَكِيْنَةٍ ذَاتِ الْمَقَامَاتِ الْعُلٰى

حضرت سکینہ کا جو کہ بلند مقامات والی ہیں

فَهِيَ الذَّخِيرَةُ فِي الْخُطُوبِ وَفِي غَدًا

پس وہ بیت سے حوادث اور کل قیامت میں امداد کا خزانہ ہیں

وَبِبِضْعَةِ الزَّهْرَاءِ فَاطِمَةَ الَّتِي

اور حضرت فاطمۃ الزہراء کے جگر گوشہ کا وہ

مَنْ اَمَّهَا نَالَ الْمُنٰى وَالسُّوْدَدَا

فاطمۃ الزہراء کہ جس نے انہیں مقتداء بنایا مقصد اور عزت پالی

وَبِرُقَيَّةَ بِنْتِ الْاِمَامِ الْمُرْتَضٰى

امام مرتضیٰ جو کہ دین حنیف کی مدد کے لئے

مَنْ قَامَ لِلدِّيْنِ الْحَنِيْفِ مُؤَيِّدًا

کمربستہ رہے کی دختر حضرت رقیہ کا

بِاِمَامِنَا حَسَنِ الْفِعَالِ الْاَنْوَرِ

اور ہمارے امام کا جو کہ اچھے روشن اعمال والے

كَهْفِ الْمَعَارِفِ مِنْ سُلَالَةِ اَحْمَدَا

معرفتوں کا خزانہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے ہیں

وَبِمَنْ لَهٗ فِی الْمَجْدِ فَضْلُ سِیَادَۃٍ

اور ان کا وسیلہ جنہیں بزرگی میں سیادت کی فضیلت ہے جو کہ

زَیْنٍ لِعُبَّادِ الْاَنَامِ وَلِی الْهُدٰی

ہدایت یافتہ اور کائنات کے عبادت گزار بندوں کی زینت ہیں (یعنی امام

بِکَرِیْمَۃِ الدَّارَیْنِ فَهِیَ نَفِیْسَۃٌ

زین العابدین) دونوں جہانوں میں عزت مآب خاتون یعنی

ذَاتُ الْفَضَائِلِ وَالْمَوَاهِبِ وَالنَّدٰی

حضرت نفیسہ کا جو کہ انعامات فضائل اور سخاوت والی ہیں

وَبِبِنْتِ جَعْفَرَ وَهِیَ عَائِشَۃُ الَّتِیْ

اور حضرت جعفر کی دختر عائشہ کا جن کے ذریعے ہم

نَرْجُوْبِهَا کَشْفَ الْکُرُوْبِ کَذَا الْعِدَا

دکھوں اور دشمنوں کے خاتمہ کی امید رکھتے ہیں

وَبِاَهْلِ بَدْرٍ بِالصَّحَابَۃِ کُلِّهِمْ

اور اہل بدر بلکہ تمام صحابہ کرام کا وسیلہ اور

بِالتَّابِعِينَ لَهُمْ دَوَامًا سَرْمَدًا

ہمیشہ ہمیشہ ان کی پیروی کرنے والوں کا اور

وَبِعَبْدِكَ النُّعْمَانِ ثُمَّ بِمَالِكٍ

تیرے بندے حضرت نعمان پھر مالک کا

بِالشَّافِعِيِّ قُطْبِ الْوُجُوْدِ وَاَحْمَدَا

قطب الوجود امام شافعی اور احمد کا اور

وَكَذَا ابْنُ سَعْدٍ ذُو الْمَكَارِمِ وَالْعَطَا

اسی طرح نفیس علوات اور عطا والے مرہب فضیلت کے

لَيْثُ الْاَفَاضِلِ مَنْ بِهِ نُكْفَى الرَّدَى

شیر ابن سعد کا جن کی برکت ہم سے بلائیں دور کی جاتی ہیں۔

بِالسَّيِّدِ الْبَدَوِيِّ بَابِ الْمُصْطَفٰى

حضرت سید احمد بدوی کا جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بَحْرِ الْفُتُوَّةِ وَالْمَكَارِمِ وَالنَّدٰى

کا دروازہ مروت مکارم اور سخاوت کا دریا ہیں۔

وَبِعَابِدِ الْمُتَعَالِ ثُمَّ مُجَاهِدٍ

رب اعلیٰ کے عابد پھر مجاہد احمد

فَهُمَا الْوَسِيلَةُ لِلْمُلِمِّ اَحْمَدَا

کا جو کہ مظلوم کا وسیلہ ہیں

بِالشَّاذِلِيِّ وَبِالدُّسُوْقِيِّ الْمُرْتَضٰى

اور شاذلی کا اور حق کے پسندیدہ دسوقی کا،

بِالْقَادِرِيِّ وَبِالرِّفَاعِيِّ اَحْمَدَا

قادری اور احمد رفاعی کا

وَبِشَيْخِنَا الْبَيُّوْمِيِّ سَيِّدِ عَصْرِهٖ

اور ہمارے شیخ بیومی کا جو کہ اپنے زمانہ کے سردار ہیں

فَاقَ الرِّجَالَ بِعِلْمِهٖ وَتَفَرَّدَا

اور علم میں لوگوں سے فائق اور منفرد ہیں۔

وَبِاَبِيْ خَلِيْلٍ شَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا

ہمارے شیخ اور جائے پناہ قطب الزماں

قُطْبِ الزَّمَانِ هُوَ الْمُسَمّٰی مُحَمَّدَا

ابو حنبل کا جن کا نام محمد ہے

وَبِنَجْلِ اِبْرَاهِيمَ وَارِثِ حَالِهٖ

اور ان کے صاحبزادے ابراہیم کا جو کہ ان کے حال کے وارث ہیں

اَحْيَا بِهِ اللّٰهُ الطَّرِيقَ وَاَيَّدَا

جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طریقت کو زندہ فرمایا اور تائید فرمائی

وَبِعَابِدِ الْمَقْصُودِ قُطْبِ زَمَانِهٖ

اپنے زمانے کے قطب عبدالمقصود کا جو کہ احمد پاک

شَيْخِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُطَهَّرِ اَحْمَدَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے شیخ ہیں

وَبِاَحْمَدَ بْنِ اِدْرِيسَ الْفَرْدِ الَّذِي

اور یکتا احمد بن ادریس کا جو کہ طٰہٰ

فِي حُبِّ طٰهٰ الْمُصْطَفٰى بَلَغَ الْمَدٰى

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں انتہا کو پہنچے

وَبِاِبْرَاهِيمَ بْنِ الرَّشِيدِ اِمَامِنَا

اور ہمارے امام ابراہیم بن رشید کا جو کہ بلند و بالا

بَحْرِ الْفُيُوضَاتِ السَّمِيِّ الْاَمْجَدَا

فیوض و برکات کا دریا ہیں

بِالدَّنْدَرَاوِي شَمْسِنَا وَ اِمَامِنَا

اور ہمارے سورج اور امام مردوں کے فخر

فَخْرِ الرِّجَالِ هُوَ الْمُسَمّٰى مُحَمَّدَا

دندراوی کا جن کا نام محمد ہے

وَبِشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْعُرْيَانِ مَنْ

اور ہمارے شیخ اور مشہور پناہ گاہ حجاج کے

خَفَرَ الْحَجِيجِ هُوَ الْمُسَمّٰى اَحْمَدَا

محافظ کا، جن کا نام احمد ہے

وَبِشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْبِكْرِيِّ مَنْ

اور ہمارے شیخ و جائے پناہ بکری کا جو

حَازَ الْوِلَايَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْهُدٰى

کہ ولایت، کرامت اور ہدایت کے جامع ہیں

بِمَلَاذِنَا اللَّيْثِيِّ بَحْرِ عَطَائِهِ

اور ہماری پناہ گاہ حضرت لیثی کا وسیلہ جن کی عطا کا

عَمَّ الْبَرِيَّةَ لِلْاَحِبَّةِ وَالْعِدَا

دریا اپنوں اور بیگانوں سب کے لئے عام ہے

قُطْبِ الزَّمَانِ وَمَعْدِنِ الْعِرْفَانِ مَنْ

قطب زمان، عرفان کی کان جو کہ حقائق کی

قَدْ كَانَ يَشْهَدُ لِلْحَقَائِقِ مُحْتَدًا

اصل کا معائنہ کرتے تھے

عَلَمِ الْهُدٰى كَالشَّمْسِ فِيْ اِشْرَاقِهَا

ہدایت کا پرچم جیسے اپنی چمک دمک میں آفتاب،

كَمْ ذَا اَجَارَ الْمُسْتَغِيْثَ وَاَيَّدَا

کتنے مدد کے طالبوں کو آپ نے پناہ اور مدد دی۔

اَللّٰہُ یَنْفَعُنَا بِھِمْ وَبِحُبِّھِمْ

اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کی محبت کی وجہ سے دنیا و

دُنْیَا وَّ اُخْرٰی لَا یَزَالُ مُؤَیِّدَا

آخرت میں ہمیں نفع دے،

بِالْاَوْلِیَا بِالصَّالِحِیْنَ بِجَمْعِھِمْ

تمام اولیاء صلحاء کی برکت سے ہمیشہ ہماری مدد فرمائے۔

مَنْ جَآءَنَا الْقُرْاٰنُ عَنْھُمْ مُرْشِدَا

جن کے متعلق قرآن پاک نے مرشد کا لفظ ارشاد فرمایا

فَرِّجْ بِفَضْلِكَ یَآ اِلٰھِیْ كَرْبَنَا

اے میرے اللہ اپنے فضل سے ہماری مصیبت دور فرما

اِرْحَمْ بِعَفْوِكَ یَآ اِلٰھِیْ ضَعْفَنَا

اے میرے اللہ اپنی عفو سے ہماری کمزوری پر رحم فرما

یَسِّرْ بِجُوْدِكَ یَآ اِلٰھِیْ رِزْقَنَا

الٰہی اپنی جود سے ہمارا رزق آسان فرما۔

نَوِّرْ بِعِلْمِكَ يَآ اِلٰهِيْ قَلْبَنَا

الٰہی اپنے علم کے ساتھ ہمارا دل منور فرما۔

اَيِّدْ بِرُوحِكَ يَآ اِلٰهِيْ جَمْعَنَا

الٰہی رحمت کے ساتھ ہماری جمعیت کی مدد فرما

يَا خَيْرَ مَنْ مَدَّ الْاَنَامُ لَهٗ يَدَا

اے وہ بہترین ذات جس کے حضور مخلوق کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں

وَاَدِمْ صَلَاتَكَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِمْ

اور قیامت تک مخلوق سے کئی گنا زیادہ

اَضْعَافَ مَخْلُوْقٍ اِلٰى يَوْمِ النِّدَا

ان پر اپنا ہمیشہ درود و سلام فرما۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

اور رسولوں پر سلام ہو اور

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں

اَلْقَصِیْدَۃُ الْمُحَمَّدِیَّۃ

فِیْ مَدْحِ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ

مُحَمَّدٌ اَشْرَفُ الْاَعْرَابِ وَالْعَجَمِ

محمد عربیوں عجمیوں سے افضل ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَیْرُ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی قَدَمِ

محمد قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ بَاسِطُ الْمَعْرُوْفِ جَامِعَۃٌ

محمد وسیع جامع مخلوت والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْاِحْسَانِ وَالْکَرَمِ

محمد احسان و کرم والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللّٰہِ قَاطِبَۃً

محمد اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں

مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْاَقْوَالِ وَالْکَلِمِ

محمد سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتُ الْمِيْثَاقِ حَافِظُهٗ

محمد میثاق پر ثابت قدم اور اس کے محافظ ہیں

مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

محمد پاکیزہ اخلاق و عادات والے ہیں

مُحَمَّدٌ رُوِيَتْ بِالنُّوْرِ طِيْنَتُهٗ

محمد جن کی طینت کو نور سے سیراب کیا گیا

مُحَمَّدٌ لَمْ يَزَلْ نُوْرًا مِّنَ الْقِدَمِ

محمد جو اول سے نور رہے ہیں۔

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُوْشَرَفٍ

محمد عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں

مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْاِنْعَامِ وَالْحِكَمِ

محمد انعام اور حکمتوں کی کان ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ مِنْ مُّضَرٍ

محمد مضر قبیلے میں سے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلِ اللّٰهِ كُلِّهِمْ

محمد اللہ کے تمام رسولوں سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ دِيْنُهٗ حَقٌّ نَدِيْنُ بِهٖ

محمد آپ کا دین برحق ہے جس پر ہم عمل کرتے ہیں

مُحَمَّدٌ مُّجْمِلًا حَقًّا عَلٰى عَلَمٍ

محمد ڈنکے کی چوٹ سے حق کو پھیلانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهٗ رُوْحٌ لِّاَنْفُسِنَا

محمد کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے۔

مُحَمَّدٌ شُكْرُهٗ فَرْضٌ عَلَى الْاُمَمِ

محمد کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِيْنَةُ الدُّنْيَا وَبَهْجَتُهَا

محمد دنیا کی زینت اور تازگی ہیں۔

مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَّاتِ وَالظُّلَمِ

محمد پردے لور تاریکیاں ہٹانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ سَيِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهٗ

محمد سردار ہیں کہ ان کی تمام فضیلتیں پاکیزہ ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاغَهُ الرَّحْمٰنُ بِالنِّعَمِ

محمد کو رحمان نے نعمتوں سے ساتھ سنوارا

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِيْ وَخِيْرَتُهٗ

محمد اللہ کے چنے ہوئے اور فضیلت دیئے ہوئے ہیں

مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ مِّنْ سَائِرِ التُّهَمِ

محمد تمام تہمتوں سے پاک ہیں۔

مُحَمَّدٌ بَاسِمٌ لِّلضَّيْفِ مُكْرِمُهٗ

محمد مہمان کے لئے تبسم فرمانے والے اس کی عزت افزائی فرمانے والے

مُحَمَّدٌ جَارُهٗ وَاللّٰهِ لَمْ يُضَمِ

اللہ کی قسم محمد کے پڑوسی کا حق ضائع نہیں کیا جاتا ہے

مُحَمَّدٌ طَابَتِ الدُّنْيَا بِبَعْثَتِهٖ

محمد کے بھیجنے سے دنیا بابرکت ہو گئی۔

مُحَمَّدٌ جَاءَ بِالْاٰیَاتِ وَالْحِکَمِ

محمد آیات اور حکمتیں لے کر تشریف لائے

مُحَمَّدٌ یَوْمَ بَعْثِ النَّاسِ شَافِعُنَا

لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمد ہماری شفاعت فرمانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ نُوْرُہُ الْھَادِیْ مِنَ الظُّلَمِ

محمد کا نور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے

مُحَمَّدٌ قَائِمٌ لِلّٰہِ ذُوْھِمَمِ

محمد اللہ کے لئے قائم، ہمتوں والے ہیں

مُحَمَّدٌ خَاتَمٌ لِلرُّسُلِ کُلِّھِمِ

محمد تمام رسولوں کے خاتم ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم
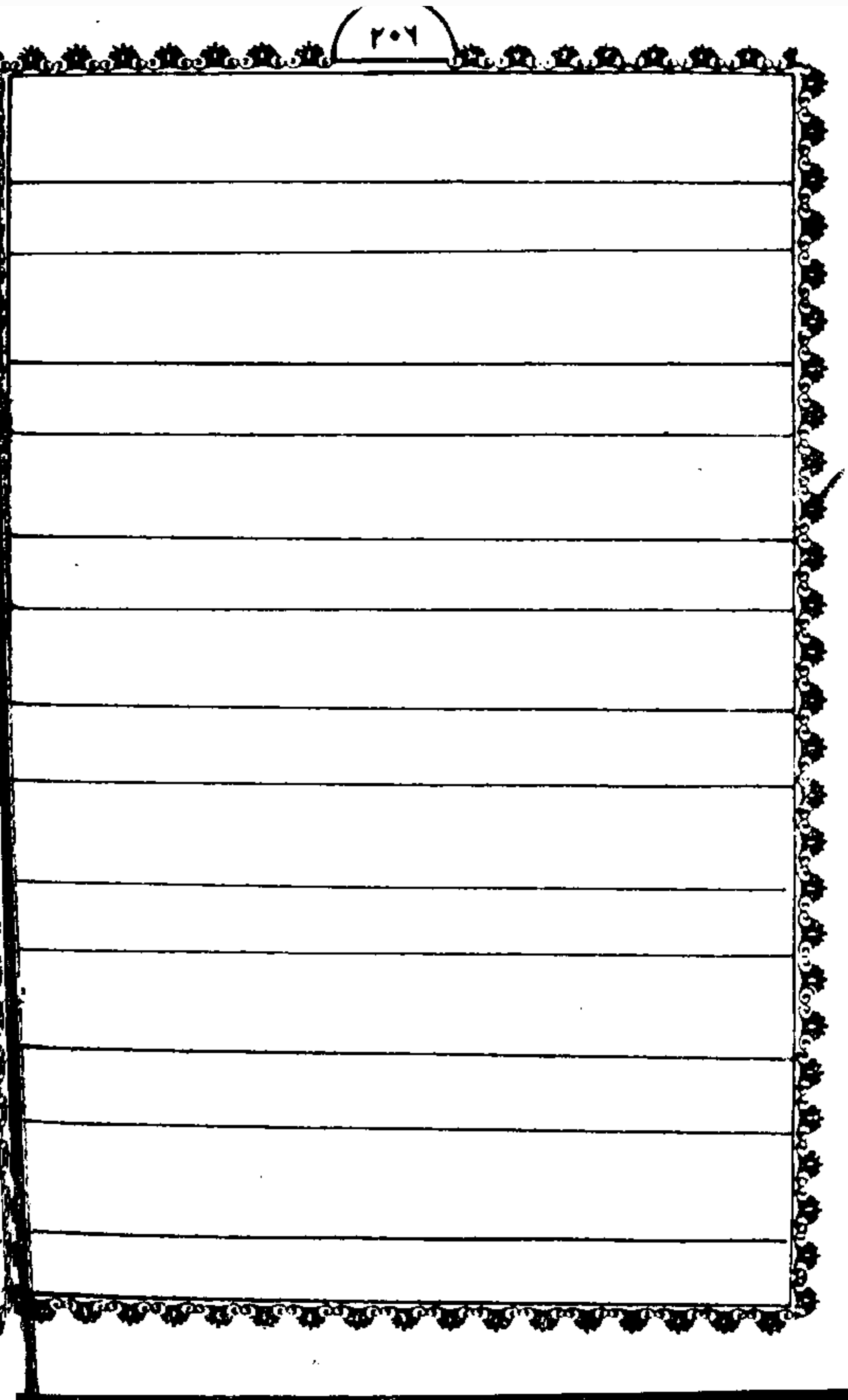
سورۂ یٰس

ترجمہ

امام احمد رضا قادری بریلوی

قدس سرہ العزیز

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ وَّ ھِیَ ثَلٰثٌ وَّ ثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّ خَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

سورہ یٰسٓ مکیہ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰسٓ ۞ۚ ۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۞ ۲ اِنَّکَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک

الْمُرْسَلِیْنَ ۞ ۳ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۞ ۴

تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۞ ۵ لِتُنْذِرَ

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس

قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۞ ۶

قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بےخبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

ایمان نہ لائیں گے ہم نے اُن کی

اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧ وَجَعَلْنَا مِنْ

اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

آگے دیوار . بنا دی اور ان کے پیچھے ایک

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨

اور دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ ،

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ اِنَّمَا

وہ ایمان لانے کے نہیں تم اسی کو

تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ

اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

اس شہر والوں کی جب ان کے پاس

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

فرستادے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا

اب ان سب سے کہو کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ

الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

نہیں اتارا تم نرے

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ

جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ

ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ

اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا

نہیں مگر صاف پہنچا دینا . بولے ہم تمہیں منحوس

بِكُمۡ ‌ۚ لَٮِٕنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ

سمجھتے ہیں بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی ،

قَالُوۡا طَآٮِٕرُكُمۡ مَّعَكُمۡ‌ ؕ اَٮِٕنۡ ذُكِّرۡتُمۡ‌ ؕ

انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم

بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر

مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ يَّسۡعٰى

کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا

قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ‏ ﴿۲۰﴾

بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ،

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نہیں مانگتے اور وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ

راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ

رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ

اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بیشک جب تو میں

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

کھلی گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ

تو میری سنو — اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

اور ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اتارنا تھا — وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

جبھی وہ بجھ کر رہ گئے ۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس

رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ

کیا انہوں نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَ

سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور

إِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا

اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں ۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور

اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

تو کیا حق نہ مانیں گے پاکی ہے اسے جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ

لیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج

تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ

چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے ، یہ حکم ہے

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

زبردست علم والے کا اور چاند کے لیے ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾

منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور کی پرانی ڈال

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے

الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

اور نہ رات دن پر سبقت لے جاتے اور ہر ایک

فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ

گھیرے میں پیر رہا ہے اور ان کیلئے ایک نشانی

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور

يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنیوالا ہے اس امید پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی گمراہی میں

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

کی کہ انہیں آلے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہونگے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائیگا صور جبھی وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے ،

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ

کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ

یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

جبھی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

بدلا نہ ملے گا مگر اپنے کیے کا،

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ

چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں

ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ

ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کیلئے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے اس میں جو مانگیں

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور

امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا

اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا

دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

میں سے بہت سی خلقت کو بہکایا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور انکے

اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کیے کی

یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو

یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو انکے گھر بیٹھے انکی صورتیں بدل

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ

دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے

فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ

اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے اور کیا

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے

اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلۡنٰهَا

چوپائے ان کیلئے پیدا کیے تو یہ انکے مالک ہیں اور انہیں انکے

لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

بیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں

وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا

اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا

يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ

شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا

اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا

اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ وَهُمۡ لَهُمۡ

کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر

جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ

سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۶﴾

بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے

نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿۷۷﴾ وَ

پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا، بولا ایسا

يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ تمہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ

کریگا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ

پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِنْهُ

ہرے پیڑ میں سے آگ پیدا کی جبھی تم اس سے

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

سلگاتے ہو اور کیا وہ جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ

آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنیوالا سب کچھ جانتا اس کا

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس نے فرماتے ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

ہر چیز کا قبضہ ہے۔ اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

صلوات النسب الشریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے میرے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و

مُحَمَّدٍ عَظِيْمِ الْاٰبَآءِ مِنْ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اِلٰى سَيِّدِنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سیدنا عبداللہ تک

عَبْدِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

عظیم آباء واجداد والے ہیں۔ اے میرے اللہ! درود وسلام اور برکت نازل فرما

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب

ابْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ حَكِيْمِ

بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن حکیم بن

ابْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ

مرّہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر

ابْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ

بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ

ابْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ

بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار

ابْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بن معد بن عدنان پر۔ اے میرے اللہ! درود و سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ معزز

الْاُمَّهَاتِ مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَّاءَ اِلٰى

ماؤں والے ہیں حضرت سیدہ حوا سے لے کر

سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ

سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف

ابْنِ زُهْرَةَ بْنِ حَكِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

بن زہرہ بن حکیم تک۔ اے میرے اللہ! درود وسلام اور برکت

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب،

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَوْلَادِهٖ سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا

ازواج اور اولاد سیدنا قاسم، سیدنا

عَبْدِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عبداللہ اور سیدنا ابراہیم پر۔ اے میرے اللہ! درود وسلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَنَاتِهٖ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ

اصحاب، ازواج اور صاحبزادیوں سیدہ

زَيْنَبَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ رُقَيَّةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ

زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ

أُمِّ كُلْثُوْمٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اُمِّ کلثوم اور ہمارے مولیٰ امامِ حسن،

أُمِّ مَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ الْحُسَيْنِ

امامِ حسین اور سیدہ زینب کی والدہ سیدہ فاطمۃ الزہرا

وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر۔ اے میرے اللہ! درود وسلام

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد اور آپ کی آل،

اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى عَمَّيْهِ خَيْرِ

اصحاب، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں سے

النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ

بہتر حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس پر۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

آپ پر سلام ہو اے آلِ رسول اللہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

بَرَکَاتُہٗ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡھِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ

برکتیں جزایں نسبت کہ اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتا ہے کہ تم سے ہر نجاست تمکو دور رکھے

اَھۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَھِّرَکُمۡ تَطۡھِیۡرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اے اہل بیت اور تمہیں خوب پاک فرمائے۔ اے میرے اللہ! درود بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا

ہمارے آقا حضرت محمد اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جیسا کہ

صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر درود بھیجا

اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ

جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔

جہانوں میں برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

مُناجات ودُعاء

التجا ودعا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر یا سیّدی یا رسول اللہ یا نبی اللہ یا عبد اللہ اور آپ کے

رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ یَا عَبْدَ اللّٰہِ وَکَفَاکَ شَرَفًا

لئے یہ شرف کافی ہے کہ آپ اللہ کے

اَنْ تَکُوْنَ عَبْدَ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

خاص بندے ہیں۔ درود وسلام ہو آپ پر اے دنیا

یَا اَمَانَ الدُّنْیَا وَمَلَاذَ اَھْلِھَا یَا حِصْنَ الْاُمَّۃِ وَ

کی پناہ اور دنیا والوں کی جائے پناہ، اے امت کے قلعے اور

مُعْقِدَ رَجَائِھَا یَا رَحْمَۃَ الْاِنْسَانِیَۃِ وَکَعْبَۃَ اٰمَالِھَا

اس کی امید کے مرکز، اے انسانیت کی رحمت اور اس کی تمناؤں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الرَّءُوْفُ

کے کعبہ۔ درود وسلام ہو آپ پر اے نبی رؤف رحیم مہربان،

الرَّحِيْمُ اللَّطُوْفُ يَامَنْ يَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ

اے وہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان، اللہ تعالےٰ کی

تَعَالٰى كُلُّ مُسْتَغِيْثٍ وَّمَلْهُوْفٍ وَّهَا نَذَا يَارَسُوْلَ

بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ میں ہوں یا رسول اللہ،

اللّٰهِ مُسْتَغِيْثٌ وَّمَلْهُوْفٌ اَنْتَ لَهَا اِذَا نَزَلَ

مدد چاہنے والا پریشان، آپ ہی انت کے مددگار ہیں جب بلا نازل ہو

الْبَلَاءُ وَاشْتَدَّ الْعَنَاءُ اَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمُلِمَّاتِ

اور سخت ذلت ہو حوادث زمانہ اور شدید قحط سالی میں

وَاشْتِدَادِ الْاَزْمَاتِ اَنْتَ لَهَا عِنْدَ احْتِدَامِ

آپ ہی اس کا سہارا ہیں سخت بے چینی

الْكُرُبَاتِ وَانْسِدَادِ اَبْوَابِ الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ

اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر

الْجِهَاتِ ، اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ

آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں'

يَا نَبِيَّ اللهِ، ثلاثًا عَلَيْكَ يَا سَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ

میرے حیلے گھٹ گئے، میری دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ (تین مرتبہ پڑھے)

اللهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللهِ وَتَسْلِيْمَاتِهٖ وَتَحِيَّاتِهٖ

یارسول اللہ ہر لمحہ ولحظہ آپ پر اللہ تعالےٰ کے درودوں، سلاموں، تحیوں

وَبَرَكَاتِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُنَاسِبُ قَدْرَكَ

اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے عظیم رتبہ کے مناسب

الْعَظِيْمَ وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيْمِ وَيَجْمَعُ لَكَ

اور آپ کے مقامِ کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے

أَعْلٰى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالتَّكْرِيْمِ وَأَقْصٰى

بلند درجات اور قرب و تعظیم کے انتہائی مراتب

غَايَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّعْظِيْمِ وَعَلٰى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ

آپ کے لیے جمع کر دے اور آپ کی آل، اصحاب،

وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ أَكْمَلَ الصَّلٰوةِ

ازواج، اولاد اور امت پر کامل درود

وَاَتَمَّ التَّسْلِيْم

اور کامل سلام ہو۔

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور صلوٰۃ وسلام اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد خاتم النبیین پر اور آپ کی پاکیزہ آل اور دین کے حامی آپ کے صحابہ کرام پر اور احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر یوم جزا تک

حمد و صلوٰۃ کے بعد معلوم ہو کہ یہ کتاب انوار الحق محبت بھرے دل سے جلوۂ فیضِ نبوی اور روحِ عاشق سے شعاعِ محمدی ہے جو کہ تمام اسلاف سے محبت کرنے والے کے دل پر جلوہ گر ہوئی حالانکہ وہ خود اعزازی سے ہے اسلاف سے سبقت لے گیا حالانکہ وہ ابھی تک اخلاف کی رکاب میں ہے یہ محمدی بلغ ہے کہ عارفین کی کیاریوں میں اس کے پھول چیکنے کے طالبوں کے لئے اس کا پھل تیار ہے۔

میں نے اپنے بھائی عارف باللہ عبد المقصود محمد کو صوفیوں کے اجتماعات میں سے ایک محفل میں دیکھا جبکہ اولیائے کرام کی روحیں ایک دوسرے سے معروف گفتگو ہوتی ہیں۔ میں نے ایک عالی مرتبت روح کو دیکھا جو کہ دربارِ نبوت میں مستغرق ہے اور ان کی سب سے بڑی مصروفیت درود شریف کا ذکر تھا جس نے اس کے اور سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی گنتی شروع کی یہاں تک کہ ایک دن اور رات میں ۱۴ ہزار تک پہنچ گئے کہ اسی دوران ہم فضا میں پھیلی خوشبوؤں کی مہک سونگھتے ہیں اور برکتوں کے دریا میں تیرتے ہیں کہ اچانک اخی مکرم عبد المقصود ہمارے

سامنے وہ کچھ پیش کرتے ہیں جو اُن کے دل میں القا ہوا اور بذریعہ الہام وارد ہونیوالے
روشن درود شریف ہم پر پڑھتے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارگاہِ نبوت کی طرف سے تر و تازہ الہام ہے اور
سخاوت و کرم کی موجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے اور اے محبت رکھنے والے شاید تو نے
ان درودوں کو دیکھا ہو گا کہ یہ اسلوب میں وقت، عبارت میں لطافت اور معنوں میں
دوری کو جامع ہیں جو کہ فی الواقع اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے آیت ہے تو کتاب انوار الحق
میں میرے بھائی کی بیان کی ہوئی شان شکل آسان، عجیب و عظیم، دقیق و لطیف، بہترین و شیریں
قریب و لبعید، جدید و قدیم، سلف کی طرز کے خلاف، سلف کی طرز کے مطابق، عارفوں کی
عبارتوں اور کاتبوں کی طرز پر ہے۔

اسی لئے پڑھنے والا ان درودوں میں الہام کی مہک محسوس کرتا ہے جو کہ ہر زمانہ میں
اولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے کیونکہ زمانہ نبوت گذرنے کی وجہ سے وحی ختم ہو گئی اور اولیاء
اور عاملوں کا الہام باقی ہے اور میں اپنے بھائی کو اس عطیہ خداوندی اور درّ نبوی پر
مبارکباد دیتا ہوں اللہ تعالیٰ سے یہ امید کرتے ہوئے کہ اس سے ہر سیراب اور پیاسے
کو بہرہ ور فرماتے اور ہر شام اور صبح کو آنے والا اس سے روحانی غذا حاصل کرے
اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امید بڑی قوی ہے اور اسے آسان فرما دینا اجازت کی علامت
ہے بتحقیق حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اظہار کے لئے اس کی طباعت کی اجازت
ایک خواب میں عطا فرمائی جو کہ دن کے اجالے کی طرح ان کے لئے خوشخبری تھی بیشک
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک دوسرے خواب میں یہ فرما کر برکت ڈالدی
کہ میں نے اس میں نظر کی ہے تو یہ آپ کی طرف سے کتاب انوار الحق کے لئے

تابندگی کا تاج ہے اور آپ کی طرف سے یہ اطلاع ہے کہ یہ انوارِ خداوندی کا نتیجہ اور اسرارِ خداوندی کا ثمرہ ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت سے کائنات کو معطر فرمائے اور زمانے اسکی خوشبوؤں سے مہک اٹھیں، بے شک میرا رب ندا کو سننے والا اور دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

محمد محمد جابر

یکے از علماء ازہر شریف

تقریظ

ہمارے دینی بھائی عارفِ ربانی صاحبِ برکت، مجاہد، نیکیوں کے توفیق یافتہ سید عبدالمقصود محمد سالم نے ہمیں اپنی انوار بھری بابرکت کتاب انوار الحق فی الصلوۃ علی سید الخلق سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نئی اشاعت بطور ہدیہ عطا فرمائی، مقدمہ اور قصۃ الصلوات کے اضافہ کے ساتھ اور جو شخص بھی ہمارے اس زمانے میں دیارِ اسلام میں اللہ تعالیٰ کے دربار پر حاضر ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہے وہ انوار الحق کو جانتا ہے۔

یہ علوی نغمات ہیں جن کی وجہ سے مددِ الٰہی نے سرایت فرمائی یہاں تک کہ وہ ہمارے بھائی السید عبدالمقصود کی قلم پر دعا، ثنا اور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار سے پیدا ہونے والے نورِ دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے جنہیں انہوں نے مجمع الکمالات سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا کہ آسان شکل، مختصر

اور بہت عظیم جو کہ اہل اللہ کے غیر سے ممکن نہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امام جزولی (صاحب دلائل الخیرات) کے مقام کا وارث ہونے کے بعد سید مذکور نے اس رسالہ میں فیض اعلیٰ اور غیب بالا کے مقام تک رسائی حاصل کی، اس کے درودوں سے آیتیں اور اس کی آیتوں سے درود بنائے، پاکیزہ، بابرکت، قدسی عرشی تحفوں کی شکل میں ان کی بارگاہ میں جو کہ زمین کے اوپر اور آسمانوں کے نیچے رہنے والوں میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں۔ ہم بار بار ان کی سیادت کے لیے توفیق و درستی کی سچی دعا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے اسے قبول فرمائے اور انہیں اچھی جزا سے نوازے۔

محمد زکی ابراہیم

رائد العشیرۃ المحمدیہ وصاحب مجلۃ المسلم

صلوات مذکورہ میں بیان کی گئی نوازشات الٰہیہ و انعامات مصطفویہ کی طلب کے لیے بارگاہ رسالت کا سگ بے مایہ

افقر الخلق الی الحق

محمد محفوظ الحق غفرلہٗ

خطیب جامع مسجد غلہ منڈی بوریوالہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بروز سعید یوم الاثنین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آج

مسکینوں کے سہارا، غریبوں کے آسرا، مظلوموں کے دادرس مزدوروں کے فریاد رس، محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آمد آمد کا تاریخی دن ہے، ہم اس مبارک موقعہ پر دل کی گہرائیوں سے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ آیئے آج ہم سب عہد کریں کہ اپنے سینوں کو آپ کی محبت سے جگمگائیں گے اپنی سیرتوں کو آپ کی سنت سے سنواریں گے۔ اور آپ کی عظمت اور ناموس کی حفاظت کیلئے اپنی جانیں قربان کر دینگے۔

سر فدائے رہِ جاں جاں ہوگیا
امتحاں امتحاں ہوگیا

منجانب: صدر و اراکین

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میراں لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۴۰

اسلامیہ جمہوریہ پاکستان